قانونِ بٹوارہ

(ایکٹ ۵ سنہ ۱۸۹۷ء)

مصدرہ

جناب لفٹنٹ گورنر بنگالہ باجلاس کونسل

جو

بتاریخ ۲۳ اکتوبر ۱۸۹۷ء عالیجناب گورنر جنرل بہادر کے حضور سے منظور اور حسب اشتہار کلکتہ گزٹ

۸ دسمبر ۱۸۹۷ء سے نافذ ہوا

مع

فہرستِ مضامین

و

ضمیمہ از طرف مترجم

جسمین

لوگونکی آسانی کے خیال سے دوسرے قوانین کے وہ دفعات درج کردیے گئے ہیں جنکا حوالہ قانون ہذا میں دیا گیا ہے

مترجمہ

جناب مولوی سید رحیم الدین صاحب مالک و ایڈیٹر اخبار الپنچ بانکی پور

مطبوعہ مطبع الپنچ واقع بانکی پور چھپا

قیمت فی جلد ۸ / (کل حقوق محفوظ ہین) محصول ڈاک ۱ /

دیباچہ مترجم

حامدًا و مصلیًا

ایک زبان سے دوسری زبان مین ترجمہ کرنا کیسا ٹیڑھا کام ہے۔ اسکو کچھ اونھین کا دل خوب جانتا ہوگا جنکو اس سے سابقہ پڑا ہو۔ اور خاصکر جو صاحب فہم ہین اور اون دو زبانون مین جنسے اونکو سروکار ہے کافی دستگاہ بھی رکھتے ہین اونکی جان کو تو اور بھی مصیبت کا سامنا ہے۔ وہ جانتے ہین کہ ہر زبان مین بعض ایسی خصوصیتین ہوتی ہین جو دوسری زبان کو نصیب نہین وہ واقف ہین کہ کسی جملہ مین کلمون کی خاص نشست اور مخصوص الفاظ کے انتخاب سے جو چند در چند پہلو نکل آتے ہین۔ اور خاص خاص باتین پیدا ہو جاتی ہین اونکو بجنسہ دوسری زبان مین قائم رکھنا کیسا لوہے کے چنے چبانا ہے۔ اور اسیلئے جسکو جسقدر زیادہ فہم و استعداد ہے اوسکو اوسیقدر زیادہ دقتین ہین۔ اوریون لغت کی مدد سے ایک زبان کے لفظونکو دوسری زبان مین لے آنا تو بیشک بہت آسان ہے۔ اور غالبًا ہر وہ شخص اسپر قادر ہے جسکو اون زبانون سے کچھ بھی خبر ہے۔ لیکن ترجمہ اور پھر ایسا ترجمہ کہ مفہوم بدلنے نہ پائے۔ معنے کا دائرہ تنگ ہو جاے اور نہ وسیع ہونے پائے۔ خصوصیتین سب باقی رہین۔ پہلو کوئی ہاتھ سے نکلنے نہ پاے۔ اور ان ساری رعایتون کے ساتھ ترجمہ اوضح اور قریب الفہم اور حتے الوسع پیچیدگیون سے پاک ہو۔ یہہ ایسی باتین ہین کہ کہنے مین تو بہت آسان ہین مگر سمجھدار اور صاحب استعداد شخص کے آگے حقیقت مین فرہاد کی کوہ کنی سے ہرگز کم نہین۔ بالتخصیص قانون کے ترجمہ مین یہہ دقتین اور بھی بڑھجاتی ہین جسمین اکثر ایک لفظ کے ردو بدل یا ادلٹ پھیر سے مفہوم کچھ کا کچھ ہو جاتا ہے۔ اور اوسکا اثر دالنست ہی تک محدود نہین رہتا بلکہ مال اور جان تک پہونچ سکتا ہے۔

میرا ارادہ اس قانون کو ترجمہ کرنیکا ہرگز نہ تھا۔ مگر بعض قانون پیشہ خاص کرمفرماؤن نے جو میرے قانونی کتابون کے ترجمے دیکھکر خواہ مخواہ میرے ساتھ حسن ظن رکھتے تھے۔ مجھ پر اسقدر اصرار کیا کہ چار و ناچار مجھے اونکے حکم کی تعمیل کرنا ہی پڑی۔ میری علالت کے باعث اسکی اشاعت مین بیشک تاخیر ہوگئی لیکن میرے مذاق نے یہی فیصلہ کیا کہ تھوڑی تعویق ہو تو مضائقہ نہین مگر چیز ٹھکانے کی ہو اور اپنے حسب خواہ ہو

الحمد للہ کہ اب بہمہ وجوہ مرتب ہوکر ہدیہ ناظرین ہے۔

مین نے اس ترجمہ مین اپنے مقدور بھر کل باتون کا خیال رکھا ہے۔ خدا کرے لوگونکو پسند آجاے اور میری محنت ٹھکانے لگے۔ لوگون کی آسانی کے خیال سے مین نے آخر مین بطور ضمیمہ دوسرے قوانین کے اون دفعات کو بھی درج کردیا ہے جنکا حوالہ قانون ہذا مین دیا گیا ہے۔ افسوس ہے کہ بورڈ رول اسکے متعلق ابتک مرتب نہین ہوئے ورنہ مین ضرور اونھین بھی موقع موقع سے حاشیہ مین درج کردیتا۔ شائقین نے اگر اس ترجمہ کی قدر کی تو بورڈ رول کے پہونچ جانے پر انشاءاللہ تعالےٰ اوسکا ترجمہ بھی علحدہ طور پر قدردانونکی خدمت مین پیشکش ہوگا۔

ہر صفحہ کے پائین مین تھوڑی جگہ چھوڑ دیگئی ہے کہ لوگ وقتاً فوقتاً اوس مین بطور فوٹ نوٹ کے کارآمد باتین جوکچھ چاہین درج کرتے رہین۔ وما توفیقی الا باللہ

قوم کا خادم کمترین
سید رحیم الدین عفی اللہ عنہ
(مالک و اڈیٹر اخبار الپنچ بانکی پور)

مطبع اخبار الپنچ - بانکی پور چھپا
۱۸۹۶ء

فہرست مضامین

تمت

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سُبحانک لاعلم لنا الا ما علمتنا۔ انک انت العلیم الحکیم

ایکٹ ۵ سنہ ۱۸۹۷ء

ایکٹ بغرض ترمیم قانون دربارہ بٹوارۂ محالات

ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ قانون بٹوارۂ محالات کی ترمیم کیجاے۔

اور ہرگاہ حسب منشاے دفعہ ۵ قانون کونسلہاے ہند سنہ ۱۸۹۲ء گورنر جنرل ہند کی منظوری دربارۂ احکام دفعہ ۱۲ ایکٹ ہذا کے جو مجموعۂ ضابطہ دیوانی کی ترمیم کرتے ہین حاصل کرلیگئی ہے۔

لہذا حسب ذیل قانون بنایا جاتا ہے:۔

فصل ۱

مراتب ابتدائی

مختصر نام۔ وسعت و آغاز نفاذ

دفعہ ۱:۔ (۱) ایکٹ ہذا "قانون بٹوارۂ محالات سنہ ۱۸۹۷ء" کے نام سے موسوم ہوگا

(۲) اسکا نفاذ اوس تمامی قلمرو کے اندر ہوگا جو بالفعل یا آیندہ لفٹنٹ گورنر بنگالہ کے زیر حکومت ہو۔ اور

(۳) اسکا نفاذ اوس تاریخ کو ہوگا جس تاریخ کو بعد حصول منظوری گورنر جنرل پہلی بار کلکتہ گزٹ مین شایع کیا جاے۔

تنسیخ و استثنا

دفعہ ۲:۔ (۱) اوس تاریخ کو اور اوس تاریخ سے "قانون بٹوارۂ محالات سنہ ۱۸۷۶ء" منسوخ ہوجائیگا۔ مگر۔

(الف) یہہ تنسیخ قانون مذکور کے سابق عملدرآمد پر۔ یا کسی ایسے امر پر جو اوسکے روسے باضابطہ طور پر کیا گیا ہو یا اثرپذیر ہوا ہو۔ یا کسی جرمانہ پر جو اوسکے روسے عائد ہوا ہو اثر نہ پہونچائیگی۔

(ب) جس صورت مین کہ کسی مقدمۂ زیر دوران مین کوئی حکم حسب منشاے دفعہ ۶۳ قانون مذکور تاریخ مذکور سے پہلے صادر کیا گیا ہو۔ تو بعد کی کارروائیان تاوقتیکہ کل مالک دوسری طرح کی درخواست نکرین قانون مذکور کے روسے عمل مین آئینگی۔ اسطرح پر کہ ایکٹ ہذا گویا پاس ہی نہوا تھا۔

(ج) بہ پابندی فقرۂ (ب) دفعہ ہذا کل زیر دوران کارروائیان جو از روے قانون بٹوارۂ محالات سنہ ۱۸۷۶ء

مذکور کے تاریخ مذکور سے پہلے شروع کیگئی تھین۔ قانون ہذا کے رو سے عمل مین آئینگی۔ باستثناء اسکے کہ جس صورت مین کہ کسی مقدمہ مین کلکٹر نے اوس تاریخ سے پہلے ہدایت کی ہو کہ درخواست بٹوارہ منظور کیجاے تو ایسی حالت مین بجاے فقرہ (الف) و (ب) دفعہ ۱۱ قانون ہذا کے قانون بٹوارہ محالات ۱۸۶۳ء مذکور کی دفعہ ۱۱ اطلاق کیجائیگی

(۲) کوئی قانون یا دستاویز جو قانون بٹوارہ محالات ۱۸۶۳ء مذکور کا یا کسی ایسے قانون کا جو اوسکی رو سے منسوخ کیا گیا ہی حوالہ دیتی ہو۔ وہ اوس حد تک جہانتک ممکن ہو اور بہ پابندی ضمن (۱) دفعہ ہذا کے اسطرح تعبیر کیجائیگی کہ قانون ہذا یا اسکے جسز و مماثل کا حوالہ دیتی ہے۔

تعریفات

دفعہ ۳:۔ قانون ہذا مین۔ تاوقتیکہ مضمون یا سیاق مین کوئی بات مخالف نہو۔

(۱) لفظ "بورڈ" سے اوس قلمرو کا بورڈ آف ریونیو مراد ہے جو بالفعل یا آیندہ لفٹنٹ گورنر کے زیر حکومت ہو

(۲) لفظ "کلکٹر" سے ایسے ضلع کا کلکٹر مراد ہے جسکے رجسٹر مالگذاری مین کوئی محال جو زیر بٹوارہ ہو یا جسکو زیر بٹوارہ لانیکی تجویز ہو۔ درج ہو۔ اور اسی مین داخل ہے۔

(الف) وہ افسر جسکو کہ بورڈ عام طور پر اس قانون کے رو سے کلکٹر کے اختیارات تفویض کرے (جیساکہ اوسکو از روے قانون ہذا اسکا اختیار دیا گیا ہے) اور وہ افسر جسکو کلکٹر نے بمنظوری کمشنر نسبت بٹوارہ کسی محال کے اپنے منصبون مین سے کوئی منصب سپرد کیا ہو (جیساکہ اوسکو از روے قانون ہذا اسکا اختیار دیا گیا ہے۔) ۔ اور

(ب) وہ افسر جسکو کہ بورڈ خاص طور پر واسطے اغراض بٹوارہ حسب قانون ہذا کے کلکٹر کے اختیارات عطا کرے (جیساکہ اوسکو از روے قانون ہذا اسکا اختیار دیا گیا ہے۔)

(۳) لفظ "کمشنر" سے مراد وہ کمشنر صیغہ مال ہے جسکا کہ کلکٹر مصروف بکارروائی بٹوارہ ماتحت ہو۔

(۴) لفظ "ڈپوٹی کلکٹر" مین اسسٹنٹ کلکٹر۔ ڈپوٹی کلکٹر یا سب ڈپوٹی کلکٹر داخل ہے۔ جسکو کہ کلکٹر اس قانون کے بموجب بٹوارہ کرنے یا ایسے بٹوارہ کے متعلق کوئی کارروائی کرنے کیلئے مقرر کرے (جیساکہ اوسکو از روے قانون ہذا اسکا اختیار دیا گیا ہے)

(۵) لفظ "مالک" مین ہر وہ شخص داخل ہے جو کسی محال زیر بٹوارہ یا ایسے محال کے کسی جزو پر یا کسی حقیت پر جو کسی ایسے محال مین یا ایسے محال کے جزو مین ہو بحیثیت اوسکے مالک کے قابض ہو۔ عام اس سے کہ وہ شخص محال کا مالک مندرجہ رجسٹر ہو یا نہو۔

(۶) لفظ "مالک مندرجہ رجسٹر" سے وہ شخص مراد ہے جس کا نام کلکٹر کے جنرل رجسٹر اراضی خراج طلب مین بحیثیت مالک کسی محال یا کسی حصہ یا حقیت واقع محال کے مندرج ہو۔

(۷) الفاظ "ٹینیور"[۱] - "استمراری ٹینیور"[۲] - "کاشت"[۳] اور "رعیت"[۴] - سے وہی معنے مراد ہین جو قانون لگان بنگالہ ۱۸۵۹ء (ایکٹ ۱۰ ۱۸۵۹ء) مین انکے ساتھ منضم کئے گئے ہین۔

(۸) لفظ "سائل" سے وہ شخص مراد ہے جسنے حسب شرائط قانون ہذا واسطے علیحدہ کئے جانے اراضی کے اصلی محال سے بقدر حقیت اپنے جو اوس محال مین ہو اور نیز اس غرض سے کہ اراضی مذکور بطور محال جداگانہ اس طور پر اوسکے سپرد کیجاے کہ اوسکے ذمہ کا مطالبہ بابت مالگزاری سرکاری محال مسلم کے مطالبہ سے علیحدہ رہے۔ کلکٹر کے پاس درخواست دی ہو۔

(۹) لفظ "محال" اون تمام اراضیات پر دلالت کرتا ہے جو کلکٹر کے رجسٹر مالگذاری مین مالگذاری کے مطالبۂ واحد کے اداکرنیکی ذمہ دار لکھی جاے۔

(۱۰) "محال مشترکہ غیر منقسمہ" سے مراد وہ محال ہے جسکے دو یا زیادہ اشخاص مالک ہون۔

---

[۱] ٹینیور سے کسی ٹینیور رکھنے والے یا ماتحت ٹینیور رکھنے والے (ککگنہ دار) کا حق مراد ہے۔ ٹینیور رکھنے والے سے اصل مین وہ شخص مراد ہے جسنے بالمعاش یا کسی دوسرے ٹینیور رکھنے والے سے اراضی پر قبضہ کرنیکا حق اس غرض سے حاصل کیا ہو کہ لگان تحصیل کرے یا اراضی کو رعیت کے ساتھ بندوبست کرکے کاشت مین درلائے۔ یہہ لفظ اس قانون مین (قانون لگان) مین بہت وسیع معنے مین استعمال کیا گیا ہے جس سے وہ حق مراد ہے جو زمیندار و کاشتکار کے حقوق کے درمیان بطور واسطہ کے ہوتا ہے اور جسکی تعبیر "درمیانی حق" سے ہوسکتی ہے۔ اور جس مین ٹھیکہ دار۔ ککگنہ دار۔ اجارہ دار۔ منہائی دار۔ مقرری دار سب کے حقوق شامل ہین۔

[۲] "استمراری ٹینیور" سے وہ ٹینیور مراد ہے جو قابل توریث ہو اور جسکا قبضہ کسی مدت معینہ کیلئے نہین ہو۔

[۳] "کاشت" سے اراضی کا وہ قطعہ یا قطعات مراد ہین جنپر کوئی کاشتکار قابض ہو اور جن سے علیحدہ حق رعیتی قائم ہوتا ہو۔

[۴] "رعیت" سے وہ شخص مراد ہے جو کسی دوسرے شخص کی ماتحتی مین زمین کا قابض ہو اور جو اوس زمین کے لگان کے لئے اوس دوسرے شخص کا ذمہ دار ہو - یا اگر خاص معاہدہ نہوا ہوتا تو ذمہ دار ہوتا ۱۲

(دیکھو دیباچہ مترجم و تعریفات دفعہ ۵ قانون لگان جدید ایکٹ ۱۸۸۱ء مطبوعہ یونین پریس اینڈ - بانکی پور)

(۱۱) "اصلی محال" سے مراد وہ محال ہے جسکے بٹوارہ کے لئے اس قانون کے روسے کارروائیان ہورہی ہون - یا جسکا بٹوارہ ازروے قانون ہذا ہو چکا ہو -

(۱۲) لفظ "محال جداگانہ" سے ہر محال علحدہ مراد ہے جو اس قانون کے بموجب اصلی محال کے بٹوارہ ہونے سے قائم ہوا ہو یا بذریعہ بٹوارہ کے جسکے قائم ہونے کے لئے حسب قانون ہذا کارروائیان ہورہی ہون -

(۱۳) لفظ "اراضی" مین مکانات یا دوسری تعمیرات جو اوسپر قائم ہون داخل نہین ہین -

(۱۴) "لگان" سے وہ شئے مراد ہے جو بعلت استعمال یا قبضہ اوس زمین کے جسپر رعیت قابض ہو نقد یا جنس کی صورت مین رعیت پر قانوناً اپنے زمیندار کو ادا کرنا یا حوالہ کرنا لازم ہو - اور "لگان واجب الادا بصورت جنس" سے اوسکی نقدی صورت مین وہ مقدار مراد ہے جو در صورت تبدیل لگان حسب دفعہ ۴۰ ضمن (۴) قانون لگان بنگالہ ۱۸۸۵ء (ایکٹ ۸ ۱۸۸۵ء) لگان قرار پاتی -

(۱۵) لفظ "محاصل" سے جبکہ اراضی کی نسبت استعمال کیا جاے حسب صراحت ذیل مراد ہے -

(الف) در صورت ایسی اراضی کے جسپر رعایاے کاشتکار کا قبضہ ہو - وہ لگان مراد ہے جسکی ادا کاری اونپر لازم ہو -

(ب) در صورت ایسی اراضی کے جو مالک کی قبضہ مین ہو - وہ لگان مراد ہے جو از روے انصاف رعایاے کاشتکار ادا کرتی اگر وہ اراضی ادنکے قبضہ مین ہوتی -

(ج) در صورت ایسی اراضی کے جسپر بذریعہ استمراری ٹینیور کے جو کل مالکان محال کے فعل سے وجود مین آیا ہو قبضہ ہوا اور جو بذریعہ کسی قانون نافذ الوقت کے نیلام بعلت بقایاے مالگذاری مین خریدار سے محفوظ رکھا گیا ہو - وہ لگان مراد ہے جسکی ادا کاری ایسے ٹینیور کے قابض پر لازم ہو -

(د) در صورت ایسی اراضی کے جسپر بذریعہ ایسے ٹینیور کے قبضہ ہو جو - اگرچہ حسب بیان صدر محفوظ نرکھا گیا ہو تاہم محال کے کل مالکان مندرجہ رجسٹر کو اوسکے استمراری ٹینیور مشروط صرف بہ ادا کاری مقدار لگان مقررہ دوامی ہونے سے اقرار ہو - اور وہ ٹینیور اس وضع کا ہو کہ مالکان محال یا کوئی شخص جو ایسے مالکون سے اپنی حقیت حاصل کرے کسی حالت مین اوسکے اضافہ لگان کے مجاز نہون - وہ لگان مراد ہے جسکی ادا کاری ایسے ٹینیور کے قابض پر لازم ہو - عام اس سے کہ وہ تعلقہ دار یا پتنی دار یا مقرری دار یا کسی دوسرے لقب سے معروف ہو -

(ط) درصورت اراضی غیر مقبوضہ اور ایسی اراضی کے جو کسی ڈیہہ کا جزو ہو۔ وہ مقدار مراد ہے (بشرطیکہ کوئی ہو) جو کہ ڈپیوٹی کلکٹر بلحاظ کل حالات مقدمہ کے مقرر کرے۔

اور اسی مین شامل ہے۔

(ی) وہ ہر قسم کا منافع جو مالکونکو بعلت اشجار و حقوق چراگاہ۔ و حقوق جنگل و حق شکار ماہی اور کل دوسرے قانونی وسائل کے اراضی سے حاصل ہوتا ہو۔

(۱۶) لفظ "محاصل" سے جبکہ کسی محال کی نسبت استعمال کیا جاوے اوس تمامی اراضی کا محاصل مراد ہے جو محال مین شامل ہو۔

(۱۷) "فصل" سے مراد اس قانون کی فصل ہے۔ اور

(۱۸) "دفعہ" سے مراد اس قانون کی دفعہ ہے۔

فصل ۲

درخواست بٹوارہ کا استحقاق

درخواستِ بٹوارہ کا کسکو استحقاق ہے؟

دفعہ ۴:۔ (۱) بپابندی شرائط قانون ہذا محال مشترکہ غیر منقسمہ کا ہر ایک مندرج رجسٹر مالک جسکا اوس حقیت پر واقعی قبضہ ہو جسکی بابت وہ اسطرح مندرج رجسٹر ہوا ہے اس بات کی درخواست کرنیکا مستحق ہے کہ محال مذکور کا بٹوارہ ہو اور اراضی بقدر حقیت اوسکے جسپر وہ اسطرح قابض ہے اصلی محال سے علیحدہ کر کے بطور محال جداگانہ اوسکے نام سے مختص کیجاوے۔

(۲) دو یا دو سے زیادہ اسطرح کے مندرجہ رجسٹر مالک اس امر کا دعوے کر سکتے ہین کہ زمین بقدر حصہ کل ایسے دعویدارون کے جداگانہ محال واحد قائم کردی جاوے جو بطور محال مشترکہ غیر منقسمہ کے اونکے قبضہ مین رہے۔ اور ہر ایک شرط اس قانون کی جسکا اطلاق سائل بٹوارہ پر ہوتا ہے اوسکا اطلاق ہر ایسے دو یا دو سے زیادہ اشخاص پر ہوگا جو اس قسم کا دعوے کرتے ہون۔

بٹوارہ مطابق حقیت

دفعہ ۵:۔ (۱) اگر حقیت کسی مندرجہ رجسٹر مالک کی جو درخواست بٹوارہ کا مستحق ہو کسی ایسے محال کا حصہ غیر منقسمہ ہو جسپر مالکون کا قبضہ شاملاتی ہو تو ایسا شخص اس امر کا مستحق ہوگا کہ بروقتِ بٹوارہ اوسقدر اراضی بطور محال جداگانہ علیحدہ کرا کر اپنے نام سے مختص کراوے جسکے محاصل کو اصلی محال کے محاصل سے وہی تناسب ہو جو اوسکے حصہ غیر منقسمہ واقع محال اصلی کو پورے محال اصلی کے ساتھ ہے

(۲) اگر حقیت ایسے مندرجہ رجسٹر مالک کی اس نوع کی ہو کہ وہ خاص مواضعات یا خاص اراضیات کا جو اصلی محال کا جزو ہون مالک ہو اور اونپر علیحدہ قبضہ رکھتا ہو تو وہ اس امر کا مستحق ہوگا کہ مواضعات یا اراضیات مذکورہ کو بطور محال جداگانہ کے اپنے نام سے مختص کرا لے۔

(۳) اگر حقیت ایسے مندرجہ رجسٹر مالک کی اس نوع کی ہو کہ وہ خاص مواضعات یا خاص قطعات مین جو اصلی محال کا جزو ہون حصہ غیر منقسمہ رکھتا ہو جسپر اوسکا قبضہ شاملاتی ہو۔ مگر اصلی محال کے کل رقبہ مین دائر سائر نہو تو وہ اس امر کا مستحق ہوگا کہ منجملہ اراضیات واقع خاص مواضعات یا خاص قطعات مذکورہ کے اوسقدر اراضی علیحدہ کرا کر بطور محال جداگانہ کے اپنے نام سے مختص کرا لے جسکے محاصل کو اون خاص مواضعات یا خاص قطعات کی محاصل سے وہی تناسب ہو جو اوسکے حصہ غیر منقسمہ واقع خاص مواضعات یا خاص قطعات مذکورہ کو پورے مواضعات یا قطعات کے ساتھ ہے۔

بدین شرط کہ اگر حقیت ایسے مندرجہ رجسٹر مالک کی ایسا حصہ غیر منقسمہ ہو جو ایک سے زیادہ موضع یا قطعہ مین واقع ہو تو وہ اس امر کا مستحق نہوگا کہ ہر ایسے موضع یا قطعہ مین سے اراضی اپنے نام سے مختص کرائے۔ بلکہ کلکٹر کو اختیار ہوگا کہ کسی ایک یا چند مواضعات یا قطعات مذکورہ کی اراضی بطور محال جداگانہ اوسکے نام سے مختص کرے۔ بشرطیکہ محاصل اوس اراضی کا اون مجموعی حقیتون کے متناسب ہو جو اوسکو کل مواضعات یا قطعات مذکور مین حاصل ہین۔

(۴) اگر حقیت ایسے مندرجہ رجسٹر مالک کی کچھ تو ایسی اراضی ہو جسپر قبضہ جداگانہ ہے اور کچھ حصہ غیر منقسمہ جو خواہ پورے محال مین واقع ہو خواہ ایسی خاص اراضی مین جسپر قبضہ شاملاتی ہو۔ تو ایسی صورت مین وہ اس امر کا مستحق ہوگا کہ جزو اراضی مشترکہ کو جو از روے بٹوارہ اوسکے حصہ مین پڑے اوس اراضی مین ضم کرا لے جسپر اوسکا قبضہ جداگانہ ہے۔ اور اس ترکیب سے جو محال قائم ہو وہ بطور محال جداگانہ اس طرح اوسکے نام سے مختص کیا جائیگا کہ اوسکی محاصل کو پورے محال کے محاصل کے ساتھ وہی تناسب رہے جو اوسکی حقیت کو جو اوسے اون کل اراضی اور حصص غیر منقسمہ مقبوضہ مین اپنے حاصل ہے۔ کل مالکون کے مجموعی حقوق کے ساتھ ہو

(۵) اگر مالک مندرجہ رجسٹر مذکور منجملہ اقسام مصرحہ ضمن ہاے بالا کے ایک سے زیادہ قسم کی حقیت رکھتا ہو تو جہانتک ممکن ہو اونھین اصول کے مطابق جو اوپر قرار دئے گئے ہین اراضی اوسکے نام سے مختص کیجائیگی۔

تفریق اوس اراضی کی جسپر دو یا دو سے زیادہ محالات کے مالکون کا قبضہ بالاشتراک ہو۔ جبکہ محال زیر بٹوارہ نہون۔

دفعہ ۴۶۔ جب کوئی اراضی جسپر ایسے دو یا دو سے زیادہ محالات کے جو زیر بٹوارہ نہون مالکون کا بالاشتراک قبضہ ہو تو ایسے مالکون مین سے ایک یا چند بغیر اسکے کہ اپنے متفرق محالات کے بٹوارہ کی درخواست کرے اس امر کی درخواست کر سکتا ہے کہ اوس اراضی کی جسپر اونکا بالاشتراک قبضہ ہے تفریق کر دیجاے۔ اور اوس اراضی کے مناسب حصے اونکے ہر ایک جداگانہ محال پر اسطرح نشست کر دیے جائین کہ اون محالونکی مالگذاری علی حالہٖ غیر مبدل رہے۔ اور ایسی درخواست کے ساتھ جہانتک ہو سکے بمطابقت شرائط قانون ہذا عملدرآمد ہوگا۔

بٹوارہ اراضی از روے قانون جس صورت مین کہ بٹوارہ خانگی بندوبست کے ذریعہ سے ہو چکا ہو۔

دفعہ ۴۷۔ (۱) جس صورت مین کہ کسی محال کی اراضی ایسے خانگی بندوبست سے تقسیم ہو چکی ہو جو باضابطہ طور پر عمل مین آیا ہوا اور جسکو کل مالکون نے منظور بھی کر لیا ہو۔ اور اوس بندوبست کی رو سے ہر ایک مالک اراضی جداگانہ پر بقدر اپنی حقیت واقع محال کے علیحدہ قابض ہو۔ تو ایسے محال کا بٹوارہ اس قانون کے بموجب عمل مین نہ آئیگا۔ اِلّا اوس صورت مین کہ۔

(الف) کل مالکونکی طرف سے اجمالی درخواست گزرے۔ یا

(ب) کسی عدالت دیوانی سے کوئی ڈگری یا حکم صادر ہو۔

(۲) کسی محال کے بٹوارہ حسب قانون ہذا کی نسبت کوئی عذرداری جو اس بنیاد پر مبنی ہو منظور نہوگی کہ بندوبست خانگی کے رو سے اراضی کی تقسیم ہو چکی ہے۔ تاوقتیکہ وہ عذرداری قبل اسکے کہ کلکٹر بموجب دفعہ ۴۹ کوئی روبکار جس سے وہ محال زیر بٹوارہ قرار دیا جاے۔ قلمبند کرے نہ کی گئی ہو۔

قابضان حین حیاتی کو دعواے بٹوارہ کا استحقاق نہین ہے۔

دفعہ ۴۸۔ باوصف اسکے کہ کسی دفعہ ماسبق مین کوئی امر ہو۔ وہ شخص جو کسی محال مین حق ملکیت صرف اپنی حیات تک رکھتا ہو اس امر کا مستحق نہوگا کہ قانون ہذا کے رو سے بٹوارہ کا دعوے کرے۔

فصل ۳
مالگذاری کی ضمانت

آیندہ کو بٹواری۔تاوقتیکہ حسب احکام قانون ہذا عمل مین نآئین۔اراضی کو مجموعۂ مالگذاری کی ذمہ داری سے سبکدوش نکرینگے۔

دفعہ ۹:۔کسی محال کا کوئی بٹوارہ جو قانون ہذا کے آغاز نفاد کے بعد عمل مین آیا ہو کسی زمین کو مجموعۂ مطالبۂ مالگذاری سرکاری مشخصہ محال کی جسکا وہ جزو ہے ذمہ داری سے سبکدوش نکریگا تاوقتیکہ وہ بٹوارہ حسب احکام مندرجہ قانون ہذا عمل مین نہ آیا ہو۔

مقدار مالگذاری جو ہر ایک محال جداگانہ پر تشخیص ہوگی۔

دفعہ ۱۰:۔ بجز اوس صورت کے کہ قانون ہذا مین اور طرح پر حکم کیا گیا ہو۔ مقدارِ مالگذاری مشخصہ ہر یک محال جداگانہ کو کل مقدار مالگذاری کے ساتھ جسکا کہ محال اصلی ذمہ دار تھا وہی تناسب ہوگا جو اوس محال جداگانہ کی محاصل کو محال اصلی کی پوری محاصل کے ساتھ ہو۔

بلحاظ مالگذاری کے بٹوارہ محالات کی تحدیدین

دفعہ ۱۱:۔ بپابندی فقرۂ (ب) و (ج) دفعہ ۲ قانون ہذا کے مفصلہ ذیل صورتون مین کسی محال کا بٹوارہ عمل مین نہ آئیگا۔ اور نہ کسی محال کی بٹوارہ کیلئے کوئی درخواست منظور کیجائیگی:۔

(الف) اگر سالانہ مقدارِ مالگذاری جسکے لئے سائل کا محال جداگانہ بٹوارہ کے بعد ذمہ دار ہوگا دس روپے سے زیادہ نہو۔یا

(ب) اگر سائل کی حقیت کو علٰحدہ کر لینے کے بعد سالانہ مقدارِ مالگذاری جسکے لئے بقیہ مالک یا مالکون کا محال جداگانہ ذمہ دار ہوگا پانچروپے سے زیادہ نہو۔یا

(ج) اگر کلکٹر خیال کرے کہ ادا کاریِ مالگذاری کیلئے جو محالات جداگانہ مین سے کسی محال پر علٰحدہ عائد کیجائیگی۔ کسی وجہ سے محال مذکور کے ضمانتِ ناکافی ہونیکا احتمال ہے۔

اجرائے ڈگری بٹوارہ

دفعہ ۱۲:۔ (۱) کوئی عدالت دیوانی جسنے بٹوارہ کے لئے یا کسی ایسے محال غیر منقسمہ کے حصہ پر قبضۂ جداگانہ کے لئے جسکی مالگذاری سرکاری ادا کیجاتی ہو۔کوئی ڈگری دی ہو۔باوصف اسکے کہ دفعہ ۲۶۵ مجموعۂ ضابطہ دیوانی (ایکٹ ۱۴ ۱۸۸۲ء) مین کوئی امر ہو۔اوس طریقہ پر جو دفعہ ۳۹۶ مجموعۂ مذکورہ مین مقرر کیا گیا ہے ڈگری کو جاری کرا سکتی ہے۔اور اگر وہ ایسا عمل مین لائے تو پورے محال کی اجمالی اور انفرادی ذمہ داری بعلت کل مالگذاری کے جو اوسپر عاید ہو نقصان پذیر یا اثر پذیر نہوگی

(۲) اگر کوئی ڈگری حسب دفعہ ۲۶۵ مجموعۂ مذکورہ کلکٹر کے پاس بغرض اجرا بھیجی جائے تو اوسکا اجرا اون تحدیدون کا پابند ہوگا جو دفعہ ۱۱ قانون ہذا کے رو سے عائد کیگئی ہین۔

ایسے بٹوارہ کو نامنظور کرنیکا اختیار جسکا نتیجہ ایسے منتشر محالات کا قائم ہونا ہے کہ مالگذاری کی محفوظیت مخدوش ہو جاے

دفعہ ۱۳:- ایسی اراضی کے جسپر قبضہ جداگانہ ہو محال جداگانہ قائم کرنیکی درخواست کو منظور کرنے سے - یا کسی ایسے بٹوارہ کی کارروائی جاری رکھنے سے جو ایسی درخواست پر شروع کیا گیا ہو - یا کسی دوسری درخواست بٹوارہ کو منظور کرنے سے - یا اوسکے بموجب بٹوارہ کی کارروائی کرنے سے - کلکٹر انکار کر سکتا ہے - اگر دوسرے مالکونکی مقبوضہ اراضی کے ساتھ اوس اراضی کے مخلوط ہونے کے باعث بٹوارہ کا نتیجہ یہہ پیدا ہوتا ہو کہ - ایک محال یکجائی سے اراضی کے منتشر ٹکڑون کا ایک یا چند محال اسطرح پیدا ہو جائین کہ کلکٹر کی راے مین مالگذاری کی محفوظیت مخدوش ہو جاے - مگر شرط یہہ ہے کہ

(الف) کسی ایسی حالت مین بٹوارہ کی اجازت اوسوقت دی جاسکتی ہے جبکہ مالکان مندرجہ رجسٹر باہمدیگر زمین کو اسطور سے تقسیم کر لینے پر رضامند ہون کہ محالات جو بٹوارہ کی رو سے پیدا ہون بقدر معقول مخلوط و یکجا ہون -

(ب) دفعہ ہذا کی کوئی بات اس امر کی مانع متصور نہوگی کہ کوئی ایسا محال اصلی جو قبل بٹوارہ یکجا نہو اور اراضی کے صرف متفرق و منتشر ٹکڑون پر متضمن ہو علیحدہ علیحدہ محالات مین تقسیم کر دیا جاے -

حقیت جو ذمہ داری مالگذاری کی نسبت خاص شرط کے ساتھ منتقل کیگئی ہو -

دفعہ ۱۴:- کوئی ایسا مالک جسنے اپنی حقیت واقع محال یا بعض خاص اراضی محال کے کسی جزو کو خانگی معاہدہ کے رو سے اس شرط کے ساتھ منتقل کیا ہو کہ منتقل الیہ حقیت محصولہ کی بابت مالگذاری ذمگی محال مذکور کی کوئی مصرحہ مقدار یا اوسکا کوئی مصرحہ حصہ ادا کرنیکا ذمہ دار رہیگا - (اور یہہ مقدار یا حصہ اوس متناسب مقدار یا حصۂ رسدی کے مطابق نہو جسکے لیے وہ حقیت منتقلہ محال جداگانہ قائم کیے جانے پر دفعہ ۱۰ کے رو سے ذمہ دار ہوتی) -

اور کوئی ایسا مالک جو کسی ایسے مالک سے اپنا استحقاق ملکیت حاصل کرے جو حسب تذکرہ بالا کوئی انتقال عمل مین لایا ہو -

اس امر کا مستحق نہوگا کہ اپنی حقیت واقع محال مذکور کو جو اوسکے قبضہ مین باقی ہو حسب قانون ہذا علیحدہ کرا پانیکا دعوے پیش کرے -

اور نہ ایسا متذکرہ بالا منتقل الیہ اور نہ کوئی ایسا شخص جسنے ایسے منتقل الیہ سے اپنا استحقاق ملکیت

درخواست کے ساتھ جمعبندی کی نقل اور پیمایش سابق ورجسٹر حقوق کی کیفیت شامل ہونی چاہئے۔

دفعہ ۱۹ :- (۱) بہ پابندی احکام ضمن (۴) دفعہ ہذا ہر ایسی درخواست کے ساتھ جمعبندی محال کی ایک نقل شامل ہوگی۔ اور نیز کیفیت دربارہ کاغذات ہر پیمایش محال ورجسٹر حقوق محال جوکسی ایسے افسر نے تیار اور مرتب کیا ہو جسکو گورنمنٹ یا دوسرے حاکم مجاز نے اس کام کے لئے مقرر فرمایا ہو اور جن کاغذات کا شخص تصدیق کنندہ درخواست حسب ضمن (۲) کو علم ہو۔

(۲) مذکورہ بالا درخواست وجمعبندی وکیفیت کی نسبت درخواست کی پایئن مین حسب عنوان ذیل یا مثل اوسکے خود سائل یا اوسکے مختار کی جو باضابطہ طور پر مجاز ہو اور جسکو واقعات مندرجہ کا ذاتی علم ہو۔ عبارت تصدیقی درج ہوگی۔

"مین شخص فلان اس امر کا اقرار کرتا ہون کہ جزئیات مندرجہ درخواست ہذا ومندرجہ جمعبندی اور کیفیت مشمولہ ہذا تا حدّ علم ویقین میرے صحیح ودرست ہین"۔

(۳) اگر مذکورہ بالا درخواست یا جمعبندی یا کیفیت مین کوئی ایسی مد ہو جسکے ناراست ہونیکا شخص تصدیق کنندہ کو علم یا یقین ہو۔ یا جسکے راست ہونیکا اوسکو یقین نہو۔ تو وہ شخص اوسیطرح مستوجب سزا ہوگا کہ گویا اوسنے جھوٹی شہادت دی ہو۔

(۴) اگر شخص پیش کنندہ درخواست جمعبندی مطلوبہ از روی ضمن (۱) دفعہ ہذا داخل نکر سکتا ہو تو وہ اس مجبوری کی وجہہ اور نیز اوس شخص کا نام اور پتا بتلائے گا جسکے پاس وہ معلومات موجود ہون جو جمعبندی مذکور کو مرتب کرنے کیلئے ضروری ہین۔ اور کلکٹر اگر مناسب سمجھے گا تو اوس شخص کو جمعبندی مذکور کے داخل کرنیکا حکم دیگا۔

درخواست اگر باضابطہ نہو تو اوسوقت کی کارروائی۔

دفعہ ۲۰ :- اگر صاحب کلکٹر کی راے مین کسی ایسی درخواست مین ضروریات دفعات ماسبق فصل ہذا کی تعمیل نہوئی ہو تو اوسکو اختیار ہے کہ یا تو اوس درخواست کو نامنظور کردے یا بغرض ترمیم واپس کرے۔

اشتہار اور درخواست کنندے کی نوٹس۔

دفعہ ۲۱ :- اگر کلکٹر کی راے مین درخواست مین ضروریات مذکورہ کی تعمیل ہوگئی ہو اور اگر بٹوارہ کرنے مین اوسکو کوئی عذر نہ معلوم ہو تو

(الف) درخواست گزرنیکا اشتہار حسب طریقۂ مجوزہ دفعہ ۱۴ جاری کریگا اور اوسکی نقلین ضلع کے صاحب جج اور ہر منصف و افسر ڈیویزن کی عدالتون اور ہر تھانے مین جنکے علاقہ کے اندر کسی اراضی متعلقہ محال مذکور کا داقع ہونا معلوم ہو آویزان کرائیگا - اور

(ب) ایسے اشتہار کے ذریعہ سے ہر ایسے شخص کو جو محال مذکور مین حق ملکیت کا دعویدار ہو اور جو بٹوارہ مین عذر کرسکتا ہو - اس امر کی ہدایت کریگا کہ اصالتاً یا معرفت مختار کے جو باضابطہ طور پر مجاز ہو تاریخ مصرحۂ اشتہار کو یا اوسکے قبل - جو محال مذکور پر اجراے اشتہار کی تاریخ سے تیس دن سے کم یا ساٹھ دن سے زیادہ کی مدت نہوگی - اپنا عذر پیش کرے - اور

(ج) محال کے ایسے مالکان مندرجہ رجسٹر پر جو درخواست مین شریک نہوئے ہون - اور ہر مالک غیر مندرجہ رجسٹر پر جسکا نام درخواست مین ذکر کیا گیا ہو - اور کسی دوسرے محال کے ہر مالک پر جو اوس محال کے مالکون کے شمول مین جسکی نسبت درخواست گزری ہے زمین پر قابض ہو - درخواست گزرنے کی نوٹس تعمیل کریگا -

عذرداری کے داخل ہونے پر درخواست کی نامنظوری کا اختیار -

دفعہ ۲۲ :- اگر کوئی شخص جو حسب متذکرہ بالا حق ملکیت کا دعویدار ہو - تاریخ مصرحۂ اشتہار مجریہ حسب دفعہ ۲۱ کو یا اوسکے قبل - یا کسی بعد کی تاریخ کو اگر اوسوقت صاحب کلکٹر کو ایسی عذرداری کا منظور کرلینا مناسب معلوم ہو - بٹوارہ کی نسبت کوئی عذرداری پیش کرے اور عذرداری مذکور پر غور کرنے کے بعد کلکٹر کی یہہ راے ہو کہ درخواست کو نامنظور کرنیکی معقول اور کافی وجہہ ہے تو وہ اوسکو نامنظور کرسکتا ہے - اور اگر ایسا کرے تو وجوہ نامنظوری کو قلمبند کریگا -

جب عذرداری کی رو سے حق یا استحقاق یا مقدار حقیت کی نزاع پیدا ہو تو اوسوقت کی کارروائی

دفعہ ۲۳ :- اگر کسی ایسی عذرداری کے رو سے فیمابین کسی سائل اور کسی ایسے دوسرے شخص کے جو محال اصلی کے مالک ہونیکا دعویدار ہو - حق یا استحقاق یا مقدار حقیت کی نزاع پیدا ہو - اور اگر کلکٹر کو ایسا معلوم ہو کہ نزاع مذکور اسکے پہلے کسی عدالت مجاز سے طے نہین ہوچکی ہے - تو وہ عذرداری کی ایسی تحقیقات کرسکتا ہے جو اوسکو ضروری معلوم ہو - اور اگر اوسکو اس امر کا اطمینان ہو کہ سائل اوس مقدار حقیت پر قابض ہے جسکو علحدہ کرا پانیکی اوسنے درخواست دی ہے تو اس بات کا مجاز ہوگا کہ درخواست کو حسب احکام مندرجہ دفعہ ۲۲ نامنظور کرنیکے بدلے -

(الف) اس امر کی ہدایت کرے کہ اوس مقدار حقیت کے مطابق جسکا محال اصلی مین سائل دعویدار ہے جداگانہ محال قائم کرنے اور اوسکے نام پر مختص کرنے کی غرض سے بٹوارہ کی کارروائی جاری رہے - یا

(ب) اس امر کی ہدایت کرے کہ کارروائی مذکور چار مہینے تک ملتوی رہے -

التوا کے بعد کارروائی کا پھر شروع کرنا

دفعہ ۲۴:- مذکورہ چار مہینے کے گزر جانے پر کلکٹر پھر کارروائی شروع کریگا تاوقتیکہ شخص عذردار یا کسی دوسرے شخص نے

(الف) کسی عدالت دیوانی سے کوئی حکم دربارہ موقوفی کارروائی مذکور کے حاصل نکرلیا ہو - یا

(ب) یہہ ثابت نہ کرے کہ عدالت دیوانی مین کوئی مقدمہ بغرض انفصال بعض اس قسم کی نزاع کے دائر ہوچکا ہے جس سے صاحب کلکٹر کو یہہ خیال پیدا ہو کہ نزاع مذکور کے قطعی طور پر فیصل ہونے تک یا اوسکی بابت عدالت مذکورہ کی کارروائی کے ختم ہونے تک کارروائی بٹوارہ کو موقوف رہنا چاہیئے -

چار مہینے کے بعد جو مقدمات دائر کئے جائین وہ کارروائی بٹوارہ پر کچھ اثر نہ پہونچائینگے اور نہ اوسکو روکینگے -

دفعہ ۲۵:- کوئی ایسا مقدمہ جو چار مہینے کی مدت گزر جانے پر کسی عدالت دیوانی مین - بعد اسکے کہ کلکٹر

(الف) ازروے فقرہ (الف) یا فقرہ (ب) دفعہ ۲۳ کوئی ہدایت کرچکا ہو - یا

(ب) حسب منشای دفعہ ۲۹ روبکار قلمبند کرچکا ہو -

کسی ایسے شخص نے جو محال اصلی مین حق کا یا اوسپر استحقاق کا دعویدار ہو دائر کیا ہو کسی کارروائی کے اجرا پر جو بغرض بٹوارہ محال حسب منشاے قانون ہذا عمل مین لائی جاتی - اثر پہونچانے یا اوسکو موقوف رکھنے کا فائدہ حاصل نہین کریگا -

ڈگری جو بیچ دوران کارروائی بٹوارہ صادر ہو -

دفعہ ۲۶:- (۱) ہر وہ ڈگری جو محال اصلی پر موثر ہو اور بعد اسکے کہ محال مذکور کا زیر بٹوارہ ہونا دفعہ ۲۹ کے بموجب قرار دیا گیا ہو مگر قبل تاریخ مصرحہ اوس نوٹس (اطلاعنامہ) کے جو دفعہ ۹۴ کے بموجب جاری کیگئی ہو - عدالت دیوانی سے صادر ہو -

(الف) اون کارروائیون کو تسلیم کرکے صدور پائیگی جو بغرض بٹوارہ محال حسب قانون ہذا دوران مین ہوئی ہوں

(ب) اسطور سے مرتب کیجائیگی کہ اون محالات جداگانہ پر جنکی بابت کلکٹر نے اپنی روبکار مندرجہ حسب دفعہ ۲۹ مین محال اصلی سے علحدہ کر کے جداگانہ محال قائم کئے جانیکا حکم دیا ہو اوس ڈگری کا اطلاق اور اونکی بنسبت اوسکی تعمیل ہوسکے۔

(۲) اگر کسی ایسی ڈگری کے روسے کوئی شخص یا جماعت اشخاص محال اصلی مین کسی ایسی مقدار حقیت کا مستحق قرار دیا گیا ہو جو اوس مقدار حقیت سی زیادہ ہو جسکو کلکٹر نے روبکار مذکور مین ایسے شخص یا جماعت اشخاص کی مقبوضہ قرار دی ہے۔ تو ڈگری مذکور مین الگ الگ بہ بنسبت ہر مالک یا جماعت مالکان کے جنکی حقیت کی مقدارین کلکٹر نے روبکار مذکور مین الگ الگ بصراحت لکھی ہون۔ اس امر کی صراحت کیجائیگی کہ افزائش مذکور کا کسقدر جزو رسدی ایسے شخص یا جماعت اشخاص کو ہر ایسے مالک یا جماعت مالکان سے ملنا چاہیئے۔

اور ہر شخص یا جماعت اشخاص جو اسطرح پر کسی ایسے مالک یا جماعت مالکان سے کوئی مقدار حقیت دلا پانیکا مستحق ہو۔ کارروائی بٹوارہ کے اغراض کے لئے اونھین حقوق کا مالک اور اونھین ذمہ داریون کا پابند متصور ہوگا جنکا وہ شخص مالک اور پابند ہے جسنے ایسی مقدار حقیت کسی مالک یا جماعت مالکان سے بذریعہ خریداری خانگی بعد اسکے کہ محال ازروے دفعہ ۲۹ زیر بٹوارہ لایا گیا ہو اور اوس تاریخ کو جس تاریخ کو وہ ڈگری صادر ہوئی تھی۔ حاصل کی ہے۔

اور ایسا شخص یا جماعت اشخاص مطابق اوس مقدار حقیت کی جو اسطرح حاصل کیگئی ہو اراضی کو علحدہ اور اپنے نام سے مختص کرانیکی حسب احکام قانون ہذا درخواست کرسکتا ہے۔

اور باوجود کسی مضمون دفعہ ۱۱ کے ایسی درخواست کی ساتھ حسب احکام دفعہ ۳۰ کارروائی کیجائیگی۔

اور اراضی جو ایسا ہونے پر مذکورہ بالا شخص یا جماعت اشخاص کی نام سے مختص کیجاے اوسکے یا اونکے محال جداگانہ کے ساتھ مخلوط کر دیجائیگی۔

ڈگری جو کارروائی بٹوارہ کے مکمل ہونے پر صادر کیگئی ہو

دفعہ ۲۷ :۔ (۱) ہر وہ ڈگری جو محال اصلی پر موثر ہو اور بعد گزر جانے تاریخ مصرحہ اوس نوٹس (اطلاعنامہ) کے جو ازروے دفعہ ۲۹ جاری کیگئی ہو۔ کسی ایسے مقدمہ مین جو حسب تذکرہ دفعہ ۲۵ دائر کیا گیا ہو۔ کسی عدالت دیوانی

سے صادر ہو۔

(الف) کارروائی بٹوارہ کو تسلیم کرکے صادر کیجائیگی۔ اور

(ب) اسطور سے مرتب کیجائیگی کہ محال اصلی کو محالات جداگانہ مین تقسیم کرنیکی جسکا کلکٹر نے حکم دیا تھا ہو سکے اور تقسیم مذکور مین کوئی خلل لاحق نہو۔

(۲) اگر کسی ایسی ڈگری کا یہہ نتیجہ ہو کہ کوئی شخص یا جماعت اشخاص محال اصلی مین کسی ایسی مقدار حقیت کا مستحق قرار دیا گیا ہو جو اوس مقدار حقیت سے زیادہ ہو جسکو مطابق کلکٹر نے کارروائی بٹوارہ مین محال جداگانہ ایسے شخص یا جماعت اشخاص کے نام سے مختص کیا ہو۔ تو ڈگری مذکور مین فرداً فرداً بہ نسبت مالک یا مالکان اجمالی ہر محال جداگانہ کی جو بٹوارہ سے قائم ہو گیا ہو اس بات کی صراحت لکھی جائیگی کہ ایسے شخص یا جماعت اشخاص کو ایسے مالک یا مالکان اجمالی سے کسقدر حقیت زائد بحساب رسدی ملنی چاہیئے۔

اور ہر شخص یا جماعت اشخاص جو اسطرح پر کسی محال جداگانہ کے مالک یا مالکان اجمالی سے کوئی مقدار حقیت دلا پانیکا مستحق ہو اس امر کا مجاز ہوگا کہ اوس محال جداگانہ مین سے اور صرف اوسی محال جداگانہ مین سے جو ایسے مالک یا مالکان اجمالی کو دلایا گیا ہو وہ مقدار حقیت علیحدہ نکال لے۔

اور ڈگری کی تعمیل اسطرح کیجائیگی کہ وہ شخص یا اشخاص جو اوسکے رو سے حقیت زائد پانیکا مستحق قرار دیا گیا ہو۔ محال جداگانہ مذکورہ کے مالک اجمالی مندرجہ رجسٹر یا مالکان اجمالی مندرجہ رجسٹر کی جگہ مین قائم کیا جائیگا اور محال مذکور بطور محال مشترک غیر منقسم اوس مالک یا مالکان اجمالی کی شرکت مین اوسکا قبضہ شاملاتی رہیگا جسکے نام سے کلکٹر نے کارروائی بٹوارہ مین محال جداگانہ مذکورہ کو مختص کیا ہو اور محال مذکور میں مالکان اجمالی مین سے ہر ایک کی مقدار حقیت وہی ہوگی جو ڈگری مین قرار دیگئی ہو۔

کلکٹر کے پاس درخواست گذرنے پر عدالت دیوانی کو حکم بٹوارہ دینے کا اختیار

دفعہ ۲۸:۔ (۱) دفعات ۱۷-۱۸-و ۱۹ کے بموجب کلکٹر کے پاس درخواست گذرنے پر عدالت دیوانی کلکٹر کو ہر وقت اس امر کی ہدایت کر سکتی ہے کہ۔

(الف) کسی شخص کے نام سے اوسقدر اراضی مختص کردے جو کسی محال مین یا کسی محال کے اندر کسی خاص موضع یا خاص قطعہ اراضی مین حقیت معین کے مطابق ہو۔ اور جو بطور محال جداگانہ شخص مذکور کے قبضہ مین رہے یا

(ب) کسی محال سے کوئی خاص زمین یا مواضعات علیحدہ کرکے کسی شخص کے نام سے مختص کردے جو بطور محال جداگانہ اوسکے قبضہ مین رہے۔

بدین شرط کہ کسی عدالت دیوانی کو کسی ایسی حالت مین اختیار نہوگا کہ

(اول) مقدار مالگذاری کی صراحت کرے جسکے لئے کوئی محال جداگانہ جسکے قائم کئے جانیکی نسبت عدالت مجوزہ حسب احکام دفعہ ہذا ہدایت کرسکتی ہے ذمہ دار ہوگا - یا

(ثانیہ) کلکٹر کو اس امر کی ہدایت کرے کہ وہ کوئی بٹوارہ خلاف احکام قانون ہذا عمل مین لائے -

(۲) کلکٹر ہر ایسے محال جداگانہ پر مطابقت احکام قانون ہذا مالگذاری کی تشخیص کریگا -

درخواست بٹوارہ کی منظوری اور اوسکے بعد کارروائی

دفعہ ۲۹ :- اگر مدت مصرحۂ اشتہار مجریہ حسب دفعہ ۱۲ کے اندر درخواست بٹوارہ کی نسبت کوئی عذر نکیا ے - یا جبکہ کل عذرات طے پا جائین - اور اگر کلکٹر کو ایسا یقین کرنے کی کوئی وجہ نہو کہ بٹوارۂ مطلوبہ کی تعمیل مین کوئی امر فراحم ہے - تو وہ ہدایت کریگا کہ درخواست منظور کرلیجاے - اور ایک روبکار قلمبند کریگا -

(الف) جسمین محال مذکور اس غرض سے زیر بٹوارہ قرار دیا جائیگا کہ اوس مین سے ایک محال علحدہ قائم کرکے سائل کے نام سے مختص کردیا جاے - اور

(ب) جسمین وہ مقدار حقیت واقع محال اصلی قرار دی جائیگی جسپر سائل یا سائلان اجمالی کو کلکٹر قابض پائے - یا اگر ایک سے زیادہ درخواستین بغرض علحدہ کرانے اپنی اپنی حقیت کی الگ الگ گزر کر منظور ہوگئی ہون تو وہ مقدار حقیت واقع محال اصلی قرار دیجائیگی جسپر ہر سائل جداگانہ یا سائلان اجمالی کی جماعت مین سے ہر ایک کو کلکٹر قابض پائے - اور

(ج) جسمین وہ مقدار حقیت قرار دیجائیگی جو کسی مالک مندرجہ رجسٹر غیر سائل یا جماعت مالکان مندرجہ رجسٹر غیر سائل کیلئے باقی رہتی ہو - اور

(د) جس مین حکم صادر کیا جائیگا کہ اراضی بہ تناسب اوس حقیت کی جسپر ہر ایک سائل یا جماعت سائلان اجمالی مین سے ہر ایک کا قابض ہونا بطور مذکور قرار دیا گیا ہو - محال جداگانہ قائم کرکے ایسے سائل یا جماعت سائلان اجمالی کے نام سے مختص کردیجاے - اور

(ہ) جس مین حکم صادر کیا جائیگا کہ اراضی بہ تناسب اوس حقیت کے جسکا کسی مالک مندرجہ رجسٹر غیر سائل یا جماعت مالکان مندرجہ رجسٹر غیر سائل کے لئے باقی رہنا بطور مذکور قرار دیا گیا ہو - بطور محال جداگانہ باقی رکھی جاے -

اور اوسیکے ساتھ بذریعہ رجسٹری شدہ خط ڈاک کے ہر ایک مالک کے نام سے ایک نوٹس (اطلاعنامہ)

جاری کریگا جس مین اسباب کی اطلاع ہوگی کہ درخواست بٹوارہ منظور کریگی۔ اور بٹوارہ کی کارروائی شروع کردیجائیگی۔ اور ہرایک مالک کو اس امر کا حکم ہوگا کہ اپنا نام اور پتا درج رجسٹر کرائے۔ اور ایک ایجنٹ (مختار) مقرر کرے جو احکام کو تعمیل کرے اور کوئی حاضری یا درخواست دے۔ یا کوئی کام کرے جسکا دینا یا کرنا کسی فریق بٹوارہ کو حسب قانون ہذا لازم ہو یا اوسکے لئے جائز کیا گیا ہو۔

دوسرے حصہ کی تفریق کے لئے بعد کی درخواست

دفعہ ۳۰۔ (۱) بعد اسکے کہ کلکٹر حسب منشائے دفعہ ۲۹ روبکار قلمبند کرلے اور قبل اسکے کہ ڈپٹی کلکٹر حسب منشائے دفعہ ۵ اراضی کو جداگانہ محالون مین بٹوارہ کردے۔ محال کے ہر مالک مندرجہ رجسٹر غیر سائل ابتدائی کو ہر وقت اختیار ہے کہ جب چاہے اپنے حصہ کی تفریق کے لئے درخواست کرے۔

(۲) کلکٹر مجاز ہے کہ کسی ایسی درخواست کو منظور یا نامنظور کرے۔ اور اگر وہ اوسکو منظور کرلے تو اوسکو اختیار ہے کہ چاہے اس امر کا حکم دے کہ تفریق مذکور کی تعمیل کی کارروائی۔ سابق کی کارروائی کے ساتھ ساتھ عمل مین لائی جائے۔ چاہے اس امر کا کہ درخواست مذکور کی تعمیل اوسوقت تک ملتوی رکھی جائے جب تک وہ سابق کی کارروائی ختم نہولے اور اوسکے بموجب حصے متفرق نہولین۔

(۳) جب کسی ایسی درخواست کی تجویز شروع کیجائے جو حسب ضمن (۲) ملتوی رکھی گئی تھی تو متذکرہ بالا ماسبق کی کارروائیون کے کاغذات جہانتک قابل اطلاق ہون استعمال مین آسکتے ہین۔

کلکٹر کا درخواست بٹوارہ کو ڈپٹی کلکٹر کے سپرد کرنیکا اختیار۔

دفعہ ۳۱۔ کلکٹر کو اختیار ہے کہ کسی درخواست بٹوارہ کو تحقیقات اور کوئی دوسرا کام کرنیکی غرض سے جواز روئے فصل ہذا جائز کیا گیا ہو یا مطلوب ہو کسی ڈپٹی کلکٹر کے سپرد کرے۔

مگر شرط یہہ ہے کہ ہر حکم —

(الف) دربارہ منظور کرنے کسی درخواست کے حسب دفعہ ۲۲۔ یا

(ب) دربارہ ہدایت کرنے ازروے دفعہ ۲۳ بہ نسبت اس امر کے کہ کارروائی بٹوارہ جاری رہے یا ملتوی رکھی جائے یا

(ج) دربارہ ہدایت کرنے ازروے دفعہ ۲۹ بہ نسبت اس امر کے کہ درخواست بٹوارہ منظور کیجائے یا

(د) مصدرہ حسب منشائے دفعہ ۳۰۔ یا

(ہ) دربارہ مقرر کرنے کسی ڈپٹی کلکٹر کے حسب منشائے دفعہ ۳۲

اور ہر روبکار جو حسب منشائے دفعہ ۲۹ قلمبند کیجائے۔

خود کلکٹر صادر اور قلمبند کریگا (جیسی حالت ہو)۔ کلکٹر کو ڈپٹی کلکٹر

کلکٹر کو بٹوارہ کی انجام دہی کیلئے ڈپٹی کلکٹر مقرر کرنیکا اختیار

دفعہ ۳۲:۔ بعد اسکے کہ کلکٹر حسب احکام دفعہ ۲۹ کسی محال کو زیر بٹوارہ قرار دے اوسکو اختیار ہے کہ بٹوارہ اور اوسکے متعلق کل یا بعض ضروری کارروائیون کی انجام دہی کے لئے ڈپٹی کلکٹر مقرر کرے۔

کل فریقونکی درخواست پر مقدمۂ بٹوارہ کو خارج کردینے کا اختیار اور ایصال اخراجات۔

دفعہ ۳۳:۔ (۱) بعد اسکے کہ کسی محال اصلی کا بٹوارہ کرنے کیلئے حکم صادر ہو گیا ہو۔ اگر کسیوقت محال مذکور کے کل مالکان مندرجہ رجسٹر اس مضمون کی درخواست پیش کرین کہ ہمکو کارروائی بٹوارہ کا جاری رہنا منظور نہین ہے۔ تو کلکٹر مجاز ہے کہ بعد ایسی تحقیقات کے جسکو وہ ضروری تصور کرے مقدمۂ بٹوارہ کو خارج کردے۔ اور اوسیکے ساتھ مالکونکو حکم کرے کہ کل اخراجات جو بٹوارہ مین یا اوسکے متعلق ہوے ہون ادا کردین۔

(۲) ایسے اخراجات جو دفعہ ۳۷ کے بموجب ابتک وصول نکئے گئے ہون بلحاظ مقدار حصہ ہر مالک کے بحساب رسدی وصول کئے جائینگے۔

کمشنر کو مقدمۂ بٹوارہ کے خارج کردینے کا اختیار اور ایصال اخراجات

دفعہ ۳۴:۔ (۱) بعد اسکے کہ بٹوارہ کرنیکا حکم صادر ہو چکا ہو اگر کسیوقت صاحب کمشنر کو یہہ معلوم ہو کہ اس امر کی کافی وجہ موجود ہے کہ کارروائی بٹوارہ جاری نرکھی جاے تو وہ مجاز ہونگے کہ کلکٹر کی رپورٹ پر یا کسی اور وجہ سے اشخاص متعلقین کے نام سے اس مضمون کی نوٹس (اطلاعنامہ) جاری کرنے کے بعد کہ وہ اس بات کی وجہ دکھلائین کہ مقدمۂ بٹوارہ کیون خارج نکر دیا جاے۔ اور اگر کوئی عذرداری کیجاے تو اوسپر غور کرنے کے بعد حکم صادر کرین کہ مقدمۂ بٹوارہ خارج کردیا جاے۔

(۲) کل وہ اخراجات جو دفعہ ۳۷ کے بموجب ابتک وصول نکئے گئے ہون بلحاظ مقدار حصہ ہر مالک کے بحساب رسدی وصول کئے جائینگے۔

فصل ۵

سررشتہ اور اخراجات

سررشتہ کی تقسیم

دفعہ ۳۵:۔ ڈپٹی کلکٹر مجاز ہے کہ بمنظوری کلکٹر اور بپابندی

اور معاوضہ کی شرح معین کرنے کا اختیار

اون قواعد کے جو بورڈ نے اسکے متعلق بنائے ہون ایسے اشخاص کو مقرر کرے جو کسی کارروائی حسب قانون ہذا کے اغراض کیلئے درکار ہون اور اونکے معاوضہ کی شرح معین کرے۔

خاص سررشتہ کی تقرری کا اختیار

دفعہ ۳۶:- کسی ضلع یا ڈویزن (قسمت) مین جہان بٹوارے کے مقدمات اس کثرت سے ہون یا اسقدر طولانی ہون کہ صاحب کلکٹر یا صاحب کمشنر کے آفس (دفتر) مین خاص سررشتہ کی تقرری ضروری ہوگئی ہو۔ تو صاحب کلکٹر یا صاحب کمشنر (جیسی حالت ہو) مجاز ہونگے کہ بورڈ کی منظوری سے ایسی تقرری عمل مین لائین۔

خرچ بٹوارہ کی تخمین اور ایصال

دفعہ ۳۷:- (۱) بعد اسکے کہ دفعہ ۲۹ کے بموجب کوئی محال زیر بٹوارہ قرار دیدیا جاوے جہانتک جلد ممکن ہو کلکٹر خرچ بٹوارہ کی تخمین کریگا- اور وہ مقدار بقسط اقساط اور اون اوقات مین مالکون سے وصول کیجائیگی جو قواعد بورڈ کے ذریعہ سے مقرر کیجائین۔

(۲) اگر پہلی تخمین کردہ مقدار ناکافی پائی جاوے تو جائز ہے کہ دوسری تخمینین بطور تتمہ اوسکو وقتاً فوقتاً ہوا کرین- اور مقدار مطلوبہ حسب منشائے ضمن (۱) وصول کیجاوے

خرچ بٹوارہ کو متفرق حصون پر نشست کردینا۔

دفعہ ۳۸:- خرچ بٹوارہ متفرق حصص کے مالکون پر بہ تناسب اونکے حصون کے بحساب رسدی نشست کردیا جائیگا۔

بدین شرط کہ جب کبھی کلکٹر کو معلوم ہو کہ بٹوارہ کی کسی کارروائی مین اسوجہ سے بلا ضرورت توقف واقع ہوا اور بٹوارہ کا خرچ بڑھگیا کہ ایک یا چند مالکون نے محض دق کرنیکی نیت سے تکمیل کارروائی کی راہ مین مزاحمتین کھڑی کردین۔ یا ایک یا چند مالکون نے کسی حکم کی تعمیل مین جو اوسکے یا اونکے نام صادر ہوے پوری تندہی سے کام نلیا

تو کلکٹر اس امر کی ہدایت کرنیکا مجاز ہوگا کہ خرچ کا وہ جزو جو اوسکو مناسب معلوم ہو علاوہ اوس حصہ رسدی خرچ کے جو ایسے مالک یا مالکون کے حصہ یا حصص کی مقدار کی لحاظ سے مناسب ہو- اوس مالک یا اون مالکون کو ادا کرنا چاہیئے۔

ڈپٹی کلکٹر کو خرچ تحقیقات مفصلی کے اور نیز اس امر کے قرار دینے کا اختیار کہ کس شخص کو وہ ادا کرنا چاہیئے۔

دفعہ ۳۹:- جب کبھی کاغذات پیمایش یا جمعبندی یا دوسرے کاغذات کی نسبت جو ڈپٹی کلکٹر کے حضور مین پیش کئے گئے ہون کسی شخص کے عذر کرنیکے باعث ڈپٹی کلکٹر یا کوئی دوسرا افسر کوئی تحقیقات

مفصلی عمل مین لائے

تو ڈپٹی کلکٹر کو اختیار ہوگا کہ اوس خرچ کو ظاہر کرے جو تحقیقات مذکور کی وجہ سے عائد ہوا ہو اور اس امر کی ہدایت کرے کہ کل خرچ جو اسطرح ظاہر کیا گیا ہے

(الف) آیا شخص عذردار کے ذمہ لگے ہے۔ یا مالکون مین سے کسی ایک شخص پر عائد ہو۔ یا

(ب) ایسے حصہ رسدی کے ساتھ جو ڈپٹی کلکٹر کو مناسب معلوم ہو کچھ تو شخص عذردار مذکور سے اور کچھ مالکون یا کسی مالک سے لیا جاے۔ یا

(ج) خرچ بٹوارہ کا ایک جزو تصور کیا جاے۔

بٹوارہ کی تکمیل پر مجموعی خرچ کا اظہار۔ اور حساب کا پاک کیا جانا۔

دفعہ ۱۴۰:۔ (۱) بٹوارہ کی تکمیل پر کلکٹر ایک حکم صادر کریگا جسمین اوسکا مجموعی خرچ ظاہر کردیا جائیگا۔

(۲) اوسکے بعد حساب پاک کیا جائیگا۔ یعنی اگر مالکون نے مجموعی خرچ سے کچھ زیادہ دیا ہو تو وہ زائد رقم اونکو واپس کردیجائیگی۔ یا اگر اونکے ذمہ کچھ باقی رہگیا ہو تو بشرط ضرورت وہ باقی رقم بموجب احکام دفعہ ۱۰۸ اونسے وصول کیجائیگی۔

اس امر کی ہدایت کا اختیار کہ ڈپٹی کلکٹر کی تنخواہ اور خاص سررشتہ کا خرچ بطور جزو اخراجات بٹوارہ کے وصول کیا جاے۔

دفعہ ۱۴۱:۔ (۱) جب کبھی جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر کو معلوم ہو کہ کسی ضلع مین بٹوارجات حسب قانون ہذا کے متعلق جس کام کا کیا جانا مطلوب ہو وہ اسقدر زیادہ ہے کہ اگر وہ کل کام ایک یا چند ڈپٹی کلکٹرون کے سپرد کیا جاے تو اوس ایک یا چند ڈپٹی کلکٹرون کا تمام وقت اوسکی انجام دہی مین صرف ہو جائیگا۔ تو ایسی صورت مین جناب ممدوح کو اختیار رہیگا کہ کوئی حکم اس امر کی ہدایت کیلئے صادر فرمائین کہ تنخواہ ایسے ایک یا چند ڈپٹی کلکٹرونکی (جیسی حالت ہو) مالکان محالات زیر بٹوارہ واقع ضلع مذکور سے بطور جزو اخراجات بٹوارجات مذکورہ وصول کیجاے۔

(۲) ضمن (۱) کی اغراض کے لئے ڈپٹی کلکٹر کی تنخواہ اوسیقدر تصور کیجائیگی جو اوس درجہ کی ڈپٹی کلکٹر کو ملتی ہے۔

(۳) جب کبھی جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر کو معلوم ہو کہ کسی ضلع مین مذکورہ بالا کام اس قدر زیادہ ہے کہ ڈپٹی کلکٹر کا تمام وقت نہین تو اوسکا ایک معتدبہ حصہ اوسکی انجام دہی مین صرف ہو جائیگا

یا جب کبھی حسب دفعہ ۳۶ خاص سررشتہ کی تقرری عمل مین آئے ۔
تو ایسی صورت مین جناب ممدوح اس امر کی ہدایت کر سکتے ہین کہ ایسے ڈپوٹی کلکٹر کی تنخواہ کا کوئی جزو یا ایسے خاص سررشتہ کا پورا خرچ مالکان محالات زیر بٹوارہ واقع ضلع مذکور سے بطور جزو اخراجات بٹوارجات مذکورہ وصول کیا جاے ۔

سرمایۂ بٹوارہ محالات

دفعہ ۴۲ :۔ (۱) جناب لفٹنٹ گورنر بہادر اس امر کی ہدایت کر سکتے ہین کہ کسی ضلع مین ایک سرمایہ بنام "سرمایۂ بٹوارہ محالات" قائم کیا جاے جسمین کل وہ رقمین جو مالکان محالات واقع ضلع مذکور سے اونکے محالات کے بٹوارونکی بابت وصول کیجائین داخل ہوا کرینگی اور اوسی مین سے محالات واقع ضلع مذکور کے بٹوارون کے کل اخراجات باستثنا اون صورتون کے جو دفعہ ۴۳ کے بموجب مقرر کیگئی ہین ۔ ادا کئے جائینگے ۔

(۲) جب کسی ضلع مین "سرمایۂ بٹوارہ محالات" کے قائم کئے جانے کی ہدایت کیگئی ہو تو جائز ہے کہ وہ اخراجات جو ضلع مذکور مین کسی محال زیر بٹوارہ کے مالکون سے واجب الوصول ہون ۔ باوجود اسکے کہ فصل ہذا کی دفعات ماسبق مین کوئی مضمون اور طرح پر ہو ۔ مطابق عام شرح نامہ فیس کے جو بورڈ سے قرار پائیگا ۔ وصول کئے جائین ۔

(۳) ایسا شرح نامہ فیس کا تامقدور اس انداز سے قائم کیا جائیگا کہ سرمایۂ مذکور کی آمد اور خرچ برابر رہا کرے اور بورڈ وقتاً فوقتاً اوسکی نظر ثانی کرتا رہیگا ۔ تاکہ اس شرط کی تعمیل مین فرق نہ آنے پاے ۔

(۴) فیس مذکور متفرق حصون پر نشست کر دیجائیگی اور حصہ رسدی مین اوسکے جو کسی مالک یا مالکون کے ذمہ ہو اوس طریقہ پر اور اون صورتون مین جو دفعہ ۳۰ مین ذکر کیا گیا ہے ۔ افزایش کیجا سکتی ہے ۔

(۵) فیس مذکور مالکون سے بذریعہ اوسقدر اقساط کے اور اون اوقات مین وصول کیجائیگی جو بمطابقت اون قواعد کے مقرر کیجائین جو بورڈ اسکی بابت بناے ۔

(۶) ہر ایک ضلع کے "سرمایۂ بٹوارہ محالات" کا ایک خلاصہ (تیرج) جو ہر ایک مالی سال کے اختتام پر مرتب کیا جائیگا ۔ کلکتہ گزٹ مین شائع اور کلکٹر ضلع کے آفس (کچہری) مین آویزان کیا جائیگا ۔

عدالت دیوانی سے فریقون کے اخراجات بٹوارہ ادا کرنیکا حکم

دفعہ ۴۳ :۔ (۱) جب کبھی کوئی عدالت دیوانی کوئی ڈگری صادر کرے جسکے رو سے کسی محال مین کوئی حق ملکیت دلائی گئی یا قرار دیگئی ہو اور کلکٹر کو محال مذکور کے بٹوارہ کر دینے کا حکم دے ۔ تو ایسی صورت مین عدالت مذکور بپابندی

احکام دفعات ۴۰ و ۳۹ اوسیکے ساتھ ساتھ امور مندرجہ ذیل مین سے کسی امر کی ہدایت کریگی - یعنی :-

(الف) وہ فریق یا چند فریق جسنے یا جنھون نے اوس حق کو جسکی ڈگری دیگئی ہے بطور ناجائز دبا رکھا ہو کل اخراجات بٹوارہ یا کل زرفیس جواز روے دفعہ ۴۲ بٹوارہ کو متعلق واجب الادا ہو - ادا کرے -

(ب) اخراجات یا زرفیس مذکورہ اوس مقدمہ کے کل یا بعض فریقون سے جسمین ڈگری مذکور صادر ہوئی تھی ایسی سدی کے حساب سے لئے جائیں جو بلحاظ خاص حالات مقدمہ عدالت مذکور کو قرین انصاف معلوم ہو -

(۲) اون کل احکام کی نقلیں جواز روے ضمن (۱) صادر ہوے ہون ہدایتاً کلکٹر کے پاس مع اوس ہدایت نامہ کے بھیجدیجائینگی جو عدالت مذکور اوسکے نام سے درباره حکم تقسیم محال کے جاری کرے - اور کلکٹر اخراجات یا زرفیس مذکورہ بمطابقت اوس حکم کے فریقون سے اوسیطرح پر اور اوسی ذریعہ سے وصول کریگا کہ گویا اخراجات یا زرفیس مذکورہ کے ایصال کا حکم خود اوسی نے صادر کیا ہو -

فصل ۶

اختتام بٹوارہ تک کی کارروائیان

بٹوارہ کرنے مین ڈپوٹی کلکٹر کے اختیارات -

دفعہ ۴۴ :- ہر بٹوارہ کرنیوالے ڈپوٹی کلکٹر کو بلحاظ محال زیر بٹوارہ - جہانتک قابل اطلاق ہون - وہ کل اختیارات حاصل ہونگے جو افسر پیمائش حسب قانون پیمائش بنگالہ ۱۸۷۵ء (ایکٹ ۵ ۱۸۷۵ء) - اور افسر مال جو رجسٹر حقوق کی تیاری کے لئے مقرر کیا گیا ہو حسب فصل ۱۰ قانون لگان بنگالہ ۱۸۵۹ء (ایکٹ ۱۰ ۱۸۵۹ء) عمل مین لا سکتا ہے -

ڈپوٹی کلکٹر کب پیمائش کریگا اور موجودہ لگان و محاصل کا رجسٹر تیار کریگا -

دفعہ ۴۵ :- بجرد اسکے کہ کلکٹر دفعہ ۲۹ کے بموجب روبکار قلمبند کرے جسکے روسے کوئی محال زیر بٹوارہ قرار دیا جاے - ڈپوٹی کلکٹر بہ پابندی احکام دفعہ ۴۹ اون کل اراضیات کی جو محال مذکور مین داخل ہون پیمائش کریگا اور اونکے موجودہ لگان اور دوسرے محاصل کا رجسٹر تیار کریگا -

جزئیات اندراج طلب

دفعہ ۴۶ :- دفعہ ۴۵ کے بموجب پیمائش کرنے اور زمین کے موجودہ لگان اور دوسرے محاصل کا رجسٹر تیار کرنے مین ڈپوٹی کلکٹر مندرجہ ذیل جزئیات کی تحقیق اور اونکو درج رجسٹر کریگا یعنی :-

(الف) محال کے ہر ایک مالک و زمیندار و رعیت۔ اور ہر مالک اراضی لاخراج اور قابض اراضی لگانی واقع محال کا نام

(ب) موقع اور رقبہ اور حدود اوس اراضی کی جو ہر ایک اشخاص مذکورہ کی ملکیت یا قبضہ مین ہو۔ اور نوعیت و مقدار حقیت جو ہر ایک کے قبضہ مین ہو۔ اور کل دوسری اراضی واقع محال کا رقبہ جو رعایا کے قبضہ مین نہو۔

(ج) لگان جو اوسوقت بعلت کل اراضی لگانی واجب الادا ہو۔

(اولاً) حسب بیان زمیندار

(ثانیاً) حسب بیان رعیت

(ثالثاً) حسب تسلیم ڈیپوٹی کلکٹر بنظر اغراض بٹوارہ۔ اور

(د) کل دوسری اراضیات کا محاصل۔ اگر کوئی ہو

اور اون قواعد کے مطابق کا رہبند ہوگا جو دفعہ ۱۲۱ فقرہ (ل) کے بموجب بورڈ بنائے۔

کاغذات پیمایش اور موجودہ لگان و محاصل کو رجسٹر کی تصدیق

دفعہ ۴۷۔ (۱) ڈیپوٹی کلکٹر جب دفعہ ۴۵ کے بموجب اراضی کی پیمایش اور اوسکے موجودہ لگان اور دوسرے محاصل کا رجسٹر تیار کر چکے تو وہ ایسے فارم مین ایک اشتہار جاری کریگا جو بورڈ سے تجویز پائیگا۔ اور اوس مین ایک تاریخ مقرر کریگا جس تاریخ کو وہ گانوں مین یا اوس حد مسافت کے اندر جو بورڈ کے عام یا خاص حکم کے ذریعہ سے مقرر کیجائیگی کسی موقع کی جگہ مین بغرض تصدیق کاغذات پیمایش و رجسٹر لگان موجودہ و دیگر محاصل کے موجود رہیگا۔

(۲) اوس تاریخ کو جو بذریعہ اشتہار کے مقرر کیجائے۔ یا کسی دوسری تاریخ کو جس تاریخ پر کارروائی اوٹھا رکھی جائے۔ وہ مدات جو دفعہ ۴۶ کے بموجب رجسٹر لگان موجودہ و دیگر محاصل مین سیاہہ کیگئی ہون یا اونمین سے وہ مدات جو بورڈ بذریعہ قاعدہ (رول) کے تجویز کرے۔ اشخاص متعلقین مین سے ایسے لوگونکی جو موجود ہونگے مین پڑھکر سنادی جائینگی جو حاضر ہون اور اونکی تصحیح یا اون مین اضافہ کیا جائیگا۔ جیسا ضروری معلوم ہو۔

(۳) اگر کسی مد کی صحت مین نزاع واقع ہو تو ڈیپوٹی کلکٹر اشخاص مذکورہ بالا مین سے اونلوگون کے بیانات کو قلمبند کریگا جو مد متنازع فیہ سے تعلق رکھتے ہون۔ اور ایسی تحقیقات مفصلی کرنے کے بعد۔ بشرطیکہ کوئی ہو۔ جو اوسکو مناسب معلوم ہو۔ ایک سرسری حکم صادر کریگا جسمین یہہ امر قرار دیا جائیگا کہ

اغراض بٹوارہ کیلئے کونسی مدت تسلیم کیجائیگی

(۴) اگر کسی پیمایش کی صحت کی نسبت عذر ہو اور جدید پیمایش کی درخواست کیجاے تو ڈپٹی کلکٹر مجاز ہے کہ اخراجات پیمایش جدید کے داخل کرنیکا حکم دے۔

(۵) اگر جدید پیمایش سے ظاہر ہو کہ پیمایش ابتدائی نادرست تھی تو مقدار مخزونہ عذر دار کو واپس کردیجائیگی۔

کاغذات پیمایش اور موجودہ لگان و محاصل کے رجستر کی اشاعت۔

دفعہ ۴۸: جب حسب احکام دفعہ ۴۷ کاغذات پیمایش اور موجودہ لگان اور دوسرے محاصل کے رجستر کی تصدیق ہو چکے تو ڈپٹی کلکٹر اوسکی ایک نقل سرزمین کا اوس طریقے سے اور اوس مدت کے لئے شائع کرائیگا جو بورڈ قاعدہ (رول) کے ذریعہ سے تجویز کرے۔ اور ہر ایک زمیندار و رعیت کو اوسکے محال یا ٹینیور یا کاشت کے متعلق (جیسی حالت ہو) اون مدات کی نقل دیجائیگی جو بورڈ بذریعہ رُول (قاعدہ) کے تجویز کرے۔

ڈپٹی کلکٹر کو اس امر کا اختیار کہ نئی پیمایش کرنے اور لگان موجودہ و محاصل کے جدید رجستر کی تیاری کو بدلے سابق کی پیمایش یا رجستر حقوق یا ناپ یا جمعبندی کو منظور کرلے۔

دفعہ ۴۹:۔ اگر کسیوقت کسی افسر کے ذریعہ سے جو از روے احکام گورنمنٹ اوس کام کے لئے مقرر کیا گیا ہو۔ محال زیر بٹوارہ یا اوسکے کسی حصہ کی پیمایش ہو چکی ہو یا رجستر حقوق تیار ہو چکا ہو۔ یا اگر ناپ کے کوئی کاغذات اور جمعبندی دفعہ ۱۹ کے بموجب یا کسیوقت بھی قبل اسکے کہ دفعہ ۴۵ کے بموجب پیمایش شروع کیجاے داخل ہو گئی ہو۔ اور اگر مذکورہ بالا ناپ کے کاغذات اور جمعبندی کی صحت کو کل مالکوں نے بذریعہ تحریر کے تسلیم کرلیا ہو اور ڈپٹی کلکٹر نے سرزمین پر جانچ کرلینے کے بعد اوسکی تصدیق کرلی ہو۔ اور اگر ڈپٹی کلکٹر کو اطمینان ہو کہ مالگذاری کو کوئی نقصان نہ پہونچے گا۔ تو ڈپٹی کلکٹر کو اختیار ہے کہ۔ تاوقتیکہ کلکٹر اور طرح پر ہدایت نکرے۔ اور کسی قسم کی صحت جو ضروری معلوم ہو کر لینے کے بعد۔ دفعہ ۴۵ کے بموجب نئی پیمایش کرنے اور موجودہ لگان اور دوسری محاصل کا رجستر تیار کرنے کے بدلے پیمایش مذکور کے کاغذات یا مذکورہ بالا رجستر حقوق یا ناپ کے کاغذات یا جمعبندی کو منظور کرلے۔

اندراج حکم اور تعین تاریخ بغرض اختتام بٹوارہ اور نوٹسوں کی تعمیل

دفعہ ۵۰:۔ جب کاغذات متذکرہ دفعہ ۴۸ شائع ہو چکیں۔ یا کاغذات متذکرہ دفعہ ۴۹ منظور کئے جا چکیں تو ڈپٹی کلکٹر ایک حکم بہ بیان اس امر کے قلمبند کریگا کہ کاغذات مذکورہ اغراض بٹوارہ کیلئے تسلیم کرلئے گئے ہیں۔ اور

(الف) ایک تاریخ مقرر کریگا جس تاریخ کو اراضی کی تقسیم چند محالات جداگانہ مین ختم کردیجائیگی - اور
(ب) ایک اشتہار شائع کریگا جسکے ذریعہ سے کل مالکونکو تاریخ مقررہ پر حاضر رہنے کا حکم دیگا - اور
یہہ تاریخ اوسکے آفس (کچہری) مین اشتہار مذکور کو شائع کرنے کے بعد سے تیس دن سے کم یا ساٹھہ
دن سے زائد نہوگی - اور اسیکے ساتھہ ساتھہ ایک نوٹس (اطلاعنامہ) اسی مضمون کی ہر ایک مالک
پر تعمیل کریگا - اور
(ج) اسی قسم کی نوٹس (اطلاعنامہ) ہر ایک محالات قرب وجوار کے مالکون پر تعمیل کریگا جسکے
ذریعہ سے اونکو حاضر ہونے - اور بشرطیکہ کوئی عذرداری ہو تو اپنی عذرداریان داخل کرنیکا حکم
دیگا - اگر اون محال زیر بٹوارہ کی کسی اراضی کے قبضہ کی نسبت نزاع ہو -

فصل ۷

بٹوارہ بذریعہ تصفیہ باخودہا یا بذریعہ ثالثی

مالکونکو باہم خود یا ثالثون کے ذریعہ سے بٹوارہ کر لینے کی اجازت دینے کا اختیار -

دفعہ ۵۱ :- (۱) اگر مالکان مندرجہ رجسٹر اوس تاریخ کو یا قبل اوس تاریخ کے جو دفعہ ۵۰ کے بموجب مقرر کیگئی ہو ایس مضمون کی درخواست پیش کرین کہ ہملوگونکو اجازت ملکر بر بنیاد اون کاغذات کے جو از روے فصل ۶ ڈپٹی کلکٹر نے تسلیم کرلئے ہین -
(الف) خانگی طور پر باخودہا - یا
(ب) بذریعہ ثالثی کے
بٹوارہ کرلین تو ڈپٹی کلکٹر کو اختیار رہے کہ اوس درخواست کو منظور کرلے -
(۲) اگر بعد اسکے کہ درخواست مذکورہ منظور کرلیگئی ہو - مالک یا ثالث اوس مدت کے اندر جو ڈپٹی کلکٹر کی طرف سے اوس کام کے لئے مقرر کیجائے - بٹوارہ عمل مین نہ لائین - تو ڈپٹی کلکٹر خود بٹوارہ کردیگا

سپرد ثالثی ہونے پر کارروائی

دفعہ ۵۲ :- جب کوئی بٹوارہ ثالثی مین سپرد کیا جاے تو کارروائیان بمطابقت احکام دفعات ۵۰۶ لغایت ۵۲۲ (بشمول ہردو) مجموعہ ضابطۂ دیوانی (ایکٹ ۱۴ سنہ ۱۸۸۲ء) کے - جہانتک وہ قابل اطلاق ہون عمل مین لائی جائینگی - باستثناء اون امور کے

جو اسکے بعد (دفعات لاحقہ مین) اور طور سے صاف طرح پر حکم کیا گیا ہے۔

ثالثونکو کاغذ بٹوارہ حوالہ کردینا ہوگا۔

دفعہ ۵۳:- (ا) ثالث یا ثالثونکو لازم ہے کہ اندر اوس مدت کے جو ڈپٹی کلکٹر مقرر کردیگا اور جس مدت مین ڈپٹی کلکٹر کو اضافہ کرنیکا اختیار ہے۔ پورا اور مکمل کاغذ بٹوارہ ایسے فارم مین جو بذریعہ رُول (قاعدہ) کے بورڈ تجویز کرے۔ ڈپٹی کلکٹر کے حوالہ کردین۔

(۲) اگر ضمن (ا) کی تعمیل مین غفلت کیجاے تو ڈپٹی کلکٹر کو اختیار ہے کہ مقدمہ کو ثالثی سے واپس لیلے اور خود بٹوارہ کردے۔

ثالثون کا زرِ معاوضہ

دفعہ ۵۴: (ا) کاغذ بٹوارہ حسب تذکرہ بالا حوالہ کردینے پر ثالث یا ثالثون کو اپنی خدمتون کے صلہ مین معقول تعداد زرفیس کا استحقاق حاصل ہوگا۔

(۲) تعداد زرفیس بمنظوری صاحب کمشنر۔ وہ ڈپٹی کلکٹر مقرر کرے گا جس نے مقدمہ کو ثالثی مین سپرد کیا ہو۔ اور تعداد مذکور اخراجات تعمیل بٹوارہ کا جزو سمجھی جائیگی۔

ڈپٹی کلکٹر اور دوسرے حکام کی منظوری۔

دفعہ ۵۵:- ہر بٹوارہ جو فصل ہذا کے بموجب مالکون یا ثالث یا ثالثون کی ذریعہ سے تعمیل پاے۔ کلکٹر کی منظوری اور صاحب کمشنر کی بحالی کا پابند رہیگا مگر شرط یہہ ہے کہ کوئی ایسا بٹوارہ سواے مندرجہ ذیل وجوہ کے کسی وجہ سے ناجائز نکیا جائیگا:

(الف) بوجہ فریب یا

(ب) بدینوجہہ کہ مالگذاری کی محفوظیت کو بغیر خدشہ مین ڈالے بٹوارہ بحال نہین رکھا جاسکتا ہو۔

مالگذاری کی تشخیص

دفعہ ۵۶:- جب فصل ہذا کے بموجب بٹوارہ عمل مین آچکے۔ تو کلکٹر ہر ایک محال جداگانہ پر۔ جنپر محال اصلی از روے بٹوارہ تقسیم کیا گیا ہے۔ اوسی طور سے تشخیص مالگذاری کریگا جو دفعہ ۸ کی رو سے قرار دیا گیا ہے۔

فصل ۵

ڈپٹی کلکٹر کا بٹوارہ کرنا اور اوسکی نسبت کلکٹر کی منظوری

کارروائی اوس صورت مین جبکہ

دفعہ ۵۷:- (ا) اگر دفعہ ۱۵ کے بموجب کوئی درخواست پیش نکی گئی ہو

جب دفعہ ۵۵ کوئی درخواست پیش نکیگئی ہو۔

تو ڈپٹی کلکٹر اوس تاریخ کو جو دفعہ ۵۵ کے بموجب مقرر کیجاے۔ یا کسی تاریخ یا تاریخہای مابعد مین جنمین سماعت مقدمہ بذریعہ نوٹس کے جو اوسکے آفس (کچہری) مین آویزان کیجائیگی ادٹھا رکھی جاے۔

(اولاً) کل مالکون سے جو حاضر ہون زبانی مشورہ کریگا۔ اور

(ثانیاً) کسی قسم کے عذرات جو وہ پیش کرین اونکی سماعت کریگا اور بعد ایسی تحقیقات کے جو اوسکو ضروری معلوم ہو اونھین فیصل کریگا۔

(۲) اسکے بعد ڈپٹی کلکٹر اس امر کی تنقیح مین مصروف ہوگا کہ محال اصلی کی اراضی محالات جداگانہ پر کسطرح سے تقسیم پائیگی اور نیز وہ کل امور جو تقسیم مذکور سے پیدا ہون کسطور سے طے پائینگے۔ اور مندرجہ ذیل چیزین تیار کرائیگا:۔

(الف) کاغذ بٹوارہ ایسے فارم مین جو از روے قواعد (رول) مرتبہ بورڈ تجویز پائے مشعر تصریحات وتفصیلات ذیل:۔

(اولاً) اراضیات جو اوسنے ہر ایک محال جداگانہ مین داخل کی ہین۔ اور اراضیات مذکورہ کا رقبہ

(ثانیاً) اراضیات مذکورہ کا مجموعی لگان۔ اور ہر ایک محال جداگانہ کا دوسرا محاصل (اگر کوئی ہو)

(ثالثاً) ہر ایک محال جداگانہ کے مالک یا مالکون کا نام

(رابعاً) کسی قسم کی شرایط جو عباد تگاہون یا تالابون یا دوسرے امور مذکورہ فصل ۹ کے بارے مین لگیگئی ہون۔ اور

(خامساً) مقدار مالگذاری جو ہر ایک محال جداگانہ پر حسب طریقہ مجوزہ دفعہ ۔ اتشخیص ہونی چاہئے اور

(ب) نقشہ جس مین وہ اراضیات جو ہر ایک محال جداگانہ کے اندر واقع ہون اور اون کی چوحدیان دکھلائی جائین۔

(۳) بٹوارہ کرنے مین ڈپٹی کلکٹر احکام فصل ۹ کے مطابق کاربند ہوگا اور بٹوارہ اوسطور پر کریگا جو اوسکی راے مین بحیثیت مجموعی سب سے بڑھکر احکام مذکورہ کے مطابق اور کل فریقہاے متعلقین کیلئے سب سے بڑھکر منصفانہ اور موجب عافیت ہو۔

مقدمہ کو کلکٹر کے حضور مین

دفعہ ۵۸:۔ (۱) بٹوارہ جسطرح پر فصل ہذا کے بموجب عمل مین آیا ہو

ضمیمہ ۔ اد کلکٹر کے فرائض

کلکٹر کے حضور مین منظوری کیلئے بھیج دیا جائیگا اور وہ بذریعہ نوٹس (اطلاعنامہ) کے اوسکی تجویز کے لئے ایک تاریخ مقرر کریگا۔

(۲) ہر ایسی نوٹس مالکون پر تعمیل کیجائیگی اور حسب طریقہ مجوزہ دفعہ ۱۴ اشائع کیجائیگی۔

(۳) نوٹس مذکور کے ذریعہ سے جو تاریخ مقرر کیجائیگی وہ کلکٹر کے آفس مین نوٹس شائع ہونیکے بعد سے پندرہ دن سے کم نہوگی۔

(۴) بعد سماعت اور طے کرنے ہر قسم کے عذرات کے جو پیش کئے جائین کلکٹر ایسے احکام صادر کریگا جو وہ مناسب سمجھے۔

(الف) درباب منظور کرلینے بٹوارہ کے ۔ بترمیم یا بلا ترمیم ۔ یا

(ب) درباب جدید بٹوارہ کرنیکے ۔ یا

(ج) درباب واپس کردینے کاغذات کو ڈپوٹی کلکٹر کے پاس بغرض ترمیم بٹوارہ یا بغرض جدید بٹوارہ کرنے کے ۔ مع ایسی ہدایتون کے جو کلکٹر کو مناسب معلوم ہون دربارہ اجراے نوٹس حاضری بنام مالکان یا بعضے مالک جنکو خاصکر کے تعلق ہو۔

(۵) اگر کاغذات ڈپوٹی کلکٹر کے پاس واپس کردئے گئے ہون تو کلکٹر اون کاغذات کے دوبارہ بھیجے جانے پر حسب منشاے ضمن ہاے ماسبق دفعہ ہذا ۔ پھر بٹوارہ کی تجویز مین مصروف ہوگا۔

جبکہ کلکٹر بٹوارہ کو منظور کرلے یا جبکہ کلکٹر جدید بٹوارہ کرے تو اوسوقت ڈپوٹی کلکٹر کے فرائض ۔

دفعہ ۵۹ :۔ (ا) جبکہ بٹوارہ کو کلکٹر نے منظور کرلیا ہو ۔ تو ڈپوٹی کلکٹر بمطابقت احکام مصدرہ کلکٹر کاغذ بٹوارہ یا نقشے مین ایسی تبدیلیان کرنیکے بعد جو ضروری ہون ۔ یا جدید کاغذ بٹوارہ یا نقشہ تیار کرنے کے بعد

(الف) کاغذ بٹوارہ کے اوس حصہ کا جداگانہ انتخاب تیار کرائیگا جو ہر ایک محال جداگانہ سے متعلق ہو ۔ اور

(ب) وہ انتخاب جو ایسے محال جداگانہ سے متعلق ہو ۔ محال جداگانہ کے کسی مالک مندرجہ رجسٹر کو یا مالک مذکور کے کسی مختار مجاز کو جو ڈپوٹی کلکٹر کے آفس (کچہری) مین حاضر ہو ۔ حوالہ کرادیگا ۔ اور

(ج) اپنے آفس مین ایک اشتہار جاری کریگا جس مین ہر مالک کو جسکو یا جسکے مختار کو کاغذ بٹوارہ کا انتخاب حسب متذکرہ بالا حوالہ نہین کیا گیا ہے ۔ حکم دیگا کہ کاغذ بٹوارہ کے اوس حصہ کا انتخاب جو اوسکے محال جداگانہ

سے متعلق ہو ڈپوٹی کلکٹر کے آفس سے لیلے۔

(۲) اگر حالات بٹوارہ اس امر کے متقاضی ہون تو نقشہ تیار کردہ ڈپوٹی کلکٹر کا انتخاب یا نقشہ مذکورہ کی نقل۔ کاغذ بٹوارہ کے ہمراہ انتخاب جداگانہ متذکرہ ضمن (۱) کے ساتھ منسلک کردیجائیگی۔

(۳) جب کلکٹر از سر نو بٹوارہ کرے تو ڈپوٹی کلکٹر اوسوقت بھی اوسی طور پر کارروائی کریگا جو ماسبق مذکور ہوا

مالک جو تاریخ مقررہ پر حاضر نہو عذرداری کا مستحق نہین ہے۔

دفعہ ۶۰:۔ جو مالک کہ ڈپوٹی کلکٹر کے حضور مین اصالتاً یا بذریعہ مختار کے کسی ایسی تاریخ کو حاضر نہوا ہو جو دفعہ ۵۰ یا دفعہ ۵۷ کے بموجب اراضیات کو چند محالات جداگانہ پر تقسیم کردینے کے لئے مقرر کیگئی تھی۔ اور جو مالک کہ کلکٹر کے حضور مین کسی ایسی تاریخ کو جو دفعہ ۵۸ کے بموجب مقرر کیگئی تھی بطریقہ مذکورہ حاضر نہوا ہو۔ وہ۔ تاوقتیکہ ایسی غیر حاضری کی کافی وجہہ نہ دکھلائے۔ کسی مابعد کی تاریخ مین اس امر کا مستحق نہوگا کہ اون احکام کی نسبت کوئی عذر پیش کرے جو تاریخہاے مذکورہ مین ترتیب وار صادر ہوئے ہون۔

کلکٹر کی منظوری بٹوارہ کے بعد کاغذات کو کمشنر کے حضور مین بھیجنا۔

دفعہ ۶۱:۔ جبکہ کلکٹر کسی بٹوارہ کو منظور کرلے۔ یا جبکہ وہ از سر نو بٹوارہ کرلے۔ اور حسب احکام دفعہ ۵۹ انتخابون کے حوالہ کردینے اور اشتہار جاری کرنے کے بعد۔

کلکٹر ہر ایک مالک مندرجہ رجسٹر پر ایک نوٹس اس مضمون کی تعمیل کرائیگا کہ کاغذات بنظر بحالی بٹوارہ فوراً کمشنر کے حضور مین بھیجدیئے جائینگے۔ لازم ہے کہ ہر قسم کے اپیل اور ہر طرح کی عذرداریان نوٹس ہذا کی تعمیل کی تاریخ سے تیس ۳۰ دن کے اندر خود صاحب کمشنر کے حضور مین پیش ہون۔ یا کلکٹر کے پاس اس غرض سے داخل ہون کہ وہ کمشنر کے حضور مین بھیجدے۔ اور بعد جاری کرنے نوٹس مذکور کے۔ کلکٹر کل کاغذات متعلق بٹوارہ کو صاحب کمشنر کے پاس بھیجدیگا۔

فصل ۹

بٹوارہ کرنیکے لئے عام اصول

اراضیات جنپر قبضہ شاملاتی ہو

ہر ایک محال جداگانہ یکجائی قائم کیا جائیگا

دفعہ ۶۲:۔ ہر ایک محال جداگانہ اس غرض اصلی کی رعائت کے ساتھ کہ مالکون کے درمیان تقسیم منصفانہ طور پر عمل مین آئے اور احکام فصل ہٰذا کا لحاظ رکھکر۔ جہانتک ممکن ہو یکجائی قائم کیا جائیگا۔

بٹوارہ کرنے مین جن حالتون کا لحاظ رکھنا چاہیئے۔

دفعہ ۶۳:۔ محال اصلی سے جسپر مالکون کا قبضہ شاملاتی رہا ہو جتنے جداگانہ محال بنے ہون اون مین داخل کرنے کی غرض سے مواضعات یا اراضی کے انتخاب مین کلکٹر اوس فائدہ یا ضرر کا لحاظ رکھیگا جو امور مندرجہ ذیل سے پیدا ہوتا ہو:۔

(الف) موقع

(ب) قریب ہونا سڑکون یا ریلوے یا ایسے دریاؤن یا نہرون کا جنمین جہاز یا کشتی چل سکتی ہو۔

(ج) نوعیت اور حیثیت زمین اور اوسکی پیداوار کی

(د) پڑتی اراضی قابل زراعت اور غیر قابل زراعت کی مقدار

(ہ) سیرابی کی سہولتین

(و) گل اندازیون اور مجراہاے آب کی حالت۔ اور

(ز) گنگ برآر یا گنگ شکست کی صلاحیت

اور کل دیگر حالات کا جن سے اراضی کی مالیت اثر پذیر ہو سکتی ہو۔

حقوق اوس صورت مین جبکہ کسی مالک کا مکان سکونتی ایسی زمین مین واقع ہو جو دوسرے مالک کے تختہ مین پڑتی ہو۔

دفعہ ۶۴:۔ (۱) اگر کسی مالک کا مکان سکونتی کسی ایسی زمین پر واقع ہو جسکو دوسرے مالک کے محال جداگانہ مین شامل کرنا ضرور ہو تو مالک مکان کو جائز ہے کہ مکان مذکور کا قبضہ مع اون تعمیرات اور احاطون کے جو بلا فصل اوس مکان کے متعلق ہون اس شرط پر علےٰحالہٖ قائم رکھے کہ بعلت اوس زمین کے جسپر وہ مکان اور تعمیرات اور احاطے واقع ہون اوس محال جداگانہ کے مالک کو جس مین زمین مذکور شامل ہے علے الدوام سال بسال لگان ادا کیا کرے۔

(۲) حدود ایسی اراضی کے جسپر اسطرح سے مکان سکونتی وغیرہ واقع ہون اور مقدار اوس لگان کی جو بعلت اوسکے ادا کرنا چاہیئے ڈپوٹی کلکٹر کی تجویز سے مقرر ہوگی اور کاغذ بٹوارہ مین درج کیجائیگی۔

(۳) ایسی ہر حالت مین جہانتک ممکن ہوگا مالک مکان کے لئے مکان مذکور سے اوس محال جداگانہ کے

کسی جز ڈنک جو اوسکے تختہ مین پڑا ہو۔ آمد و رفت کا ایک معین رستہ محفوظ رکھا جائیگا۔

باغات وغیرہ پر دفعہ ۶۴ کے اطلاق کا اختیار۔

دفعہ ۶۵ :۔ ڈپوٹی کلکٹر کو اختیار ہے کہ جب کبھی مناسب سمجھے احکام دفعہ ۶۴ کا اطلاق باغون اور پھلواریون اور اوس اراضی پر جسپر بالنس کی کوٹھیان نصب ہون۔ اور کسی ایسی دوسری اراضی پر کرے جو اوسکی راے مین اوس مالک کے لئے جسکے قبضہ مین وہ پائی گئی ہو۔ بوجہ ترقیون کے جو مالک مذکور نے کی ہون یا بوجہ اوس مصرف خاص کے جس مین اراضی مذکور لائی گئی ہو۔ خاص مالیت کی چیز ہو۔

لگان جو دفعہ ۶۴ یا ۶۵ کے روسے زمین کے لئے مقرر کیا جاے وہ اوس زمین کا محاصل تصور کیا جائیگا۔

دفعہ ۶۶ :۔ لگان دوامی جو ڈپوٹی کلکٹر دفعہ ۶۴ یا ۶۵ کے روسے کسی زمین پر مقرر کریگا وہ اغراض بٹوارہ کے لئے زمین مذکور کا محاصل تصور کیا جائیگا۔

لگان مقررہ حسب دفعہ ۶۴ کا انفکاک

دفعہ ۶۷ :۔ جبکہ مکان سکونتی ایک مالک کا مع اون تعمیرات اور احاطون کے جو بلا فصل مکان مذکور کے متعلق ہون۔ کسی دوسرے مالک کے محال جداگانہ مین شامل ہوگیا ہو۔ اور ڈپوٹی کلکٹر نے لگان سالانہ جو بعلت اوس زمین کے جسپر اشیاء مذکورہ واقع ہون علی الدوام ادا کرنا چاہیئے مقرر کردیا ہو۔ اور کاغذ بٹوارہ مین درج کرلیا ہو۔

تو مالک اول الذکر مجاز ہے کہ ڈپوٹی کلکٹر کے پاس اس امر کی درخواست دے کہ لگان مقررہ مذکورہ کے انفکاک کی اجازت عطا کیجاے۔ اور ڈپوٹی کلکٹر کو لازم ہے کہ ایسی اجازت عطا کرے۔ اِلّا اوس صورت مین جبکہ اوسکی راے مین اوس انفکاک سے مالگذاری کی محفوظیت مین جسکی ادا کاری کیلئے وہ محال جداگانہ جس مین مذکورہ بالا مکان سکونتی اور تعمیرات اور احاطے شامل کردئے گئے ہون۔ ذمہ دار ہوگا۔ فتور پڑتا ہو۔

مقدار واجب الادا بعلت انفکاک لگان

دفعہ ۶۸ :۔ (۱) اگر ڈپوٹی کلکٹر حسب متذکرہ بالا اجازت عطا کرے تو اوسکو لازم ہے کہ اوس مقدار کی نسبت سند عطا کرے جو سائل کو بعلت انفکاک لگان ادا کرنا چاہیئے۔

(۲) مقدار مذکور کو اوس رقم سے جسکی سالانہ آمدنی بشرح سود چار فیصدی سالانہ لگان مذکور کے مساوی ہو دس فیصدی بڑھکر ہونا چاہیئے۔

مقدار مذکور کب ادا کیجائیگی۔

دفعہ ۶۹:۔ مقدار جسکی حسب دفعہ ۶۸ سند عطا کیگئی ہو قبل اسکے کہ متفرق مالکون کو محالات جداگانہ پر جو اونکے حصہ مین پڑے ہون دفعہ ۴۹ کے بموجب قبضہ دلادیا جاے۔ ڈپوٹی کلکٹر کو ہر وقت ادا کیجا سکتی ہے۔ مگر اوسکے بعد نہین

ادا کاری کی نوٹس دیجائیگی اور زمین پر بے لگانی قبضہ ہوگا۔

دفعہ ۷۰:۔ مقدار مذکور کی وصولی پر ڈپوٹی کلکٹر اوس مالک کو جسکے محال جداگانہ مین وہ زمین واقع ہے۔ اس مضمون کی نوٹس دیگا:۔

(الف) کہ ادا کاری مذکور وقوع مین آگئی۔ اور یہہ

(ب) کہ رقم مذکور اوسکو یا اوسکے مختار مجاز کو درخواست کرنے پر دیدی جائیگی۔ اور یہہ

(ج) کہ اوس تاریخ سے جس تاریخ کو حسب متذکرہ بالا قبضہ دلایا گیا ہو۔ وہ مالک جس نے زمین مذکور کے لگان کا انفکاک حاصل کیا ہے اس امر کا مستحق ہوگا کہ بمقابلہ اوس مالک کے جسکو نوٹس دیگئی ہے اور بمقابلہ ہر ایک خریدار نیلام بعلت بقایاے مالگذاری کے جس مین گورنمنٹ بھی داخل ہے زمین پر بطور بے لگانی ٹینیور کے قابض ہو۔ اور اوسی تاریخ سے زمین مذکور پر بطور بے لگانی ٹینیور کے قبضہ رہیگا۔

بے لگانی ٹینیور کو کلکٹر کا درج رجسٹر کرنا۔

دفعہ ۷۱:۔ ڈپوٹی کلکٹر اسی کے ساتھ کلکٹر ضلع کو ایسے ٹینیور کے وجود مین آنیکی اطلاع دیگا۔ جسپر کلکٹر ٹینیور مذکور کو اوس طریقہ سے جو ایکٹ ۱۱ سنہ ۱۸۵۹ء (یعنی ایکٹ بغرض اصلاح قانون دربارہ نیلام اراضی بعلت بقایاے مالگذاری صوبجات شیبی واقع پریسیڈنسی بنگالہ) کی دفعہ ۴۲ کے رو سے یا اسی قسم کے کسی اور قانون نافذ الوقت کے رو سے مقرر ہوا ہو رجسٹر خاص مین درج کرائیگا۔

مساوی حصون کے لئے قرعہ ڈالنا

دفعہ ۷۲:۔ جب محالات جداگانہ مین سے دو یا دو سے زیادہ محال محال اصلی کے ساتھ یکسان تناسب رکھتے ہون تو ڈپوٹی کلکٹر مجاز ہے کہ اگر مناسب سمجھے تو اون فریقون کو جو الگ الگ اون محالات جداگانہ پر استحقاق رکھتے ہون اس امر کی ہدایت کرے کہ اون مساوی محالات جداگانہ کے حاصل کرنے کے لئے جو تقسیم اراضی کے ذریعہ سے قائم ہوئے ہون اوسکے روبرو قرعہ ڈالین الّا اوس صورت مین جبکہ حصص مساوی کے مالکان مندرجہ رجسٹر باہم اس امر پر متفق ہو جائین کہ برابر کے محالات جداگانہ کسکو کسکو دئے جائین۔ اور اسی مضمون کی درخواست پیش کرین۔

یا اوس صورت مین جبکہ کسی اور وجہ سے ڈپوٹی کلکٹر باجازت کلکٹر اس امر کو مناسب سمجھے کہ حصص مساوی کے مالکون کو بغیر قرعہ اندازی کرائے مساوی محالات جداگانہ حوالہ کرے۔

قرعہ اندازی کا سلسلہ اور عنوان جبکہ دو یا زیادہ حصون کا مجموعہ دوسرے ایک حصہ کے برابر یا دوسرے دو یا زیادہ حصون کے مجموعہ کے برابر ہو۔

دفعہ ۳۷ جـ (۱) جبکہ دو یا زیادہ حصون کا مجموعہ دوسرے ایک حصہ کے برابر یا دوسرے دو یا زیادہ حصون کے مجموعہ کے برابر ہو تو ڈپوٹی کلکٹر مجاز ہے کہ باجازت کلکٹر ایسے مجموعۂ حصص کو از روے قرعہ حسب متذکرہ بالا اس امر کے منقح کرنے کی غرض سے حصۂ واحد قرار دے کہ محال اصلی کا کونسا جزو ہر ایک مالک کو بطور اوسکے محال جداگانہ کے حوالہ کیا جاے۔

اور یہہ تجویز کرے کہ کون کون حصہ قرعہ اندازی کی غرض سے ایک مجموعی حصہ قرار دیا جاے۔ اور غرض مذکور کے لئے جتنی بار مناسب سمجھے اسیطرح سے قرعہ اندازی کرائے۔

(۲) بعد اسکے کہ حسب متذکرہ بالا قرعہ اندازی ایک دفعہ ختم ہو چکے (یا اگر ضرورت ہو تو ایک دفعہ سے زیادہ قرعہ اندازی ہونے کے بعد) ڈپوٹی کلکٹر کو لازم ہے کہ محال اصلی کا وہ جزو جو قرعہ کے روسے ہر ایک حصۂ مجموعی مین پڑا ہو اون مختلف حصص کے مالکون کے درمیان تقسیم کرے۔ جو قرعہ اندازی کی غرض سے ایک حصۂ مجموعی قائم کئے گئے تھے۔ اور ایسے ہر مالک کو اوسکا محال جداگانہ جو جزو مذکور کے اندر واقع ہو ایسے موقع پر دلائے جو ڈپوٹی کلکٹر موصوف کو مناسب معلوم ہو۔

تمثیلات

نمبر ۱:۔ فرض کیا جاے کہ اصلی محال کی تقسیم مفصلہ ذیل حصون مین کرنی منظور ہے:۔

۸ر	۳ر
۴ر	۱ر

تو قرعہ اندازی کی غرض سے جائز ہے کہ ۴ر اور ۳ر اور ۱ر کے حصے ملا کر یکجا کر لئے جائین اور ۸ر کا ایک مجموعی حصہ قرار پائین۔

ڈپوٹی کلکٹر محال اصلی کو پہلے مساوی مالیت کے دو نصفون پر تقسیم کریگا۔ اسکے بعد بغرض تنقیح اس امر کے قرعہ اندازی کرائیگا کہ دو نصفون مین سے کون نصف مسمی ۸ر کے مالک کو دینا چاہئے۔ اور کون نصف مالکان حصص ۴ر و ۳ر و ۱ر کے درمیان تقسیم ہونا چاہئے۔

اسکے بعد اگر ضرورت معلوم ہو تو ڈپٹی کلکٹر کو اختیار ہے کہ پھر مابین مالک حصہ ۴ر اور مالکان
حصہ مجموعی کے جو حصص ۳ر و ۱ر کو یکجا کرنے سے قائم ہوتا ہے۔ قرعہ اندازی کرائے۔

نمبر ۲:۔ محال اصلی کی تقسیم مفصلۂ ذیل حصّون مین منظور ہے:۔

۶ر	۳ر
۴ر	۲ر

پہلے محال کے ایسے دو قطعات تجویز کرکے اونکی حدبندی کردیجاوے جنمین سے ہر ایک کی مالیت
حصہ ۶ر کے برابر ہو۔ اسکے بعد بغرض قرعہ اندازی دربارہ نامزدکرن ان دو قطعات کی حصہ ۴ر اور حصہ ۲ر ملاکر
۶ر کا ایک مجموعی حصہ قرار دیا جاوے۔ اور مابین مالک حصّہ مجموعی ۶ر جو اسطرح قائم ہوا ہے
اور مالک حصہ مسلم ۶ر کے قرعہ اندازی کیجاوے۔

اسطرح پر ۶ر والے دو قطعات مین سے ایک کے بنام مالک حصّہ مسلم ۶ر بالآخر نامزد ہوجانیکے
بعد ڈپٹی کلکٹر بقیہ محال کو باقیماندہ حصّہ دارون کے نام سے نامزد کرنے مین مصروف ہوگا۔ اور ڈپٹی
کلکٹر موصوف کو اختیار ہے کہ قرعہ اندازی کرانیکی غرض سے پھر ایسے دو قطعات تجویز کرکے اونکی
حدبندی کرے جنمین سے ہر ایک کی مالیت محال اصلی کے ۵ر کے برابر ہو۔ اور ان دو قطعات کے لئے مابین
مالکان حصّہ ۴ر و حصّہ ۱ر جو ملاکر ۵ر کا حصّہ مجموعی قرار پایا ہے۔ اور مالکان حصہ ۳ر اور حصّہ ۲ر کے جو ملاکر
۵ر کا دوسرا حصّہ مجموعی قرار پایا ہے۔ قرعہ اندازی کرائے۔

بالآخر مالکان حصّہ ۴ر و حصہ ۱ر کو الگ الگ اونکے محالات جداگانہ اوس قطعہ کے اندر دلادئے
جائینگے جو قرعہ کے روسے اجمالاً اونکے نام مین پڑا۔ اور مالکان حصّہ ۳ر و حصّہ ۲ر کو الگ الگ
اونکے محالات جداگانہ اوس قطعہ کے اندر دلادئے جائینگے جو قرعہ کے روسے اجمالاً اون کے
نام مین پڑا۔

ڈپٹی کلکٹر مالکون کو بغرض قرعہ اندازی حاضر ہونے یا مختار مقرر کرنے کا حکم دیسکتا ہے۔

دفعہ ۷۴:۔ ڈپٹی کلکٹر کو اختیار ہے کہ بذریعہ نوٹس کے کسی مالک کو جسکے حصّہ کی بابت احکام دفعہ ۷۲ یا دفعہ ۷۳ کی بموجب قرعہ اندازی ہونیکو ہے حکم دے کہ وہ خود اصالتاً یا بذریعہ مختار مجاز کے اوس وقت پر جو ڈپٹی کلکٹر قرعہ اندازی کے لئے مقرر کریگا ڈپٹی کلکٹر موصوف کی کچہری مین حاضر ہو۔

اور اوسکو اختیار ہے کہ اسیطرح پر اون حصص کے مالکونکو جنکی نسبت اوسنے حکم دیا ہو کہ قرعہ اندازی کی غرض سے ایک حصہ مجموعی قرار دے جائین حکم دے کہ سب ملکر اجمالاً کوئی مختار مقرر کرین جو اجمالاً اون سب کی طرف سے قرعہ ڈالے۔ اور اگر اوسوقت پر جو قرعہ اندازی مذکور کے لئے مقرر کیا گیا ہو مالکان مذکور نے باہم متفق ہوکر اجمالاً سب کیطرف سے کوئی مختار مقرر نکیا ہو یا کسی مختار کو جو ایسے کل مالکونکی طرف سے بالاجمال کام کرنیکا مجاز ہو حاضر کرنے سے قاصر رہے ہون۔ تو ایسے کل مالکونکی نسبت یہہ سمجھا جائیگا کہ اونھون نے ڈپوٹی کلکٹر کے حکم کی تعمیل نہین کی۔

> عدم تعمیل پر ڈپوٹی کلکٹر قرعہ ڈالنے کیلئے کسی شخص کو مقرر کرسکتا ہے۔

دفعہ ۷۵:۔ جب کوئی مالک یا مالکان ڈپوٹی کلکٹر کے حکم کی تعمیل سے جو دفعہ ۷۴ کے بموجب صادر ہوا ہو قاصر رہین تو ڈپوٹی کلکٹر مالک یا مالکان مذکور کیطرف سے قرعہ ڈالنے کے لئے کسی شخص کو مقرر کرسکتا ہے۔

اراضیات جنپر جداگانہ قبضہ ہو

> قبضۂ جداگانہ کے مطابق بٹوارہ اور مالگذاری کی نشست۔

دفعہ ۷۶:۔ (۱) جبکہ کسی محال کی اراضی خانگی بندوبست کے ذریعہ سے جو باضابطہ طور پر عمل مین آیا ہو اور جسکو کل مالکون نے منظور کرلیا ہو تقسیم پا چکی ہو۔ اور بندوبست مذکور کے مطابق ہر ایک مالک بقدر اپنی حصیت واقع محال مذکور کے علٰحدہ اراضی پر جسپر قبضۂ جداگانہ ہو۔ قابض ہو تو جائز ہے کہ اوس اجمالی درخواست مین جو دفعہ ۶۷ کے بموجب پیش کیجاے اس مضمون کی استدعا ہو:۔

(الف) کہ محال مذکور کا بٹوارہ اس طور سے کیا جاے کہ ہر ایک مالک کو یا بالاجمال دو یا دو سے زیادہ مالکون کو بطور اوسکے یا اونکے جداگانہ محال یا محالات کے وہ اراضی دلائی جاے جو بندوبست مذکور کے مطابق اونکی قبضہ جداگانہ مین ہے۔ اور یہہ

(ب) کہ ہر ایک جداگانہ محال جو اسطرح قائم ہوا ہے محال اصلی کی پوری مالگذاری مین سے اوس جزو کیلئے ذمہ دار قرار دیا جاے جو محال جداگانہ مذکور کے مالک یا مالکان حسب بندوبست خانگی متذکرہ بالا ادا کرتے تھے

(۲) ڈپوٹی کلکٹر کو جو ایسی درخواست کی مطابق بٹوارہ کی انجام دہی کے لئے مقرر کیا گیا ہو لازم ہے کہ اس

امر کی نسبت اپنا اطمینان کرے کہ ہر ایک محال جداگانہ جسکا قائم ہونا تجویز پایا ہے اوسکا محاصل اوس سالانہ مقدار مالگذاری کی ادائی کیلیے کافی ہوگا جسکے لئے محال جداگانہ مذکور کو ذمہ وار کرنا تجویز کیا گیا ہے

(۳) اگر ڈپیوٹی کلکٹر کو اس امر کا اطمینان نہو کہ ہر ایک محال جداگانہ مذکور کا محاصل حسب متذکرہ بالا کافی ہوگا۔ یا یہہ کہ بلحاظ حالات مقدمہ اراضی کی تقسیم اور اوسپر مالگذاری کی تشخیص حسب طریقہ مجوزہ مالگذاری کی محفوظیت کو خطرہ مین ڈالے بغیر ممکن الوقوع ہے۔ تو ایسی صورت مین وہ درخواست کو نامنظور کر دیگا۔ تاوقتیکہ کل مالکان مندرجہ رجسٹر اس امر کا اقرار نکرین کہ مالگذاری جو محال اصلی کے ذمہ ہے محالات جداگانہ پر جو اسطرح قائم ہونیکو ہین اس طریقہ سے نشست کر دیجاے گی کہ مجموعہ مقدار مالگذاری کی محفوظیت کو ضرر نہ پہونچے گا۔

ہر ایک مالک جس اراضی پر قابض ہے اوسی کے حصہ مین وہ دیجائیگی۔

دفعہ ۷۷:۔ جب کبھی ڈپیوٹی کلکٹر پر جو انجام دہی بٹوارہ کیلیے مقرر کیا گیا ہو یہہ ثابت ہو کہ حسب بندوبست خانگی جو باضابطہ طور پر عمل مین آیا ہو اور جسکو محال کے کل مالکون نے قبول کر لیا ہو۔ مالکان۔ علے الترتیب۔ یا اون مین سے کوئی شخص علیحدہ قطعات اراضی پر جسپر جداگانہ قبضہ ہو۔ صرف بقدر جزو حقیت اپنے اپنے جو محال اصلی مین اونکو حاصل ہو۔ قابض ہین۔ اور محال اصلی کی دوسری اراضی پر مالکان مذکور کا قبضہ شاملاتی ہے۔ تو ایسی صورت مین باوجود کسی امر مندرجہ دفعہ ۷۰ کے۔ درخواست اجمالی کی ضرورت نہوگی۔ اور ڈپیوٹی کلکٹر ہر ایک مالک کے محال جداگانہ مین اوس اراضی کو داخل کریگا جو مطابق بندوبست خانگی مذکور کے مالک موصوف کے قبضہ جداگانہ مین پائی جاے۔

تشریح:۔ اراضی جسپر بطور سیر یا خمار یا نج جوت یا اسی قسم کے کسی دوسرے لقب سے چند مالکان محال کا قبضہ ہو۔ حسب مفہوم دفعہ ہذا ایسی اراضی متصور نہوگی جسپر بقدر جزو حقیت اپنے اپنے جو محال اصلی مین اونکو حاصل ہے اونکا قبضہ جداگانہ ہو۔ بلکہ مفہوم دفعہ ہذا کا اطلاق صرف اون صورتون مین ہوگا جہان کہ مالکون کے درمیان بندوبست خانگی کے روسے اراضی مقبوضہ رعایا کی تقسیم نیک نیتی کے ساتھ وقوع مین آئی ہو۔

کلکٹر انتقال اراضیات جسکو فریقون نے منظور کر لیا ہو۔ کرا دے سکتا ہے۔

دفعہ ۷۸:۔ باوجود کسی امر کے جو دفعہ ۷۰ مین ہو کلکٹر مجاز ہے کہ کسی اراضی کو جسکے انتقال کی نسبت فریقون نے باہم معاہدہ کر لیا ہو ایک مالک کے قبضہ سے دوسرے مالک کے قبضہ مین منتقل کرا دے۔

اراضیات جنپر قبضۂ شاملاتی ہو- اور اراضیات جنپر قبضۂ جداگانہ ہو

عبادتگاہین وغیرہ -

دفعہ ۷۹ :- عبادتگاہین - اور مرگھٹ اور قبرستان جنپر بٹوارہ محال سے پہلے قبضۂ شاملاتی رہا ہو - اور وہ اراضی جسکی آمدنی مالکون نے بالاجمال امور مذہبی یا خیرات یا رفاہ عام کے لئے مختص کردی ہو - حسب دستور مالکون کے قبضۂ شاملاتی مین رہیگی - اِلّا اوس صورت مین جبکہ مالکون نے باہم اور طور پر معاہدہ کرلیا ہو - اور اس صورت مین اونکو لازم ہے کہ جو معاہدہ اون کے آپس مین ہوا ہو اوسکو بذریعہ تحریر کے ظاہر کرین اور ڈپٹی کلکٹر کو لازم ہے کہ کاغذ بٹوارہ مین اس معاہدہ کی مختصر کیفیت درج کرے -

تالاب - کنوئین - مجراہاے آب - خزانے - اور گل اندازیان

دفعہ ۸۰ :- (ا) تالاب - کنوئین - مجراہاے آب - خزانے - اور گل اندازیان اوس اراضی کے ساتھ ملحق سمجھے جائینگے جسکے فائدے کیلئے وہ ابتداءً تیار کئے گئے تھے -

(۲) جن حالتون مین کہ کسی ایسی اشیاء کی وسعت یا موقع یا ساخت کے رو سے ضروری معلوم ہو کہ وہ اشیاء دو یا چند محالات جداگانہ کے مالکون کی اجمالی ملکیت مین رہین - تو کاغذ بٹوارہ مین - جہانتک حالات اجازت دین - اس امر کی صراحت رہیگی کہ ایسے ہر ایک محالات کے مالک کس حد تک اونکو استعمال مین لاسکتے ہین - اور اخراجات مرمت کا کتنا کتنا حصۂ رسدی اونمین سے ہر ایک کے ذمہ رہیگا -

ٹینیور یا کاشت کی تجزی - اور اونکے لگان کی نشست -

دفعہ ۸۱ :- (ا) کسی ٹینیور یا کاشت کی اغراض بٹوارہ کے لئے تجزی نکی جائیگی - اِلّا اوس صورت مین کہ منصفانہ بٹوارہ کرنے کے لئے ایسا کرنا عقلاً ضروری ہو -

(۲) اگر ٹینیور یا کاشت کی حسب متذکرہ بالا تجزی کیجاے - تو اوسکا مجموعی لگان موجودہ جو از روے فصل ۶ قرار دیا گیا ہو - متبدل ہنوگا بلکہ متفرق حصون پر جنمین ٹینیور یا کاشت مذکور منقسم ہوئی ہے نشست کردیا جائیگا -

(۳) جبکہ ٹینیور یا کاشت کی تجزی اور اونکی لگان کو متفرق حصون پر نشست کردینے کی حسب متذکرہ بالا تجویز کیجاے تو ڈپٹی کلکٹر رعایاے متعلقین پر نوٹس تعمیل کرائیگا - اور اونکے عذرات کو سننے کے بعد اگر کوئی ہو - حکم دیسکتا ہے کہ ٹینیور یا کاشت مذکورہ کی تجزی کردی جاے اور اونکا لگان حسب

مذکورہ بالا متفرق حصتون پر نشست کردیا جاے۔

(۴) ڈپوٹی کلکٹر عایاے متعلقین کو ایسی نشست کی اطلاع دیگا۔

اراضی بے لگانی کی تقسیم نہوگی۔ الا برضامندی مالکان مندرجہ رجسٹر

دفعہ ۸۲: - جبکہ ڈپوٹی کلکٹر محال اصلی مین ایسی اراضی پاے جسکی نسبت قبضۂ بے لگانی کا دعوے کیا گیا ہو اور جسکے بدلے کوئی لگان حقیقت مین نہ ادا کیا جاتا ہو (عام ازین کہ مالکان محال حق صولی لگان اراضی کا دعوے رکھتے ہون یا نرکھتے ہون) - تو وہ ایسی اراضی کی محالات جداگانہ کے درمیان کوئی تقسیم نکریگا اور نہ اوسکو اون مین ضم کریگا - بلکہ کاغذات بٹوارہ اور کارروائیون مین اس امر کی صراحت کردیگا کہ اراضی مذکور کل محالات جداگانہ کے متعلق جو محال اصلی سے بنائے گئے ہین - اوسی تناسب کے ساتھ جو ہر ایک محال جداگانہ کو محال اصلی کے ساتھ ہے - بالاجمال چھوڑ دیگئی ہے۔

مگر شرط یہہ ہے کہ ایسی اراضی یا اوسکا کوئی جزو - مختلف محالات جداگانہ کے درمیان کل مالکان محال اصلی کی رضامندی سے تقسیم کردی جاسکتی ہے۔

اراضی جسپر درمیانی استمراری ٹینیور کے ذریعہ سے بلگان مقررہ قبضہ ہو۔

دفعہ ۸۳: - (۱) جبکہ ڈپوٹی کلکٹر محال اصلی مین کوئی ایسی اراضی پاے جسپر بذریعہ پتنی یا دوسرے درمیانی استمراری ٹینیور کے جو کل مالکان محال اصلی کے فعل سے وجود مین آیا ہو - یا جسکے اسطرح وجود مین آنے کی نسبت کل مالکان مندرجہ رجسٹر اقرار کرتے ہون - بلگان مقررہ قبضہ ہو - تو وہ مجاز ہے کہ خواہ -

(الف) ایسی اراضی اور اوسکے محاصل کو بتمامہ ایک یا چند محالات جداگانہ کے ساتھ جو محال اصلی سے بنائے گئے ہون ضم کردے - خواہ

(ب) ایسی اراضی کو کسی محال جداگانہ کے ساتھ ضم نکرے اور یون ہی چھوڑ دے - اور کاغذات بٹوارہ اور کارروائیون مین اس امر کی صراحت کردے کہ اراضی مذکور کل محالات جداگانہ کے متعلق جو محال اصلی سے بنائے گئے ہین - اوسی تناسب کے ساتھ جو ہر ایک محال جداگانہ کو محال اصلی کے ساتھ ہے - بالاجمال چھوڑ دیگئی ہے۔

(۲) ایسی اراضی کو بلا ضم کئے یون ہی چھوڑ دینے کی صورت مین ڈپوٹی کلکٹر ہر ایک محال جداگانہ کے ساتھ ٹینیور کے لگان کا ایسا حصہ ضم کردیگا جسکو ٹینیور کے پورے لگان کے ساتھ وہی تناسب ہو جو محال

جداگانہ کو محال اصلی کے ساتھ ہے۔

(۳) بٹنیور کے متعلق حسب دفعہ ہذا کارروائی کرنے مین ڈپوٹی کلکٹر مقدار اراضی کا جو ٹنیور مین پائی جاتی ہو اور کل دوسرے حالات متعلقہ کا لحاظ رکھے گا۔

اوس اراضی کے ساتھ جسپر دو یا دو سے زیادہ محالات کے مالکون کا قبضہ شاملاتی ہو۔ کیا کارروائی ہوگی جبکہ ایک محال زیر بٹوارہ ہو۔

دفعہ ۸۴: جبکہ کسی اراضی پر دو یا دو سے زیادہ محالات کے مالکون کا قبضہ شاملاتی ہو جنمین سے ایک محال حسب احکام قانون ہذا زیر بٹوارہ ہو۔ تو ڈپوٹی کلکٹر پہلے تو محال زیر بٹوارہ مین ایسی مشترک اراضی کا ایک جزو داخل کریگا جسکا محاصل اوس حقیت کی متناسب ہو جو کہ مالکان محال مذکور اراضی مشترکہ مذکورہ مین رکھتے ہون

اور کل احکام قانون ہذا جو محال واحد کے حصہ دارون کے درمیان اوس اراضی کی تقسیم کے بارے مین ہون جسپر ایسے حصہ دارون کا اجمالی قبضہ ہو۔ وہ جہانتک ممکن ہو۔ ایسی مشترک اراضی کے حصہ رسدی کو محال زیر بٹوارہ مین داخل کرنے کے لئے اطلاق کئے جائینگے۔

اور نوٹسون کی تعمیل اور سماعت عذرات اور کل دوسری کارروائیون کے بارے مین جو بنظر ایسے ادخال اراضی کے ہون۔ مالکان محال زیر بٹوارہ ۔ اور کل دوسرے مالکان محالات جو اراضی مشترک مذکور مین حقیت رکھتے ہون۔ ایسے محال اصلی کے مالکان اجمالی تصور کئے جائینگے جو صرف اوسی اراضی پر متضمن ہو جسپر بطور مذکورہ بالا قبضہ شاملاتی ہو۔

بدین شرط کہ ایسی اراضیات کی ہر ایک تقسیم کے کل اخراجات جنپر دو یا دو سے زیادہ محالات کے مالکون کا اسطرح سے قبضہ شاملاتی ہو۔ اوس محال کے بٹوارہ کرنے کے اخراجات تصور کئے جائینگے جو زیر بٹوارہ ہے۔ اور محال مذکور کے مالکون سے حسب احکام قانون ہذا وصول کئے جائینگے۔ اور کسی دوسرے محال کے مالکون سے جو ایسی اراضیات مین حقیت رکھتے ہون ایسے اخراجات کی کسی جزو کا مطالبہ نکیا جائیگا۔

کس صورت مین حسب دفعہ ۸۴ تقسیم کے جزو اخراجات کی ادا کاری دوسرے محالات کے مالکون سے مطلوب ہوگی

دفعہ ۸۵: باوجود کسی امر کے جو دفعہ ۸۴ مین ہو۔ اگر کلکٹر کو معلوم ہو کہ کسی ایسی تقسیم کی کارروائیون مین اسوجہ سے بلا ضرورت توقف واقع ہوا اور خرچ ایسی تقسیم کا بڑھگیا کہ محال زیر بٹوارہ کے سوا

کسی اور محال کے کسی مالک نے محض دق کرنے کی نیت سے تکمیل تقسیم مذکور کی راہ مین مزاحمتین کھڑی کردین - یا
کسی ایسے مالک نے کسی حکم کی تعمیل مین جو اوسکے نام سے صادر ہوا پوری تندہی سے کام نلیا -
تو کلکٹر اس امر کی ہدایت کرنیکا مجاز ہوگا کہ ایسی رقم - جو وہ مناسب خیال کرے ہر ایسے
مالک سے وصول کیجاے جو ایسے توقف یا خرچ مزید کے لئے جوابدہ ہے -
اور ہر رقم جو اسطرح وصول کیجاے اوس مقدار سے منہا کردیجائیگی جو مالکان محال زیر بٹوارہ
کے ذمہ بطور اخراجات ایسے بٹوارہ کے واجب الادا ہو -

تفریق حصص حسب دفعہ ۸۴ کا کلکٹر کے حضور مین بھیجنا

دفعہ ۸۶ :- ہر تفریق حصص جو از روے دفعہ ۸۴ عمل مین آئی ہے کلکٹر کی منظوری کے لئے بھیجی جائیگی - اور کلکٹر مجاز ہے کہ اوسکو بحال رکھے یا اوسکی ترمیم کرے - یا نامنظور کردے - اور اگر وہ اوسکو نامنظور کردے تو مجاز ہے کہ دوسری تفریق حصص کرے یا اوسکے کئے جانے کی ہدایت کرے -

اوس اراضی کے ساتھ کسطرح برتاؤ کیا جائیگا جسکی اسطرح پر تفریق حصص کیگئی ہو

دفعہ ۸۷ :- جبکسی تفریق حصص کو جو از روے دفعہ ۸۴ عمل مین آئی ہو کلکٹر منظور کرلے - تو اوس اراضی کے ساتھ جسکی اسطرح سے تفریق حصص کیگئی ہے ہر طور سے ایسا برتاؤ کیا جائیگا کہ گویا اوسپر ایسے مالکان محال زیر بٹوارہ کا قبضہ شاملاتی تھا جو اوس اراضی مشترک مین حقیتون پر قابض پاے گئے -

ضابطہ اوس صورت مین جبکہ کسی اراضی کی نسبت اس امر کی نزاع یا شبہہ موجود ہو کہ آیا وہ اصلی محال کا جزو ہے یا نہین

دفعہ ۸۸ :- (ا) اگر کسی اراضی کی نسبت اس امر کی نزاع یا شبہہ موجود ہو کہ آیا وہ اصلی محال کا جزو ہے یا نہین - تو ڈپٹی کلکٹر فریقہاے متعلقین کو باضابطہ نوٹس دینے کے بعد - قبضہ کی نسبت تحقیقات کریگا - اور جو راے اوسکی قائم ہو اوسکی بابت کلکٹر کے پاس رپورٹ کریگا - اور اوس رپورٹ پر کلکٹر اوس امر کا حسب ذیل انفصال کریگا :-

(الف) وہ مجاز ہے کہ یہہ حکم صادر کرے کہ مقدمہ بٹوارہ خارج کردیا جاے - اگر ایسا حکم اوسکو قرین مصلحت معلوم ہو - عام ازین کہ اراضی متنازع فیہ پر مالکانِ محال اصلی کا قبضہ ہو یا کسی اور کا - یا

(ب) وہ مجاز ہے کہ یہہ حکم صادر کرے کہ بٹوارہ شروع ہوجاے اور اراضی متنازع فیہ محال زیر بٹوارہ کا جزو تصور کیجاے اگر اراضی مذکور مالکان محال اصلی کے قبضہ مین ہو - اور دوسرے فریقون کا دعوے ایسی اراضی کی حق کی نسبت

اوسکے (کلکٹر کے) نزدیک بے بنیاد معلوم ہو۔ یا

(ج) وہ مجاز ہے کہ یہہ حکم صادر کرے کہ بٹوارہ شروع ہو جائے لیکن اراضی متنازع فیہ محال زیر بٹوارہ کا جزو تصور نکیجاے۔ اگر اراضی مذکورہ دوسرے فریقون کے قبضہ مین ہو۔ اور مالکان محال اصلی کا دعوے ایسی اراضی کے حق کی نسبت اوسکے (کلکٹر کے) نزدیک بے بنیاد معلوم ہو۔

بشرائط مصرحہ ذیل :۔

(اولاً) اگر دعوے اوس اراضی پر جو متنازع فیہ بیان کیگئی ہو۔ بعد اسکے پیش کیا جاے کہ ڈپوٹی کلکٹر از روے دفعہ ۵۷ اس امر کی تنقیح شروع کردے کہ محال اصلی کی اراضیات کا محالات جداگانہ مین کسطرح سے بٹوارہ کیا جاے تو اوس دعوے کی دفعہ ہذا کے روسے تحقیقات نکیجائیگی۔ اِلّا اوس صورت مین کہ دعویدار کیطرف سے جو تاخیر دقوع مین آئی اوسکی ایسی توجیہہ کیجاے جس سے ڈپوٹی کلکٹر کی تشفی ہو جاے

(ثانیاً) کوئی بٹوارہ کسی حالت مذکورہ دفعہ ہذا مین عمل مین نہ آئے گا۔ اگر ایسے بٹوارہ کے باعث کسی محال جداگانہ مین اراضی متنازع فیہ کی ایسی مقدار داخل ہوتی ہو کہ کسی زمانۂ مابعد مین ایسی اراضی کا ایسے محال سے نکل جانا مالگذاری کی محفوظیت کو خطرہ مین ڈالدیگا جسکے لئے ایسا محال بعد بٹوارہ ذمہ دار ہوگا۔

(۲) اگر مقدمہ بٹوارہ حسب فقرہ (الف) دفعہ ہذا خارج ہوگیا ہو۔ تو کوئی جدید درخواست بٹوارہ منظور نکیجائیگی۔ تا اینکہ اور تا وقتیکہ سائل یہہ ثابت نکرے کہ متذکرہ بالا نزاع یا شبہہ عدالت مجاز سے فیصل ہوگیا ہے۔ یا تصفیہ باخود ہا کے روسے طے پاگیا ہے۔ لیکن جدید درخواست اگر منظور کرلیجاے تو کارروائی پھر وہین سے شروع کردیجائیگی جہان سے روکدی گئی تھی۔

ضابطہ اوس صورت مین جبکہ بموجب حکم زیر دفعہ ۸۸ فقرہ (ب) بٹوارہ کی تکمیل کردیگئی ہو اور کسی محال کا مالک بذریعہ ڈگری کے کسی اراضی سے بیدخل کردیا گیا ہو۔

دفعہ ۸۹ :۔ بعد اسکے کہ بموجب حکم مصدرہ کلکٹر از روی دفعہ ۸۸ فقرہ (ب) بٹوارہ کی تکمیل کردیگئی ہو۔ اگر کسی محال جداگانہ کا مالک بذریعہ ڈگری مصدرہ عدالت مجاز کے کسی اراضی سے جو از روے بٹوارہ اوسکے محال مین دیگئی تھی بیدخل کردیا گیا ہو۔

تو بٹوارہ مین کوئی خلل لاحق نہوگا۔ بلکہ ایسا مالک اس امر کا مستحق

ہوگا کہ اون دوسرے محالات جداگانہ کے مالکون سے جو بذریعہ بٹوارہ قائم ہوئے ہون ایسا معاوضہ وصول کرکے جو اوس کمی کا لحاظ کرکے معقول اور منصفانہ ہو۔ جو اوسکے محال جداگانہ کی متناسبہ مالیت مین ایسی بیدخلی کی باعث لاحق ہوگئی ہو۔

اور جائز ہے کہ ایسا معاوضہ بذریعہ عدالت مجاز کے اون محالات جداگانہ کے مالکون سے وصول کیا جاے جنپر مجموعی خسارہ کا جو اوس بیدخلی کے باعث لاحق ہوا ہو حصۂ رسدی عائد ہوتا ہو۔

فصل ۱۰

ضابطہ بحضور کمشنر تا تکمیل بٹوارہ

ضابطہ اوس صورت مین جبکہ کارروائیون مین ترمیم کی حاجت ہو یا جبکہ اپیل یا عذرداری داخل کیگئی ہو

دفعہ ۹۰:۔ (۱) اگر کمشنر کو ایسا معلوم ہو کہ کلکٹر کی کارروائیون مین ترمیم کی حاجت ہو۔ یا اگر اوس مدت کے اندر جو دفعہ ۶۱ کے رو سے مقرر کیگئی ہے کوئی اپیل یا عذرداری داخل کیجاے۔ تو کمشنر مقدمہ کی سماعت اور انفصال کیلئے بذریعہ اپنے حکم کے ایک تاریخ مقرر کریگا (جو ایسے حکم کی تاریخ سے تیس دن سے کم نہوگی)۔ اور کلکٹر کے ذریعہ سے کل فریقون پر ایسی تاریخ کی نوٹس تعمیل کرائیگا۔

(۲) اوس تاریخ کو جو بطور مذکورہ بالا مقرر کیجاے۔ یا کسی تاریخ مابعد کو جس تاریخ تک سماعت مقدمہ طوالت پکڑے یا جس تاریخ پر بذریعہ نوٹس کے جو خود اوسی کے آفس (کچہری) مین آویزان کیجائیگی سماعت مقدمہ ملتوی رکھی گئی ہو کمشنر بعد سماعت و انفصال کل اپیلون اور عذرداریون کے اور بعد طلب کرنے کسی اطلاع مزید کے جو اوسکو ضروری معلوم ہو۔ یا تو بٹوارہ کو بترمیم یا بلا ترمیم اوسیطرح بحال رکھے گا جیسا کہ کلکٹر نے منظور کیا ہو یا عمل مین لایا ہو۔ یا کسی قسم کی ترمیمون کی غرض سے جنکا عمل مین لایا جانا کمشنر کو مناسب معلوم ہو کاغذات بٹوارہ کو کلکٹر کے پاس واپس کردیگا۔

(۳) اگر کاغذات بنظر ترمیم کلکٹر کے پاس واپس کردئے گئے ہون تو کلکٹر ترمیمات مطلوبہ کو عمل مین لائیگا یا اوسی طریقہ سے اونکے عمل مین لائے جانیکا باعث ہوگا۔ کہ گویا ڈپٹی کلکٹر کے کسی بٹوارہ کو بنظر منظوری کلکٹر کے پاس بھیجنے پر کلکٹر نے خود ایسے احکام صادر کئے ہون۔ اور اوسکے بعد کاغذات کو کمشنر کے پاس واپس کریگا۔ اور کمشنر مجاز ہے کہ اسکے بعد بٹوارہ کو بحال رکھے۔

ضابطہ دوسری حالتون مین

دفعہ ۹۱: - اگر کمشنر کو ایسا معلوم ہو کہ کلکٹر کی کارروائیون مین ترمیم کی حاجت ہے - یا اگر اوس مدت کے اندر جو دفعہ ۱۶۱ کے روسے مقرر کیگئی ہے کوئی اپیل یا عذرداری داخل نکی گئی ہو - تو کمشنر مجاز ہے کہ بغیر کوئی نوٹس جاری کئے مقدمہ کی تجویز کرے - اور اوسکو اختیار ہے کہ بٹوارہ کو اوسیطرح پر بحال رکھے جیساکہ کلکٹر نے منظور کیا ہو یا عمل مین لایا ہو -

کمشنر کو اختیار ہے کہ کاغذات کو ترمیم یا تحقیقات کیلئے جتنی دفعہ مناسب تصور کرے واپس کرے -

دفعہ ۹۲: - کمشنر کو اختیار ہے کہ بٹوارہ کو بحال رکھنے کے پہلے کاغذات کو ترمیم یا تحقیقات کے لئے جتنی دفعہ مناسب تصور کرے واپس کرے - اور جتنی دفعہ وہ کاغذات کو اسطرح پر واپس کریگا - ضابطہ مقررہ حسب دفعات ماسبقہ فصل ہذا کا اطلاق کیا جائیگا

کمشنر کا حکم دربارہ بحال رکھنے یا بورڈ کا حکم دربارہ جائز رکھنے بٹوارہ کے پانے پر کلکٹر کی کارروائی -

دفعہ ۹۳: - (۱) بعد اسکے کہ کمشنر کے حکم بحالی بٹوارہ کی تاریخ سے کم سے کم ۶۰ ساٹھ دن گزر جائین -

یا اگر بورڈ مین اپیل داخل کیا گیا ہو - یا اگر بٹوارہ کے متعلق کوئی کارروائی بورڈ کے حضور مین زیر دوران ہو - تو بورڈ کا آخری حکم پانے پر - اگر حکم مذکور بٹوارہ کو مسترد نکرتا ہو بلکہ جسطور سے کہ کمشنر نے اوسے بحال رکھا ہے بترمیم یا بلا ترمیم برقرار رکھتا ہو -

تو کلکٹر اپنے آفس (کچہری) مین - اور ہر ایک محالات کی جو کمشنر یا بورڈ کے حکم سے (جیسی حالت ہو) جداگانہ طور پر قائم کئے گئے ہون کسی نمایان جگہ مین - ایک نوٹس اس مضمون کی شائع کرائیگا کہ بٹوارہ کمشنر کے یہان سے یا بورڈ سے بترمیم یا بلا ترمیم جیسی حالت ہو - بحال رہا یا جائز رکھا گیا -

(۲) اگر بٹوارہ جو بطریق مذکور بحال یا جائز رکھا گیا ہے کسی قسم کی ترمیمون پر متضمن ہو جو کاغذ بٹوارہ کے کسی انتخاب پر یا کسی نقشہ پر جو حسب دفعہ ۵۹ تیار کیا گیا اور مالکان مندرجہ رجسٹر کے حوالہ کیا گیا ہو - آسانی کے ساتھ عمل مین لائی جا سکتی ہون تو کلکٹر ہر مالک مندرجہ رجسٹر پر جسکا محال ایسی ترمیمون سے اثر پذیر ہوتا ہو - نوٹس تعمیل کرائیگا جسکے ذریعہ سے اوس مالک کو حکم کریگا کہ انتخاب و نقشہ مذکورہ پیش کرے تاکہ ترمیمات مذکورہ اونمین درج کر دیجائین -

اور اگر بٹوارہ مین جو بطریق مذکور بحال یا جائز رکھا گیا ہے - جو تبدیلیان کیگئی ہون وہ اسطور کی ہون کہ انکی وجہ سے جدید انتخابات یا نقشون کا حسب تذکرہ بالا تیار کرنا پسندیدہ معلوم ہوتا ہو - تو کلکٹر ایسے جدید انتخابات یا نقشون کو تیار کرائیگا - اور ہر ایک مالک پر اس مضمون کی نوٹس تعمیل کرائیگا کہ انتخاب یا نقشہ جو از روے دفعہ ۵۹ حوالہ

کیا گیا تھا مسترد کیا گیا - اور ہر ایک مالک کچہری کلکٹری سے جدید انتخاب یا نقشہ جو تیار کیا گیا ہے لیلے

محالات جداگانہ کا قبضہ دلانے کی نسبت ضابطہ

دفعہ ۹۴:- (۱) کلکٹر اسکے بعد متفرق مالکون کو محالات جداگانہ کا جو اونکے حصہ مین پڑے ہون، قبضہ دلائیگا - اور ایسا قبضہ دلانے مین اگر ضرورت ہو تو اوسکو اختیار ہے کہ مجسٹریٹ سے مدد طلب کرے

اور محال جداگانہ کے ہر مالک مندرجہ رجسٹر پر نوٹس تعمیل کرائیگا -

(الف) جسمین اوسکو اس امر کی اطلاع دیجائیگی کہ تاریخ مصرحہ نوٹس مذکور سے وہ محال جداگانہ جو اوسکے نام سے مختص کیا گیا ہے، حسب قرارداد انتخاب کاغذ بٹوارہ جو از روی دفعہ ۵۹ یا دفعہ ۹۳ - جیسی حالت ہو - تیار کیا گیا اور مالک مذکور کو دیا گیا یا جسکے دیے جانیکی آمادگی ظاہر کیگئی - محال اصلی سے متفرق اور مقدار مالگذاری مصرحہ نوٹس کیلئے جداگانہ ذمہ دار تصور کیا جائیگا - اور

(ب) جسمین اوسکو حکم دیا جائیگا کہ ایسی مالگذاری کی ادا کاری کیلئے جداگانہ معاہدہ کرلے -

(۲) تاریخ مصرحہ نوٹس مذکور مالکونکو اونکے محالات جداگانہ پر قبضہ حسب احکام ضمن (۱) دلا دئے جانیکے بعد سے تین مہینے سے بڑھکر نہوگی -

ہر ایک محال جداگانہ کا رجسٹر مالگذاری اور جنرل رجسٹر مین مالگذاری مشخصہ کے لئے علیحدہ ذمہ دار لکھا جانا

دفعہ ۹۵:- تاریخ مصرحہ نوٹس مذکور سے ہر ایک محال جداگانہ کلکٹر کے رجسٹر مالگذاری اور جنرل رجسٹر مین بطور علیحدہ محال کے اوس مقدار مالگذاری کیلئے جو از روے قانون ہذا اوسپر تشخیص کیگئی ہو علیحدہ ذمہ دار لکھا جائیگا - اور بطور مذکور اوسکے لئے ذمہ دار ہوگا - عام ازینکہ محال مذکور کے مالک نے واسطے ادا کاری اوس مقدار مالگذاری کی جو بطور مذکور اوس محال پر تشخیص کیگئی ہو جداگانہ معاہدہ کرلیا ہو یا نہین -

چوحدی کے نشانات

دفعہ ۹۶:- (۱) کلکٹر مجاز ہے کہ ہر ایک محال جداگانہ کی اراضیات کو باہم ممتاز کرنے کے لئے چوحدی کے ایسے نشانات قائم کرنے کی ہدایت کرے جیسا وہ مناسب خیال کرے - اور چوحدی کے ایسے نشانات کا خرچ اخراجات بٹوارہ مین شمار کیا جائیگا -

(۲) چوحدی کے نشانات جو اسطرح پر قائم کئے گئے ہون زمینداروں کے ساتھ یا زمینداروں اور قابضان ٹینیور کے ساتھ بالاشتراک بغرض حفاظت مختص کئے جائینگے - جیسا کہ قانون پیمایش بنگالہ ۱۸۷۵ء (ایکٹ ۵ بابت ۱۸۷۵ء) کی دفعہ ۲۹ کے فقرہ (۳) مین قرار دیا گیا ہے - اور بعد اسکے کہ وہ اسطرح پر مختص کر دئے جائین احکام

دفعات ۱۹ و ۲۰ و ۵۲ نغایت ۵۷ (بشمول ہر دو) قانون مذکور۔ چوحدی کے ایسے نشانات کے بارہ مین اطلاق کئے جائینگے

فصل ۱۱

متفرقات

وثائق کی پیشی اور گواہونکی حاضری کی نسبت ڈپٹی کلکٹر کے اختیارات

دفعہ ۹۷:۔ کسی تحقیقات حسب قانون ہذا کے اغراض کیلئے ڈپٹی کلکٹر کو علاوہ اون اختیارات کے جو قانون ہذا کے روسے اوسکو خاصکر عطا کئے گئے ہین۔ وہ اختیارات بھی حاصل ہونگے جو از روے فصل ۱۰ و فصل ۱۴ مجموعہ ضابطۂ دیوانی۔ وثائق کو بجبر پیش کرانے اور گواہون کو بزور حاضر کرانے کی نظر سے عطا کئے گئے ہین۔

ثالثی مین سپرد کرنیکا عام اختیار

دفعہ ۹۸:۔ ڈپٹی کلکٹر بمنظوری کل فریقہاے متعلقین کسی امر کو جو اثناے بٹوارہ مین پیدا ہوا ہو ثالثی مین سپرد کر سکتا ہے۔ اور احکام دفعات ۵۲ و ۵۳ و ۵۴ و ۵۵۔ جہانتک ممکن ہو۔ ایسی سپردگیون پر قابل اطلاق ہونگے۔

ٹینیور اور پٹون اور ہر قسم کے بار کی محافظت

دفعہ ۹۹:۔ اگر ایسے محال کے کسی مالک نے جسپر قبضۂ شاملاتی ہوا اور جو بمطابقت قانون ہذا زیر بٹوارہ لایا گیا ہو۔ اپنا حصہ یا اوسکا کوئی جزو۔ پٹنی یا دوسرے ٹینیور مین دیدیا ہو۔ یا اوسکا کوئی پٹا کیا ہو۔ یا اوسپر کوئی دوسرا بار وجود مین لایا ہو تو ایسا ٹینیور یا پٹا یا بار دربارہ اون اراضیات کے اور صرف دربارہ ایسی ہی اراضیات کی جو بالآخر ایسے مالک کے حصہ مین دیدی گئی ہون قائم رہیگا۔

تمثیلات

نمبر ۱:۔ زید کسی محال مشترکہ غیر منقسمہ مین جسپر مالکون کا قبضۂ شاملاتی ہو چار آنہ کا مالک ہے۔ اسنے اپنی کل حقیت واقع محال مذکور بکر کو پٹنی کر دیا۔ جس سے بکر کو استحقاق پیدا ہوا کہ جب تک محال مذکور پر مالکون کا قبضۂ شاملاتی رہے۔ اوس لگان کی ایک چوتھائی جو محال کی ہر رعیت کے ذمہ واجب الادا ہے تحصیل کرتا رہے۔

محال مذکور کا بٹوارہ قانون ہذا کے بموجب عمل مین آیا۔ اور بعض خاص اراضیات زید کے نام سے

بطور اوسکے محال جداگانہ کے مختص کردیگئین۔

تو ایسی صورت مین بکر اوس پورے محال جداگانہ کا پٹی دار ہوگا جو زید کے نام سے مختص کیا گیا ہو اور مستحق ہوگا کہ کل لگان اوس محال کی رعایا سے تحصیل کرے۔

نمبر ۲:۔ زید کسی محال مشترکہ غیر منقسمہ مین جسپر مالکون کا قبضہ شاملاتی ہو چار آنہ کا مالک ہو اسنے اپنا نصف حصہ واقع محال مذکور بکر کو پٹی کر دیا۔ جس سے بکر کو استحقاق پیدا ہوا کہ جب تک محال مذکور پر مالکونکا قبضہ شاملاتی رہے۔ اوس لگان کا آٹھوان حصہ جو محال کی ہر رعیت کے ذمہ واجب الادا ہے تحصیل کرتا رہے۔ اور
محال مذکور کا بٹوارہ قانون ہذا کے بموجب عمل مین آیا۔ اور بعض خاص اراضیات زید کے نام سے بطور اوسکے محال جداگانہ کے مختص کردیگئین۔

تو ایسی صورت مین بکر۔ زید کے نصف محال جداگانہ کا پٹی دار ہوگا۔ اور اپنی پٹی پر زید کی بقیہ نصف حقیت کے ساتھہ جو زید نے پٹی مین نہین دیا ہے قبضہ شاملاتی رکھے گا پس اسطرح پر بکر کو استحقاق ہوگا کہ اوس لگان کا نصف جو زید کے محال کی ہر رعیت کے ذمہ واجب الادا ہے تحصیل کرے۔ اور زید بقیہ نصف کے تحصیل کرنیکا مستحق ہوگا۔

محالات کا متحد کرنا

دفعہ ۱۰۰:۔ (۱) اگر دو یا چند محالات ایک ہی مالک یا ایک ہی جماعت مالکان کے قبضہ مین آجائین تو ایسا مالک یا جماعتِ مالکان بعد اسکے کہ اونکے نام بحیثیت مالکان درج رجسٹر ہوچکین۔ اس امر کی درخواست کرسکتا ہے کہ محالات مذکورہ متحد کردیے جائین اور بطور محال واحد کے اوسپر قبضہ رہے۔

(۲) ہر ایسی درخواست بذریعہ تحریر کے کلکٹر کے پاس گزرے گی۔ اور کلکٹر کو اگر ایسا کرنے مین کوئی عذر نہ معلوم ہوتا ہو تو۔ اسکا اشتہار جاری کرنے سے کم از کم تیس ۳۰ دن کے بعد۔ درخواست مذکور کی تعمیل کریگا۔ اور اوسوقت اپنے آفس کے رجسٹرون مین مدات ضروریہ کو درج کرائیگا۔ اور مقدمہ کی کیفیت کمشنر کے پاس لکھ بھیجے گا۔

اگر محال جداگانہ زیر بقایا پڑجاے تو کلکٹر کا اوسکی وجہ کی تحقیقات کرنا اور کمشنر کے پاس اوسکی رپورٹ کرنا

دفعہ ۱۰۱:۔ اگر کوئی محال جداگانہ جو قانون ہذا کے بموجب وجود مین آیا ہو اسطرح زیر بقایا پڑجاے کہ کمشنر کے یا بورڈ کے۔ جیسی حالت ہو۔ بٹوارہ کو بحال رکھنے یا جائز رکھنے کی تاریخ سے چھ برس کے اندر کسیوقت

وصولی بقایا کی غرض سے نیلام اراضی کی ضرورت لاحق ہو جاے -

تو کلکٹر بشرط امکان محال مذکور کے زیر بقایا پڑنے کی وجہ دریافت کریگا - اور اس امر کی تحقیقات کریگا کہ آیا یہہ بقایا اسوجہہ سے تو نہین وقوع مین آئی کہ بروقت بٹوارہ تشخیص مالگذاری کی نشست یا اراضیات کے مختص کرنے مین فریب یا غلطی واقع ہوئی تھی - اور اوس مقدمہ کی نسبت کمشنر کے پاس اس غرض سے رپورٹ کریگا کہ کمشنر جیسا مناسب سمجھے کارروائی کرے -

لفٹنٹ گورنر کو مالگذاری کی جدید نشست کے لئے حکم دینے کا اختیار -

دفعہ ۱۰۲ :- اگر کمشنر کے یا بورڈ کے - جیسی حالت ہو - بٹوارہ کو بحال رکھنے یا جائز رکھنے کی تاریخ سے چھہ برس کے اندر کسیوقت لفٹنٹ گورنر بر حسب تشفی اون کے - چاہے اوس تحقیقات کے رو سے جو حسب دفعہ ۱۰۱ عمل مین آئی ہو یا اور صورت سے یہہ امر ثابت ہو جاے کہ کسی فریب یا غلطی کیوجہہ سے بٹوارہ کرتے وقت محاصل اون اراضیات کا جو کسی محال جداگانہ کیلئے مختص کیگئی تھین اوس مقدار مالگذاری کے تناسب سے نہ تھا جسکے لئے محال مذکور ذمہ دار کیا گیا تھا - یا یہہ کہ مقدار مالگذاری جو کسی محال جداگانہ پر تشخیص کیگئی تھی - اون اراضیات کو محاصل کے تناسب سے نہ تھی جو محال مذکورہ کے لئے مختص کیگئی تھین -

تو لفٹنٹ گورنر مجاز ہے کہ یہہ حکم صادر کرے کہ مالگذاری کی نشست محالات جداگانہ پر بمطابقت اون اصول کے جو قانون ہذا مین قرار دئے گئے ہین - بربناے تخمینۂ محاصل ہر ایک محال مذکور کے جسطور سے کہ وہ بٹوارہ کرتے وقت موجود تھے سر نو سے کیجاے - اور یہہ تخمینہ ایسی شہادت اور اطلاع پر کیا جائیگا جسکا حاصل کرنا ممکن ہو -

اس حکم کا اختیار کہ اون محالات کے مالک جنپر تشخیص کم ہوئی ہے اون محالات کے مالکون کو واپس کر دین جنپر تشخیص زیادہ ہوئی ہے -

دفعہ ۱۰۳ :- (۱) جب کبھی لفٹنٹ گورنر کسی محال جداگانہ پر ہر حو مالگذاری کی نشست کرنے کے لئے حسب دفعہ ۱۰۲ حکم صادر فرمائین - تو اونکو اختیار ہے کہ اس امر کی ہدایت کرین کہ اون مالکون کو جنکے محالات کی تشخیص کم پائی گئی ہو حکم کیا جاے کہ ہر ایک سال کی بابت جسمین وہ محالات جداگانہ پر قابض رہے ہون اون محالات کے مالکان مندرجہ رجسٹر کو جنپر زیادہ مالگذاری تشخیص ہوئی ہو اوتنی رقم ادا کر دین جو اوس سالانہ مقدار کے برابر ہو جسقدر محالات موخر الذکر پر زیادہ تشخیص کیگئی ہو - اور اگر ادا کاری مین کوتاہی واقع ہو تو رقم مذکور اوس طریقہ سے وصول کیجائیگی جیسا کہ دفعہ

مین قرار دیا گیا ہے -

(۳) کوئی حکم جو لفٹنٹ گورنر کے حضور سے حسب ضمن (۱) صادر ہوا ہو اس لائق نہوگا کہ اوسکی نسبت کسی عدالت مین نزاع پیش کی جاے -

اشتہارات کی اشاعت

دفعہ ۱۰۴ :- ہر اشتہار جسکا شائع کیا جانا قانون ہذا کے روسے مطلوب ہو تاوقتیکہ خاصکر کے دوسری طرحپر ہدایت نکی گئی ہو - اسطرح شائع کیا جائیگا کہ اوسکی نقلین مفصلہ ذیل مقامات مین آویزان کردیجائینگی :-

(الف) کچہری کلکٹری مین - اور

(ب) اوس ڈپٹی کلکٹر کی کچہری مین جو بٹوارہ کرنیکو ہو یا کر رہا ہو یا کرچکا ہو - اور

(ج) مالکان محال اصلی کی زمینداری کچہری یا کچہریون مین - اگر کوئی ہو - اور

(د) محال مذکور کے ایک یا چند کلان مواضعات مین -

نوٹسون کی تعمیل

دفعہ ۱۰۵ :- (۱) ہر نوٹس جسکا کسی شخص پر تعمیل کیا جانا قانون ہذا کے روسے مطلوب ہو مفصلہ ذیل طریقے سے تعمیل کیجاسکتی ہے :-

(الف) نوٹس مذکور اوس شخص کے حوالہ کردیجاے جسکے نام سے وہ جاری کیگئی ہو - یا اگر ایسی حوالگی عمل مین نہ آسکتی ہو تو نوٹس مذکور اوس مکان کے کسی نمایان حصہ مین آویزان کردیجاے جسمین شخص مذکور معمولاً سکونت رکھتا ہو - یا

(ب) ایک رجسٹری شدہ خط جسمین نوٹس مذکور ملفوف ہو شخص مذکور کے پاس - اوس نشان سے روانہ کردیا جاے - اگر کوئی ہو جو اوسنے ازروے قانون ہذا درج رجسٹر کرایا ہو - یا -

(ج) نوٹس مذکور اوس شخص کے مختار عام کے حوالہ کردیجاے جسکے نام سے وہ جاری کیگئی ہو - یا اوس شخص کے حوالہ کردیجاے جو اس کام کیلئے مقرر کیا گیا ہو - یا اوس شخص کے حوالہ کردیجاے جو کسی بٹوارہ حسب قانون ہذا کے عام اغراض کیلئے اوس شخص کا مختار مقرر ہوا ہو جسکے نام سے نوٹس مذکور جاری کیگئی ہو - یا

(د) نوٹس مذکور کی ایک نقل اوس شخص کی زمینداری کچہری مین چسپان کردیجاے جسکے نام سے نوٹس مذکور جاری کیگئی ہو یا اگر ایسی کوئی کچہری دستیاب نہو - اور اگر نوٹس کی تعمیل کسی دوسرے طرق مذکورہ دفعہ ہذا سے نہوسکتی ہو تو نوٹس مذکور کی ایک نقل اوس محال کی کسی نمایان جگہ مین چسپان کردیجائیگی جس سے نوٹس مذکور کو تعلق ہو -

(۲) جبکہ دو یا دو سے زیادہ اشخاص کسی ایسے محال کی تفریق کیلئے بالاجمال سائل ہون جسپر وہ بطور محال جداگانہ قبضہ

بالاجمال رکھنا چاہتے ہون تو ایسی صورت مین ایسے سالکان اجمالی مین سے کسی ایک شخص پر منجملہ طرق مذکورہ ضمن (ا) کے کسی طریقہ سے نوٹس کی تعمیل ہوجانی - دونون کی بابت یا سب کی بابت صحیح اور کافی تعمیل تصور کیجائیگی -

غلطیون اور بے ضابطگیون کو باعث کارروائیون کا ناجائز نہونا ۔

دفعہ ۱۰۶ :- اگر مقصود اور نتیجے کے اعتبار سے قانون ہذا کی ہدایتونکی تعمیل ہوگئی ہو تو کارروائیان جو قانون ہذا کے رو سے عمل مین آئی ہون کسی مفصلہ ذیل سبب سے اثر پذیر نہونگی :-

(الف) بسبب کسی غلطی یا بے ضابطگی کے - اِلّا اوس صورت مین جبکہ ایسی غلطی یا بے ضابطگی کے باعث کسی شخص کو ضرر عظیم پہونچا ہو یا پہونچنے کا اندیشہ ہو - یا

(ب) بسبب عدم اشاعت کسی اشتہار کے جو قانون ہذا کے رو سے مطلوب ہو - یا بسبب عدم تعمیل نوٹس کے کسی ایسے شخص پر جسکا نام کلکٹر کے رجسٹر مین بحیثیت مالک اوس محال کے درج نہو جسکی بابت قانون ہذا کی رو سے نوٹس مذکور کا تعمیل کیا جانا مطلوب ہو -

جرمانہ بصورت عدم تعمیل احکام

دفعہ ۱۰۷ :- اگر کوئی مالک یا دوسرا شخص اوس مدت کے اندر جو بذریعہ نوٹس کے اوسکے لئے مقرر کیگئی ہو - کسی احکام کی تعمیل سے قاصر رہے جو کلکٹر یا ڈپٹی کلکٹر نے حسب قانون ہذا اوسکے نام سے جاری کئے ہون - تو کلکٹر یا ڈپٹی کلکٹر - جیسی حالت ہو - مجاز ہے کہ اوسپر اسقدر یومیہ جرمانہ کرے جو اوسکو مناسب معلوم ہو - اور جو پچاس روپے سے بڑھکر نہو -

اور ایسا جرمانہ - تاوقتیکہ احکام مذکور کی تعمیل نکیجاے - روزانہ واجب الادا ہوگا -

اور کلکٹر یا ڈپٹی کلکٹر - جیسی صورت ہو - اوس مقدار کو جو بعلّت کسی ایسے جرمانہ کے واجب الادا ہوئی ہو وقتاً فوقتاً وصول کرسکتا ہے

مگر شرط یہہ ہے کہ جب کبھی مقدار واجب الادا پانچسو سے بڑھجاے - تو کلکٹر خاصکر اوس واقعہ کی رپورٹ کمشنر کے پاس کریگا - اور اسکے بعد کوئی وصولی بعلّت جرمانہ بغیر حکم کمشنر کے عمل مین نہ آئیگی -

فیس وغیرہ کا بطور مطالبجات سرکاری کے قابل وصول ہونا -

دفعہ ۱۰۸ :- بجز اوسکے کہ قانون ہذا مین صاف طور سے اور طرح پر قرار دیا گیا ہو - کل فیس اور جرمانے اور اخراجات اور دوسری رقمین جنکے ادا کرنیکا حسب قانون ہذا کسی شخص کو حکم کیا گیا ہو - مطالبجات سرکاری تصور کیجائینگی - اور از روے قانون ایصال مطالبجات سرکاری ۱۸۹۵ع (ایکٹ ۱ سنہ ۱۸۹۵ع کانسل بنگالہ) قابل وصول ہونگی -

ڈپٹی کلکٹر کے اختیارات اور منصب جنکو کلکٹر عمل مین لا سکتا ہے

دفعہ ۱۰۹: کلکٹر مجاز ہے کہ کل یا کسی اختیار یا منصب کو جو بذریعہ قانون ہذا ڈپٹی کلکٹر کے ساتھ مختص کیا گیا ہو عمل مین لا یا انجام دے۔

اور جہان کہین کہ قانون ہذا کے روسے یہہ امر قرار دیا گیا ہو کہ کوئی فعل جو ڈپٹی کلکٹر نے کیا ہو یا کوئی حکم جو اوسنے صادر کیا ہو۔ کلکٹر کی منظوری کا محتاج ہوگا۔ یا کلکٹر کے پاس قابل اپیل ہوگا۔ اوس حالت مین اگر فعل مذکور یا حکم مذکور خود کلکٹر نے کیا ہو یا صادر کیا ہو۔ تو یہہ تصور کیا جائیگا کہ گویا کلکٹر نے اوسکی منظوری عطا کی یا اپیل مین اوسکو بحال رکھا جیسی صورت ہو۔

کلکٹر یا ڈپٹی کلکٹر کو اختیارات بندوبست تفویض کرنیکا اختیار

دفعہ ۱۱۰: (۱) لفٹنٹ گورنر مجاز ہے کہ کسی کلکٹر یا ڈپٹی کلکٹر کو وہ کل اختیارات یا اون مین سے کوئی تفویض کرے جو۔ اگر وہ کسی محال اصلی کا بندوبست کرتے ہوتے تو از روے احکام کسی قانون نافذ الوقت کے وہ اون اختیارات کو عمل مین لاتے یا اونکو وہ اختیارات تفویض کئے جاتے۔

(۲) جائز ہے کہ ایسے اختیارات یا عام طور پر بہ نسبت اون کل محالات کے تفویض کئے جائین جنکے بٹوارہ مین کلکٹر یا ڈپٹی کلکٹر کسی زمانے مین اور کسی ضلع مین مصروف ہو۔ یا خاصکر بہ نسبت کسی مخصوص محال کے

کلکٹر کے پاس اپیل اور اوسکا عذرداریون کو منظور کرنا۔

دفعہ ۱۱۱: (۱) اپیل۔ اگر اوس حکم کی تاریخ سے جسکے خلاف مین اپیل کیا گیا ہو ایک مہینے کے اندر داخل کیا گیا ہو۔ تو کلکٹر کے پاس ہر اراضی ہر حکم ڈپٹی کلکٹر کے (جو در بارہ مفصلہ ذیل امور کے ہو) دائر ہو گا:۔

(الف) جسمین حسب دفعہ ۳۹ اس امر کی ہدایت کیگئی ہو کہ اخراجات اوس تحقیقات کے جو باعث کسی عذرداری کے عمل مین آئی ہو کون شخص اور کسطرح پر ادا کریگا۔ یا

(ب) جو حسب دفعہ ۴۷ ضمن (۳) صادر کیا گیا ہو۔ جس مین یہہ امر قرار دیا گیا ہو کہ اغراض بٹوارہ کے لئے رجسٹر لگان موجودہ و دیگر محاصل اراضی کی کونسی مد تسلیم کیجائیگی۔ یا

(ج) جو از روے دفعہ ۵۰ در بارہ تسلیم کرنے رجسٹر لگان موجودہ و دیگر محاصل اراضی کے صادر کیا گیا ہو۔ یا

(د) جسکے ذریعہ سے از روے دفعہ ۵۱ مالکان مندرجہ رجسٹر کو اس امر کی اجازت دینے سے انکار کیا گیا ہو کہ خانگی طور سے آپس مین یا بذریعہ ثالثی کے بٹوارہ کر لین۔ یا

(ہ) جسکے ذریعہ سے از روے دفعہ ۶۰ ضمن (۳) درخواست بغرض بٹوارہ مطابق قبضہ جداگانہ نامنظور کیگئی ہو۔ یا

(و) جسکے ذریعہ سے حسب دفعہ ۱۰۱ ضمن (۳) اس امر کی ہدایت کیگئی ہو کہ کسی ٹینیور یا کاشت کی تجزی اور اوسکی لگان کی نشست کردیجاے - یا

(ز) جسکے ذریعہ سے حسب دفعہ ۱۰۷ جرمانہ عائد کیا گیا ہو -

(۲) کسی دوسرے حکم مصدرہ ڈپیوٹی کلکٹر کے خلاف مین عذرداریان صرف اوس صورت مین کلکٹر منظور کریگا جبکہ وہ اوسوقت پیش کیگئی ہون جسوقت وہ بٹوارہ کو حسب دفعہ ۵۸ تجویز کررہا ہو -

کمشنر کے پاس اپیل - اور اوسکا عذرداریون کو منظور کرنا

دفعہ ۱۱۲:- (۱) اپیل - اگر کمشنر کے پاس یا کمشنر کے حضور مین بھیجدینے کی غرض سے کلکٹر کے پاس - اوس حکم کی تاریخ سے جسکے خلاف مین اپیل کیا گیا ہو ایک مہینے کے اندر داخل کیا گیا ہو - تو کمشنر کے پاس بنا راضی ہر مفصلہ ذیل حکم کلکٹر کے دائر ہو گا (عام ازینکہ حکم مذکور کلکٹر نے مرافعہ اولے مین صادر کیا ہو یا حکم مصدرہ ڈپیوٹی کلکٹر کے اپیل پر) :-

(الف) جسکے روسے کوئی درخواست بٹوارہ محال یا تفریق حصہ نامنظور کیگئی ہو - یا جسکے روسے بعد منظور کردیے جانے درخواست کے بٹوارہ یا تفریق کی کارروائیان اوٹھادی گئی ہون - یا

(ب) جسکے روسے حسب دفعہ ۲۹ اس امر کی ہدایت کیگئی ہو کہ درخواست بٹوارہ یا تفریق منظور کرلیجاے - یا

(ج) جسکے روسے حسب دفعہ ۳۸ کسی مالک کی نسبت اس امر کی ہدایت کیگئی ہو کہ اپنے حصہ رسدی خرچ بٹوارہ سے بڑھکر اوسکو ادا کرنا چاہیئے - یا

(د) جو از روے دفعہ ۵۰ دربارہ تسلیم کرنے رجسٹر لگان موجودہ و دیگر محاصل اراضی کے صادر کیا گیا ہو - یا

(ہ) جسکے روسے حسب دفعہ ۵۵ کسی ایسے بٹوارے کو منظور کرلینے سے انکار کیا گیا ہو جو مالکان یا ثالث یا ثالثان عمل مین لائے ہون - یا

(و) جسکے روسے اس امر کی اجازت دینے سے انکار کیا گیا ہو کہ حسب دفعہ ۶۷ قبضہ جداگانہ کے مطابق بٹوارہ کیا جاے - یا

(ز) جسکے روسے حسب دفعہ ۸۵ اس امر کی ہدایت کیگئی ہو کہ کوئی رقم جو پانچ سو سے بڑھکر نہو کسی محال غیر زیر بٹوارہ کے مالک سے وصول کیجاے - یا

(ح) جسکے روسے کوئی ادخال اراضی جو دفعہ ۸۴ کے بموجب عمل مین آیا ہو حسب دفعہ ۸۶ بحال رکھا گیا ہو یا اوسکی ترمیم کیگئی ہو - یا نامنظور کیا گیا ہو - یا

(ط) جو از روے دفعہ ۸۰ اوس حالت مین صادر کیا گیا ہو جبکہ کسی اراضی کے بارہ مین اس امر کی نسبت نزاع یا شبہہ موجود ہو کہ آیا وہ محال اصلی کا جزو ہے یا نہین - یا

(ی) جسکے روے حسب دفعہ ۱۰۷ جرمانہ عائد کیا گیا ہو یا بحال رکھا گیا ہو - یا

(ك) جسکے روے کوئی جرمانہ جسکی مقدار پچاس روپے سے زیادہ ہو عاید کیا گیا ہو - یا جسکے روسے کسی ایسے اخراجات کی ادا کاری کی ہدایت کیگئی ہو جسکی مقدار پچاس روپے سے زیادہ ہو -

(۲) کسی دوسرے حکم مصدرہ کلکٹر کے خلاف مین عذرداریان صرف اوس صورت مین کمشنر منظور کریگا جبکہ وہ اسوقت مین پیش کیگئی ہون جسوقت وہ بٹوارہ کو حسب دفعہ ۹۰ یا دفعہ ۹۱ تجویز کر رہا ہو -

اپیل بحضور بورڈ

دفعہ ۱۱۳ - اپیل - اگر بحضور بورڈ یا بورڈ مین بھیجدینے کی غرض سے کمشنر کے پاس اوس حکم کی تاریخ سے جسکے خلاف مین اپیل کیا گیا ہو - چھ ہفتہ کے اندر داخل کیا گیا ہو تو بورڈ کے حضور مین بنا راضی ہر مفصلۂ ذیل حکم کمشنر کے دائر ہوگا -

(الف) جسکے روے کلکٹر کا کوئی حکم جو دربارہ نامنظور کرنے کسی درخواست بٹوارہ محال کے - یا دربارہ اوٹھا دینے بٹوارہ کی کاروائیون کے بعد منظور کرلئے جانے درخواست کے ہو - بحال رکھا گیا ہو یا اوسکی ترمیم کیگئی ہو - یا مسترد کیا گیا ہو - یا

(ب) جسکے روسے کلکٹر کا کوئی حکم جو حسب دفعہ ۲۹ دربارہ ہدایت اس امر کے ہو کہ درخواست بٹوارہ منظور کرلیجاے - بحال رکھا گیا ہو یا اوسکی ترمیم کیگئی ہو یا مسترد کیا گیا ہو - یا

(ج) جسکے روسے کوئی بٹوارہ - جسطور سے کہ کلکٹر نے اوسکو منظور کیا ہو یا عمل مین لایا ہو - بحال رکھا گیا ہو یا اوسکی ترمیم کیگئی ہو - یا

(د) جسکے روسے کوئی جرمانہ جسکی مقدار پانچ سو روپیہ تک ہے عائد کیا گیا ہو - یا بحال رکھا گیا ہو - یا جسکے روسے کسی ایسے اخراجات کی ادا کاری کا حکم کیا گیا ہو یا کوئی حکم دربارہ ہدایت ایسی ادا کاری کے بحال رکھا گیا ہو - جسکی مقدار پانچ سو روپیہ سے زیادہ ہو -

اپیلون کی تحدید - بورڈ کا تجویز ثانی کرنا - اپیل بحضور بورڈ

دفعہ ۱۱۴ - (۱) سیوا اون صورتون کے جو دفعہ ۱۱۳ مین ذکر کیگئین جب کلکٹر کا کوئی حکم - عام ازین کہ اوسنے مرافعہ اولے مین صادر کیا ہو یا حکم مصدرہ ڈپٹی کلکٹر کے اپیل پر کمشنر نے برقرار رکھا ہو - تو آیندہ کوئی اپیل دائر نکیا جائیگا - لیکن بورڈ کو

اختیار ہو کہ چاہے فریقِ ضرر رسیدہ کی درخواست پر یا از خود مثل مقدمہ کو طلب کرے اور جو حکم مناسب سمجھے صادر کرے۔

(۲) جب کلکٹر کے کسی حکم کی۔ عام ازین کہ اوسنے مرافعہ اولے مین صادر کیا ہو یا حکم مصدرہٗ ڈپٹی کلکٹر کے اپیل پر کمشنر نے ترمیم کی ہو یا اوسکو مسترد کر دیا ہو۔ تو اپیل بحضور بورڈ صرف مندرجہ ذیل صورتون مین دائر کیا جائیگا۔ یعنی جبکہ کلکٹر کا حکم ایسا ہو۔

(الف) جسکے روسے حسب دفعہ ۴۸ کسی مالک کی نسبت اس امر کی ہدایت کیگئی ہو کہ اپنے حصۂ رسدی اخراجاتِ بٹوارہ سے اوسکو زیادہ ادا کرنا چاہیے۔ درحالیکہ وہ رقم زائد جسکی ادا کاری کا اوسکو حکم ہوا ہے پانچ سو روپے سے زیادہ ہو۔ یا

(ب) جو ازروے دفعہ ۵۰ دربارہ تسلیم کرنے رجسٹر لگان موجودہ و دیگر محاصل اراضی کے صادر کیا گیا ہو۔ یا

(ج) جسکے روسے حسب دفعہ ۸۵ اس امر کی ہدایت کیگئی ہو کہ کوئی رقم جو پانچ سو روپے سے زیادہ ہو کسی محال غیر زیر بٹوارہ کے مالکسے وصول کیجاوے۔ یا

(د) جسکے روسے کوئی ادخال اراضی جو دفعہ ۸۴ کے بموجب عمل مین آیا ہو حسب دفعہ ۸۶ بحال رکھا گیا ہو یا اوسکی ترمیم کیگئی ہو یا نامنظور کیا گیا ہو۔

دورانِ اپیل یا تجویز ثانی تک کارروائیونکی موقوفی۔

دفعہ ۱۱۵:۔ جب کوئی اپیل حسب دفعہ ۱۱۱ یا دفعہ ۱۱۲ یا دفعہ ۱۱۳ دائر کیا گیا ہو۔ یا جبکہ بورڈ حسب دفعہ ۱۱۴ ضمن (۱) کسی مقدمہ کی مثل طلب کرے۔ تو کارروائیان دورانِ اپیل یا تجویز ثانی تک موقوف نہ رکھی جائینگی۔ تاوقتیکہ عدالتِ اپیل یا تجویز ثانی کنندہ اسطرحکی ہدایت نکرے۔

قبضہ دلانے کے متعلق کارروائیون کی تجویز ثانی۔

دفعہ ۱۱۶:۔ (۱) دفعہ ۹۴ کے بموجب مالکون کو اپنے اپنے محالات جداگانہ پر قبضہ دلانیکی نسبت ڈپٹی کلکٹر یا کلکٹر یا کمشنر کی ہر قسم کی کارروائیون کو کلکٹر یا کمشنر یا بورڈ جیسی صورت ہو۔ مسترد یا اونکی ترمیم کر سکتا ہے۔ مگر شرط یہہ ہے کہ تجویز ثانی کنندہ حاکم اوس تاریخ سے جس تاریخ کو ایسا قبضہ دلایا گیا ہو تین مہینے کے اندر اس مضمون کا ایک حکم صادر کریگا کہ مذکورہ بالا کارروائیان زیر تجویز ہین۔

(۲) ہر ایسا حکم۔ جبکہ اوسکو کمشنر یا بورڈ نے صادر کیا ہو۔ مجسٹریٹ ضلع کے پاس بھیجدیا جائیگا بعدہٗ کلکٹر کل ایسے احکام کو بذریعہ اشتہار کے شائع کرائیگا۔

اخراجات اپیل کے متعلق احکام

دفعہ ۱۱۷:۔ کلکٹر اور کمشنر اور بورڈ ہر ایک مجاز ہے کہ دربارہ ادا کاری

اخراجات کسی اپیل کے جو حسب قانون ہذا اوسکے یہان دائر کیا جاے جیسا مناسب سمجھ حکم صادر کرے۔

جھوٹی شہادت یا جعل کی نسبت اون افسرون کے اختیارات جو قانون ہذا کی روسے اختیار عمل مین لا رہے ہون

دفعہ ۱۱۸:۔ اگر کسی مقدمہ مین جس مین کلکٹر یا دوسرا افسر قانون ہذا کے روسے اختیار عمل مین لا رہا ہو۔ کوئی شخص جھوٹی شہادت دینے کا یا بنانیکا یا جعل کا حسب تعریفات مجموعہ تعزیرات ہند۔ یا ان جرائم مین سے کسیکی اعانت کا مجرم ہو۔ تو کلکٹر یا دوسرے افسر مذکور کو ایسے جرم اور ایسے شخص کی نسبت جو ایسے جرم کے ارتکاب کا ملزم ہو وہی اختیارات حاصل ہونگے جو مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۸۲ع (ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۸۲ع) کے روسے عدالت دیوانی کو اوس حالت کیلئے تفویض کئے گئے ہین جبکہ کسی ایسے جرم کا ارتکاب ایسی عدالت کے سامنے یا خلاف مین کیا جاے۔ یا جبکہ کوئی دستاویز جسکا جعلی ہونا باور کیا گیا ہو عدالت مذکور کی کسی قسم کی کارروائیون مین بطور ثبوت پیش کیا گیا ہو۔

بعض احکام حسب قانون ہذا کا بذریعہ مقدمہ دیوانی کے متنازع فیہ ہونے یا مسترد کئے جانے کے قابل نہونا۔

دفعہ ۱۱۹:۔ کوئی حکم۔

(الف) جسکے روسے بربنیاد کسی وجہ منجملہ وجوہ مذکورہ دفعہ ۱۱ کے درخواست بٹوارہ کے منظور کرنے یا بٹوارہ کے عمل مین لانے سے انکار کیا گیا ہو۔ یا

(ب) جو حسب دفعہ ۲ - یا دفعہ ۳۰ - یا فصل ۵ - یا فصل ۷ - یا فصل ۸ - یا فصل ۹ (باستثناء دفعہ ۸۱) یا فصل ۱۰ - یا دفعہ ۱۰۷ - یا دفعہ ۱۱۷ صادر کیا گیا ہو۔

اس قابل نہوگا کہ کسی عدالت مین مقدمہ کے ذریعہ سے یا سیواے اون ذریعون کے جو صاف طور سے قانون ہذا مین قرار دئے گئے ہین کسی دوسرے ذریعہ سے متنازع فیہ قرار دیا جاے یا مسترد کیا جاے۔

مگر شرط یہہ ہے کہ۔

(اولاً) ہر شخص جو اون اراضیات مین جنپر دو یا دو سے زیادہ محالات کی شرکت مین قبضہ شاملاتی تھا اوس سے زیادہ حقیت کا دعویدار ہو جو کسی حکم حسب دفعہ ۸۴ یا دفعہ ۸۶ کے روسے اوسکے حصہ مین دیگئی ہو۔ یا

(ثانیاً) ہر شخص جسکو کسی حکم مصدرہ حسب دفعہ ۸۸ سے ضرر پہونچا ہو۔

مجاز ہوگا کہ ایسے حکم کی ترمیم یا استرداد کے لئے عدالت مجاز مین مقدمہ دائر کرے۔

بورڈ لفٹنٹ گورنر کے احکام یا ہدایتون پر کاربند ہوگا۔

دفعہ ۱۲۰:۔ اون فرائض کی بجا آوری مین جو قانون ہذا کے روسے بورڈ کے ذمہ کئے گئے ہین۔ بورڈ مذکور ایسے احکام یا ہدایتون پر کاربند

ہوگا جو لفٹنٹ گورنر کی طرف سے وقتاً فوقتاً اوسکے پاس پہونچتے رہین ۔

بورڈ کو قواعد بنانیکا اختیار

دفعہ ۱۲۱: - بورڈ کو اختیار رہے کہ سابقاً لفٹنٹ گورنر کی منظوری حاصل کر کے وقتاً فوقتاً امور مفصلۂ ذیل کے لئے قواعد بناے :-

(الف) دفعہ ۱۸ - فقرہ (ز) کے بموجب اون جزئیات کو قرار دینے کیلئے جو درخواست بٹوارہ مین درج ہونگی - اور

(ب) تقرری اشخاص حسب دفعہ ۳۵ اور اونکے معاوضہ کی شرح کا ضابطہ مقرر کرنے کیلئے اور افسر بٹوارہ کنندہ کو اس لائق بنانیکے لئے کہ ایسے اشخاص کی کارروائیون سے اپنے کو باخبر رکھے اور اونکی معقول نگرانی کرتا رہے - اور

(ج) بٹوارون کے اخراجات کی تنقیح کے لئے - اور

(د) اغراض دفعہ ۳۷ کیلئے اون اقساط اور اون اوقات کی تعیین کے واسطے جنمین بٹوارہ کرنیکے اخراجات مالکون سے وصول کئے جائینگے - اور

(ہ) محالات زیر بٹوارہ کے مالکون سے وصولی اخراجات کیواسطے عام شرح فیس مقرر کرنے کے لئے جس صورت مین کہ "سرمایہ بٹوارہ محالات" کے قائم کرنے کی حسب دفعہ ۴۲ ہدایت کیگئی ہو - اور

(و) اون اقساط اور اون اوقات کی تعیین کیلئے جنمین فیس مذکور مالکون سے وصول کیجائیگی - اور

(ز) عام طور پر کسی "سرمایہ بٹوارہ محالات" مقررہ حسب دفعہ ۴۲ مذکورہ صدر کی آمد و خرچ و انتظام کا ضابطہ مقرر کرنے کیلئے - اور

(ح) اس امر کو قرار دینے کیلئے کہ دفعہ ۴۷ ضمن (۲) کے بموجب رجسٹر لگان موجودہ و دیگر محاصل کی کون کون مدات پڑھکر سنادی جائینگی - اور بروقت ضرورت اونکی تصحیح کیجائیگی یا اون مین اضافہ کیا جائیگا - اور

(ط) اس امر کو قرار دینے کے لئے کہ کس طریقے سے اور کس مدت تک کاغذات پیمایش اور رجسٹر لگان موجودہ و دیگر محاصل کی نقلین دفعہ ۴۸ کے بموجب شائع کیجائینگی - اور

(ی) کاغذات پیمایش اور رجسٹر لگان موجودہ و دیگر محاصل کی اون مدات کو قرار دینے کیلئے جنکی نقلین دفعہ ۴۸ مذکورہ صدر کے بموجب زمینداروں اور رعایا کو دی جائینگی - اور

(ک) دفعہ ۵۳ کے بموجب حوالہ کرنے یا دفعہ ۵۷ کے بموجب تیار کرنے کی غرض سے کاغذات بٹوارہ کا فارم (نقشہ) قرار دینے کے لئے - اور

(ل) قانون ہذا کے بموجب بٹوارونکو انجام دینے - یا پیمایش کرنے - اور لگان موجودہ و دیگر محاصل اراضی کا رجسٹر تیار کرنے مین عام طور پر افسرونکی ہدایت کے لئے ۔

تمت

ضمیمہ از طرفِ مترجم

(جسمین لوگونکی آسانی کی خیال سے دوسرے قوانین کے وہ دفعات درج کردیے گیے ہین جنکا حوالہ قانون ہذا مین دیا گیا ہے)

متعلق صفحہ ا و صفحہ ۲ - دفعہ ۲ (ب) و (ج)

سابق قانون بٹوارہ محالات (ایکٹ ۸ ۱۸۷۶ء):- دفعہ ۶۳ - جب ڈپٹی کلکٹر کو بالآخر اطمینان کامل ہوجاے کہ کاغذات جو اوسکے روبرو پیش ہین عام اس سے کہ وہ جمعبندیان یا کاغذات پیمایش یا نقشجات اراضی یا اور کاغذات ہون اسقدر صحیح و درست ہین کہ تسلیم کئے جانے یا اغراض بٹوارہ کیلئے مستعمل ہونے کے قابل ہین تو ڈپٹی کلکٹر مذکور اسی مضمون کا حکم لکھکر ایک تاریخ واسطے تجویز انتظام عام بٹوارہ کے مقرر کریگا اور حسب منشاے دفعہ ۱۳۴ بذریعہ اشاعت اشتہار کے جملہ مالکون کو حکم دیگا کہ تاریخ مذکور پر حاضر ہون - اور تاریخ مذکور اوس روز سے جبکہ اشتہار کچہری کلکٹری مین شائع کیا جاے نہ تیس روز سے کم نہ ساٹھ روز سے زیادہ فاصلہ پر ہوگی - اور ڈپٹی کلکٹر مذکور اسی مضمون کا ایک اطلاعنامہ ہر مالک یا اوسکے مختار پر جاری کریگا -

دفعہ ۱۱:- کوئی درخواست بمراد بٹوارہ کرانے کسی محال بندوبست استمراری کے منظور نہ کیجائیگی اور اگر ایسی درخواست منظور ہوگئی ہو تو بٹوارہ کی تعمیل درخواست کے بموجب نہ کیجائیگی اوس حالت مین جبکہ کسی مالک کا محال جداگانہ اوسقدر سالانہ مالگذاری اداکرنیکا ذمہ دار ہوتا جو ایک روپیہ سے زیادہ نہو - الا اوس صورت مین جبکہ اوس محال جداگانہ کا مالک اس بات پر رضامند ہوجاے کہ جسقدر روپیہ بہ تجویز لفٹنٹ گورنر بلحاظ حالات محال کے مقرر کیا جاے اوسکو ادا کرکے اپنے محال کے ذمہ کی مالگذاری سرکار سے منقطع کرالے -

متعلق صفحہ ۴ - دفعہ ۳ - تعریفات نمبر (۱۴)

قانون لگان بنگالہ (ایکٹ ۸ ۱۸۸۵ء):- دفعہ ۳۴ - ضمن (۴) - تعداد زر کی تنقیح کرنے مین افسر امور مفصلہ ذیل کا لحاظ رکھے گا:-

(الف) اوسط لگان نقدی جو حق مقابضت رکھنے والے کاشتکار پر اوسی حیثیت اور اوسی منفعت کی قرب وجوار کی اراضی کی بابت واجب الادا ہو •

(ب) اوس لگان کی اوسط قیمت جو زمیندار نے اگلے دس سال یا اوس سے کم کے اندر جسکی شہادت بہم پہونچ سکتی ہو حقیقتاً پائی ہو -

(ج) وہ اخراجات جو زمیندار کو سیرابی کی بابت بھاؤلی لگان کی حالت مین اوٹھانے پڑتے تھے - اور وہ انتظام سب جو تبدیل لگان پر اون اخراجات کو جاری رکھنے کیلئے کئے گئے ہون -

متعلق صفحہ ۸ - دفعہ ۱۲ ضمن (۱) و (۲)

مجموعہ ضابطۂ دیوانی (ایکٹ ۱۴ سنہ ۱۸۸۲ع) :- دفعہ ۲۶۵ - اگر ڈگری بابت تقسیم یا علیحدگی قبضۂ حصۂ محال غیر منقسمہ کے کہ جسکی مالگذاری سرکار مین دیجاتی ہے صادر ہوئی ہو تو تقسیم محال یا علیحدگی حصہ کی معرفت صاحب کلکٹر کے مطابق اوس قانون کے - اگر کوئی ہو - عمل مین آئیگی جو بمادہ تقسیم یا علیحدہ کرنے دخل حصص ایسے محالات کے اوسوقت نفاذ پذیر ہو -

دفعہ ۳۹۶ :- اگر کسی مقدمہ مین تقسیم جائداد غیر منقولہ کی جو مالگذار سرکار نہو عدالت کی دالنست مین ضروری ہو تو عدالت کو جائز ہے کہ بعد تحقیق کرنے اس بات کے کہ کون کون اشخاص اوس جائداد مین حقیت رکھتے ہین اور اونکے کیا کیا حقوق اوسمین ہین - کمیشن بنام ایسے اشخاص کے جنکو مناسب جانے اون حقوق کے موافق تقسیم کر دینے کے لئے صادر کرے -

لازم ہے کہ اہالی کمیشن اوس جائداد کی تحقیق اور معائنہ کرکے اوسکو اوتنے حصون مین جنکی ہدایت اوس حکم مین ہو جسکے بموجب کمیشن صادر کیا گیا ہو تقسیم کر دین اور اون حصون کو اون اشخاص کے واسطے مقرر کرین اور اگر اوس حکم مین ایسی اجازت ہو تو حصص کی مالیت کے مساوی کرنے کے لئے جو روپیہ دینا واجب ہو اوسکی تجویز بھی کر دین -

بعدازان اہالی کمیشن ایک کیفیت مرتب کرکے اوسپر دستخط کرین (یا جس حال مین کہ اونکا اتفاق راے نہو سکے تو) کیفیت ہاے جداگانہ مرتب کرین اور اوس کیفیت مین ہر شخص کا حصہ مقرر کر دین اور (اگر اوس حکم مین ایسی ہدایت ہو تو) ہر حصہ کی شناخت بپیمایش اور حدود سے قائم کر دین اور وہ کیفیت یا کیفیات کمیشن کے ساتھہ منسلک کرکے عدالت مین بھیجدی جائینگی - اور عدالت کو لازم ہے کہ اون عذرات کو جو فریقین نسبت کیفیت یا کیفیات کے کرین سماعت کرکے اونکو فسخ کر دے اور کمیشن جدید صادر کرے یا (جس حال مین کہ اہالی کمیشن بالاتفاق کیفیت بھیجین) اوسکے مطابق ڈگری صادر کرے -

متعلق صفحہ ۱۰ - دفعہ ۱۶

قانون نیلام (ایکٹ ۱۱ سنہ ۱۸۵۹ع) :- دفعہ ۱۰ - جب کوئی حصہ دار کسی محال مشترکہ کا جسپر بطور شاملات کے قبضہ رہا ہو اس بات کی درخواست کرے کہ ہم سے مالگذاری سرکاری علیحدہ لیجاے تو اوسکو اختیار ہوگا کہ اوس مضمون کی درخواست تحریری کلکٹر کے حضور مین گذرانے اور درخواست مین تفصیل اوس حصہ کی جو سائل کو محال مین پہونچتا ہو لکھی جائیگی - اوسکے بعد کلکٹر نقل درخواست کی اپنی کچہری پر اور جج اور مجسٹریٹ یا جنٹ مجسٹریٹ کی کچہریون پر جیسا موقع ہو اور کچہری منصفی اور تھانہ جات پولیس پر جنکے علاقہ مین محال یا جزو اوسکا واقع ہو اور نیز کسی نظرگاہ عام واقع محال پر آویزان کرائیگا اور اگر تاریخ مشتہر ہونے اشتہار سے چودہ ہفتہ کے اندر منجانب کسی دوسرے حصہ دار یا نمبردار کے اعتراض پیش نہو تو کلکٹر کو چاہیے کہ سائل کے ساتھہ حساب جداگانہ قائم کرکے اوسکے حصہ مین جملہ مبالغ جو اوسکی طرف سے ادا ہوئے ہین مجرا دے - اور جس تاریخ کو کلکٹر اپنی اجازت واسطے قائم کرنے حساب جداگانہ کی قلمبند کرے اوسی تاریخ سے ذمہ داری بابت جداگانہ حصہ سائل کی محسوب کیجائیگی

دفعہ ۱۱: ـ جب کوئی حصہ دار نمبردار محال مشترکہ کا جسکا حصہ اراضی محال کا جزو خاص ہو منجملہ مالگذاری سرکاری کے بقدر اپنے حصہ کے علحدہ ادا کرنا چاہے تو اوسکو اختیار ہے کہ اوس مضمون کی درخواست تحریری کلکٹر کے حضور مین داخل کرے۔ اوس درخواست مین تفصیل اراضی متعلقہ حصہ سائل اور حدود اربعہ اور مقدار اوسکی اور تعداد جمع صدر جو اوس روز تک اوسکی بابت دیگئی ہو درج ہوگی۔ اور درخواست مذکور کے گذرنے پر کلکٹر اوسکو اوسی قاعدہ کے بموجب مشتہر کریگا جیسا اشتہارات بموجب دفعہ ۱۰ ایکٹ ہذا مشتہر کئے جاتے ہین۔ اور اگر تاریخ مشتہر کرنے درخواست سے چھ ہفتہ کے اندر کوئی اور شریک نمبردار اعتراض پیش نکرے تو کلکٹر سائل کے ساتھ حساب جداگانہ قائم کرکے اوس کل روپئے کو جو اوسنے اوسکی بابت ادا کیا ہو سائل کے حصہ مین علحدہ مجرا دیگا۔ اور جس تاریخ کو کلکٹر واسطے قائم ہونے حساب جداگانہ کے اپنی اجازت قلمبند کرے اوس تاریخ سے ذمہ داریہاے جداگانہ حصہ سائل کی محسوب کیجائینگی۔

دفعہ ۱۲: ـ اگر کوئی مالک نمبردار محال علم اس سے کہ اوسپر قبضہ شاملاتی ہو یا نہو یہہ اعتراض کرے کہ سائل کو اوس حصہ پر جسکا دعویدار ہے حق نہین پہونچتا ہے۔ یا یہہ کہ جو حقیت اوسکی محال مین واقع ہے وہ حقیت متدعویہ سے کم یا خلاف ہے۔ یا اگر درخواست بابت جزو خاص کسی اراضی واقع محال کے ہو اور اعتراض اس مضمون سے کیا جاے کہ تعداد جمع صدر جو حسب بیان سائل اوس جزو اراضی کی بابت آجتک دیگئی ہے۔ وہ تعداد نہین ہے جسکو باقی شرکاو نے بطور جمع اراضی مذکور کے تسلیم کیا تو ان صورتون مین کلکٹر کو چاہیے کہ فریقین کو نالش دیوانی کی ہدایت کرکے تا انفصال نزاع بتجویز عدالت کے مقدمہ کو ملتوی رکھے۔

دفعہ ۱۳: ـ جب کلکٹر نے ایک یا زیادہ حصص کی بابت ایک یا چند حساب جداگانہ کے قائم ہونے کے واسطے حکم دیا ہو تو اگر محال بعلت بقایاے مالگذاری نیلام کے لائق ہوجاے تو اوس صورت مین کلکٹر یا دوسرے اہلکار مذکورہ بالا کو لازم ہوگا کہ پہلے صرف اوس حصہ یا حصص محال کو نیلام پر چڑھاوے جسکی بابت بموجب حساب جداگانہ کے باقی مالگذاری واجب الادا ہو۔ ان جملہ صورتون مین اطلاع اس امر کی کہ جس حصہ یا حصص سے بقایا واجب الادا نہین ہے وہ نیلام سے بری رہینگے۔ اوس اشتہار نیلام مین مندرج کیجائیگی جو بموجب دفعہ ۶ ایکٹ ہذا جاری ہوتا ہے۔ اور ملحوظ رہے کہ حصہ یا حصص جو نیلام ہون مع حصہ یا حصص جو نیلام سے بری رہین بشمول یکدیگر بطور محال مسلم کے قائم رہینگے۔ اور اوس حصہ یا حصص پر جو نیلام ہوجائین جزو جمع علحدہ جو حصہ سے متعلق ہے یا جملہ اجزاے جمع جداگانہ جو حصص سے متعلق ہین عائد کئے جائینگے۔

دفعہ ۱۴: ـ اگر کسی مقدمہ مین جب نیلام بموجب شرائط دفعہ ۱۳ ایکٹ ہذا عمل مین آوے سب سے زیادہ بولی جو بابت حصہ نیلامی کے بولی جاے اوس تعداد بقایا کے مساوی نہو جو تاریخ نیلام سے

واجب الادا ہو تو کلکٹر یا دیگر اہلکار مذکورہ بالا کو چاہیئے کہ نیلام بند کرکے یہہ ظاہر کرے کہ کل محال تاریخ آیندہ پر بقایاے مالگذاری کی علت مین نیلام کیا جائیگا۔ الّا اوس صورت مین کہ باقی شرکا یا شریک نمبردار یا اون مین سے ایک یا زیادہ شرکار تمام زر بقایا ذمگی حصہ مذکورہ سرکار مین ادا کرکے حصہ مذکورہ کو دس روز کے اندر خرید کرلین۔ اگر خریداری مذکور تکمیل کو پہونچے تو کلکٹر یا دیگر اہلکار مذکور کو چاہیئے کہ حسب مرقومہ دفعات ۲۸ و ۲۹ ایکٹ ہذا خریدار یا خریدارونکو سارٹیفکٹ دیکر قابض کرادے۔ اور خریدار وغیرہ کو وہی استحقاق حاصل ہوگا گو یا اوسنے یا اونھون نے اوسکو بذریعہ نیلام خریدکیا ہو اور اگر میعاد ده روزہ مذکورہ مین حصہ خرید نکیا جاے تو کل محال بعد اجراے اشتہار میعادی اور مشتہر ہونے اشتہار مذکور کے حسب طریقہ مندرجہ دفعہ ۶ ایکٹ ہذا کے نیلام کیا جائیگا۔

متعلق صفحہ ۲۳ - دفعہ ۴۴

قانون لگان بنگالہ (ایکٹ ۸ ۱۸۸۵ء) - فصل ۱۰ (بابت اختیارات افسر مال):-

دفعہ ۱۰۲ - ہرگاہ حسب منشاء دفعہ مذکورہ بالا حکم صادر ہو تو اوس حکم مین اون خاص باتونکی تصریح ہوگی۔ جو درج کیجائینگی اور اوس مین بغیر دوسری خاص باتون کے یا مع اونکے بعض یا کل امور مفصلہ ذیل درج ہونگے - یعنی:-

(الف) ہر ایک رعیت کا نام۔

(ب) وہ قسم جس مین سے وہ ہے یعنی آیا وہ ٹنینیور رکھنے والی ہے یا کاشتکار بشرح معین یا کاشتکار مقابضت دار یا کاشتکار غیر مقابضت دار یا کاشتکاری کاشتکار اور اگر وہ رعیت ٹنینیور رکھنے والی ہے تو آیا استمراری ٹنینیور رکھنے والی ہے یا نہین اور آیا اوسکا لگان ٹنینیور کے باقی رہنے کے اثنا مین قابل اضافہ ہے یا نہین۔

(ج) جو اراضی کہ اوسکے قبضہ مین ہے اوسکا موقع اور مقدار اور حدود اربعہ۔

(د) اوسکے زمیندار کا نام

(ھ) لگان واجب الادا

(و) وہ طریقہ جس سے لگان معین ہوا ہو یعنی معاہدہ کے ذریعہ سے یا عدالت کے حکم سے یا کسی اور طرح سے

(ز) اگر لگان ایسا لگان ہے جو تھوڑا تھوڑا کرکے بڑھتا جاتا ہو تو بڑھنے کا وقت اور درجہ

(ح) رعیتی کے خاص شرائط اور لوازمات اگر کچھ ہون

دفعہ ۱۰۳ - اہلعاش یا ٹنینیور رکھنے والے کی درخواست اور اخراجات کیلئے تعداد مطلوبہ کے جمع کرنے یا اوسکے کفالت دینے پر افسر مال کو اختیار ہے کہ بقید رعایت اور موافق اون قواعد کے جو اس بارہ مین لوکل گورنمنٹ بنائے محال یا ٹنینیور یا اوسکے کسی جزو کے متعلق اون خاص باتون

کی جنکا ذکر دفعہ مذکورہ بالا مین ہوا تحقیقات اور اونکو درج رجسٹر کرے۔

دفعہ ۱۰۴:۔ (۱) ہر گاہ کسی کارروائی حسب منشار فصل ہذا مین یہہ امر ظاہر نہوتا ہو کہ رعیت جتنی اراضی کا لگان ادا کرتی ہے اوس سے زیادہ یا کم اراضی اوسکے قبضہ مین ہے اور نہ زمیندار اور نہ رعیت تصفیہ لگان کی درخواست کرتی ہے تو افسر وہ لگان جو رعیت پر واجب الادا ہے اور اراضی جسکی بابت لگان واجب الادا ہے درج رجسٹر کریگا۔

(۲) جب یہہ امر ظاہر ہوتا ہو کہ رعیت جتنی اراضی کا لگان ادا کرتی ہے اوس سے زیادہ یا کم اراضی پر قابض ہو۔ یا زمیندار یا رعیت تصفیہ لگان کی درخواست کرے۔ یا دفعہ ۱۰۱ ضمن (۲) فقرہ (د) کی کوئی صورت ہو۔ تو افسر کو لازم ہے کہ اراضی مقبوضہ رعیت کی بابت کوئی مناسب و منصفانہ شرح طے کرے۔

(۳) حسب منشاے دفعہ ہذا لگان طے کرنے مین جب تک کہ خلاف ثابت نہو افسر قیاس کریگا کہ موجودہ لگان مناسب و منصفانہ ہے اور اضافہ اور تخفیف لگان مین جیسی حالت ہو۔ اون قواعد کا لحاظ رکھیگا جو اس ایکٹ مین واسطے ہدایت عدالت دیوانی کے بنائے گئے ہین۔

دفعہ ۱۰۵ (۱) جبکہ افسر مال وہ رجسٹر جو حسب منشار اس فصل کے تیار ہو پورا کرلے تو اوسکو لازم ہے کہ اوسکا ایک مسودہ مشتہرہ طریقہ سے اور مشتہرہ مدت کے لئے خاص مقام مین مشتہر کرائے اور مدت اشتہار مین جو اعتراض کہ اوسکی کسی مد کی نسبت کیا جائے اوسکو سُنے اور اوسپر غور کرے۔

(۲) اس مدت کے گذر جانے کے بعد افسر مال اوس رجسٹر کو قطعی طور پر تیار کریگا اور طریقہ مشتہرہ مین اوسکو خاص مقام مین مشتہر کرائیگا اور یہہ اشتہار قطعی شہادت اس بات کی ہوگا کہ یہہ رجسٹر حسب منشار فصل ہذا جیسا کہ چاہیے بنایا گیا۔

دفعہ ۱۰۶ ا:۔ اگر کسی وقت رجسٹر کے آخری اشتہار حسب منشا دفعہ مذکورہ بالا سے پہلے کسی مد کے صحیح ہونے مین (اور یہہ مد اوس لگان کی مد نہو جو حسب منشا اس فصل کے طے پایا ہو) یا کسی ترک کے مناسب ہونے مین جسکو افسر مال عمل مین لانے کی تجویز کرتا ہو یا عمل مین لاچکا ہو جھگڑا پیدا ہو تو افسر مال اوسکی سماعت اور فیصلہ کریگا

دفعہ ۱۰۷ ا:۔ تصفیہ لگان حسب منشار فصل ہذا کی کل کارروائیون مین اور حسب منشا دفعہ مذکورہ بالا کی کل کارروائیون مین افسر مال کو لازم ہوگا کہ بقید رعایت اون قواعد کے جو لوکل گورنمنٹ حسب مفحواے ایکٹ ہذا بنائے وہی کارروائی اختیار کرے جو مجموعہ ضابطہ دیوانی مین واسطے تجویز مقدمات کی مقرر کیگئی ہے۔ اور ایسی ہر ایک کارروائی مین اوسکے فیصلہ کا نفاذ مثل ڈگری کے ہوگا۔

دفعہ ۱۱۲ ۔ (۱) لوکل گورنمنٹ کو اختیار ہے کہ گورنر جنرل مع کونسل کی اجازت سے اور بعد تشفی اس امر کے کہ اون اختیارات کو جو بعد اسکے مذکور ہین عمل مین لانا عامۂ خلائق کے امن یا اوس خاص جگہ کی بھلائی کے لئے ضروری ہے افسر مال کو جو اس فصل کے رو سے کارروائی کرتا ہو مفصلہ ذیل

اختیارات یا ائمین سے کوئی عطا کرے - یعنی :-

(الف) کل لگان کو طے کرنے کا اختیار -

(ب) لگان کا تصفیہ کرتے وقت لگان کو کم کر دینے کا اختیار بشرطیکہ اوس افسر کی رای مین موجودہ لگان کا باقی رکھنا کسی وجہہ سے عام اس سے کہ وہ وجہ اس قانون مین مذکور ہو یا نہین غیر مناسب یا غیر منصفانہ ہو

(۲) جو اختیارات کہ اس دفعہ کے رو سے دیئے گئے ہین وہ کسی مخصوص رقبہ کے اندر عموماً یا بلحاظ خاص خاص مقدمات یا قسم مقدمات کے عمل مین لانے کے قابل کیئے جا سکتے ہین -

(۳) جبکہ لوکل گورنمنٹ حسب منشا اس دفعہ کے کوئی کارروائی کرے تو رجسٹر تصفیہ تیار کردہ افسر مال اوسوقت تک نافذ نہوگا جب تک کہ گورنر جنرل مع کونسل اوسکو قطعاً منظور نہ کرلین -

متعلق صفحہ ۲۶ - دفعہ ۵۲

مجموعۂ ضابطۂ دیوانی (ایکٹ ۱۴ سنہ ۱۸۸۲ع) :- دفعہ ۵۰۶ - اگر جملہ فریقین مقدمہ کو یہ منظور ہو کہ کوئی امر جو مقدمہ مین باہم اونکے متنازع فیہ ہو واسطے فیصلہ کے سپرد ثالثی کیا جائے تو اونکو اختیار ہے کہ کسیوقت قبل سنائے جانے فیصلہ کے اس بات کی درخواست تحریری اصالتاً یا معرفت اپنے اپنے وکلا کی جنکو بذریعہ تحریر کے اختیار خاص اس باب مین دیا گیا ہو عدالت مین گذرانین کہ ثالثی کا حکم دیا جائے -

ایسی درخواست تحریری ہوگی اور وہ خاص امر جسکو ثالثی مین سپرد کرنا منظور ہو اوسمین لکھا جائیگا

دفعہ ۵۰۷ :- ثالث کا نامزد کیا جانا فریقین کی طرف سے بموجب اوس طریقہ کے عمل مین آئیگا جو بتراضی طرفین قرار پائے -

اگر کسی ثالث کے نامزد کرنے مین فریقین کے باہم نزاع ہو یا اگر وہ شخص جسے وہ نامزد کرین ثالثی منظور کرنے سے انکار کرے اور فریقین کی یہ خواہش ہو کہ عدالت اپنی تجویز سے ثالث نامزد کرے تو عدالت ثالث نامزد کریگی

دفعہ ۵۰۸ :- عدالت بذریعہ حکم کے وہ امر متنازعہ مقدمہ ثالث کو تفویض کریگی جسکا تصفیہ مقصود ہے اور واسطے داخل کرنے فیصلہ ثالثی کے ایک میعاد مقرر کریگی جو اوسکے نزدیک معقول متصور ہو اور میعاد مقررہ حکم مذکور مین لکھی جائیگی -

جب کوئی معاملہ ثالثی مین سپرد کیا جا تو عدالت کو لازم ہے کہ اوس مقدمہ مین عمل نکرے بجز اوسکے جو بعد ازین مجموعہ ہذا مین مذکور ہے -

دفعہ ۵۰۹ :- اگر مقدمہ دو یا کئی ثالثون کو سپرد ہو تو حکم سپردگی مین ثالثون کے اختلاف رای کی صورت کے لئے تدبیر مفصلۂ ذیل کیجائیگی :-

(الف) ایک سرپنچ مقرر کیا جائیگا - یا

(ب) یہہ قرار دیا جائیگا کہ بہ لحاظ کثرت رائے کے نزاع کی تجویز ہو جبکہ ثالثونکی تعداد کثیر اتفاق کرے یا

(ج) ثالثونکو اختیار دیا جائیگا کہ وہ اپنی تجویز سے ایک سرپنچ مقرر کرین۔

(د) اور جسطرح سے کہ بتراضی طرفین قرار پائے یا اگر فریقین راضی نہون تو جسطرح عدالت تجویز کرے اگر کوئی سرپنچ مقرر کیا جاے تو عدالت اوسقدر میعاد جو مناسب معلوم ہو اوسکا فیصلہ داخل ہونے کے لئے مقرر کریگی بشرطیکہ اوس سے کام لیا جاے

دفعہ ۵۱۰: اگر ثالث یا جس حال مین کہ کئی ثالث ہون تو کوئی اون مین سے یا سرپنچ فوت ہو جاے یا ثالثی کرنے سے انکار کرے یا غفلت کرے یا لائق ثالثی کرنے کے نہ رہے یا ایسے حالات مین برٹش انڈیا کے باہر جائے جنسے واضح ہو کہ وہ غالبا جلد واپس نہین آئیگا تو عدالت کو اختیار ہے کہ اپنی تجویز سے ثالث یا سرپنچ جدید بجاے پنچ متوفی یا انکار کنندہ یا غفلت کنندہ یا ناقابل کے یا بجاے اوسکے جو برٹش انڈیا سے چلا جاے مقرر کردے یا حکم فسخ ثالثی کا دے۔ اور اس اخیر صورت مین اوسکو لازم ہے کہ مقدمہ کی کارروائی مین مصروف ہو۔

دفعہ ۵۱۱: جب ثالثونکو بموجب حکم ثالثی کے اختیار تقرر سرپنچ کا دیا گیا ہو اور وہ سرپنچ مقرر نہ کرین تو منجملہ فریقین کے کوئی فریق ثالثون کے پاس اطلاع نامہ تحریری واسطے تقرر سرپنچ کے بہونچا سکتا ہے اور اگر سات روز کے اندر بعد بہونچانے ایسے اطلاعنامہ کے یا اوس میعاد زائد کے اندر جسکی عدالت ہر صورت مین اجازت دے کوئی سرپنچ مقرر نہو تو عدالت مجاز ہوگی کہ برطبق گذرانے درخواست اوس فریق کے جسنے اطلاعنامہ حسب متذکرہ بالا بہونچایا ہو ایک سرپنچ مقرر کرے۔

دفعہ ۵۱۲: ہر ثالث یا سرپنچ جو دفعات ۵۰۹ یا ۵۱۰ یا ۵۱۱ کی بموجب مقرر ہو اوسی مقدمہ مین کاربند ہونیکا اوسیطرح اختیار ہوگا کہ گویا اوسکا نام حکم سپردگی مقدمہ ثالثی مین مندرج تھا۔

دفعہ ۵۱۳: عدالت کو لازم ہے کہ بنام اون فریقین اور گواہون کے جنکا اظہار ثالثان یا سرپنچ لیا چاہتے ہون ویسے ہی حکمنامے صادر کرے جیسے کہ عدالت اپنے اجلاس کے مقدمات متدائرہ مین صادر کرنے کی مجاز ہے۔

جو اشخاص کہ مطابق حکمنامہ مذکور حاضر نہون یا اونسے اور کسی طرحکا قصور سرزد ہو یا اداے شہادت کے لئے انکار کرین یا اثناء تحقیقات مقدمہ مفوضہ بہ ثالثی مین ثالث یا سرپنچ کی نسبت گستاخی کرین تو وہ مستوجب اس امر کے ہونگے کہ ایسا تاوان اور تدارک اور سزا بحکم عدالت برطبق گزارش ثالث یا سرپنچ کے اونپر عائد ہو جیسی بحالت فیصل ہونے مقدمہ کے عدالت مین بوجہہ اونھین قصورات کے عائد ہوتی۔

دفعہ ۵۱۴: اگر بسبب بہم نہ پہونچنے شہادت یا دریافت نہونے حالات ضروری کے یا کسی اور وجہہ سے ثالث مابین میعاد مندرجہ حکم کے تکمیل اپنے فیصلہ کی نہ کرسکین تو عدالت اس بات کی مجاز ہوگی کہ واسطے داخل ہونے فیصلہ کے اگر مناسب سمجھے میعاد زائد عطا کرے اور وقتاً فوقتاً اسکو

زیادہ کرتی ہے یا حکم مشعر منسوخی ثالثی صادر کرے اور ایسی صورت مین مقدمہ کی کارروائی جاری کریگی ۔

دفعہ ۵۱۵ ۔ جب سرپنچ مقرر ہو چکے تو اوسے اختیار ہوگا کہ بجاے ثالثون کے صور تہای مفصلہ ذیل مین مقدمہ کو خود تجویز کرے ۔

(الف) اگر اونھون نے معیاد معینہ کو بلا صدور فیصلہ کے منقضی ہونے دیا ہو ۔ یا

(ب) جب اونھون نے عدالت یا سرپنچ کو اطلاع تحریری اس امر کی دی ہو کہ باہم اون کے اتفاق راے نہین ہو سکتا ہے ۔

دفعہ ۵۱۶ ۔ جب مقدمہ مین فیصلۂ ثالثی صادر ہو تو اشخاص مجوز فیصلہ کو لازم ہے کہ اوسپر دستخط کرکے عدالت مین مع کسی اظہارات اور دستاویزات کے جو اونکے روبرو لیگئی ہون اور ثابت ہوئی ہون بھیجدین اور لازم ہے کہ اطلاع داخل کرنے فیصلہ ثالثی کی فریقین کو دیجاے ۔

دفعہ ۵۱۷ ۔ اگر کوئی مقدمہ بحکم عدالت سپرد ثالثی ہو تو ثالثون یا سرپنچ کو اختیار ہوگا کہ عدالت کی رضامندی سے اپنی تجویز ثالثانہ نسبت کل یا جزو اس امر کے جو سپرد ثالثی ہوا ہو بطور مقدمہ خاص عدالت کی راے کیواسطے تحریر کرین اور عدالت اوسکی نسبت اپنی راے لکھیگی اور وہ راے فیصلہ مین شامل ہو کر فیصلہ کا ایک جزو قرار پائیگی ۔

دفعہ ۵۱۸ ۔ عدالت مجاز ہے کہ بذریعۂ حکم کے صور تہاے مصرحۂ ذیل مین فیصلۂ ثالثی کو ترمیم یا اوسکی اصلاح کرے ۔

(الف) جب یہہ معلوم ہو کہ جزو فیصلۂ ثالثی ایک ایسے امر کی بابت ہے کہ سپرد ثالثی نہین کیا گیا تھا مگر شرط یہہ ہے کہ جزو مذکور بقیہ فیصلہ سے علیحدہ ہو سکتا ہو اور تجویز ثالثی پر جو نسبت امر مفوضہ کے ہو موثر نہ ہو ۔ یا

(ب) جبکہ ترتیب فیصلۂ ثالثی کی ناقص ہو یا اوس مین کوئی ایسی غلطی صریح پائی جاتی ہو جسکی اصلاح تجویز ثالثی مذکور مین مخل ہونے کے بغیر ممکن ہو ۔

دفعہ ۵۱۹ ۔ نیز عدالت کو اختیار ہے کہ حکم مناسب نسبت خرچہ ثالثی کے صادر کرے بشرطیکہ کوئی اعتراض نسبت خرچہ مذکور کے پیدا ہوا ہو اور فیصلہ مذکور مین خرچہ کی نسبت تجویز کافی درج نہوئی ہو

دفعہ ۵۲۰ ۔ عدالت مجاز ہوگی کہ فیصلۂ ثالثی کو یا کسی امر محولۂ ثالثی کو واسطے نظر ثانی کے اونھین ثالثون یا سرپنچ کے پاس ایسی شرائط کے ساتھ جو اوسکے نزدیک مناسب متصور ہون واپس مرسل کرے یعنی ۔

(الف) اوس حال مین کہ منجملہ امور مفوضۂ ثالثی کے کوئی امر بلا تجویز رہگیا ہو یا جو امر کہ ثالثی کے واسطے نہین سپرد کیا گیا تھا اوسکی تجویز ہوئی ہو ۔

(ب) جس حال مین کہ فیصلہ ثالثی ایسا مہمل ہو کہ تعمیل اوسکی ناممکن ہو۔

(ج) جس حال مین کہ بملاحظہ فیصلہ ثالثی کے کوئی اعتراض نسبت جواز فیصلہ مذکور کے بادی النظر مین پایا جاتا ہو۔

دفعہ ۵۲۱:۔ جو فیصلہ کہ حسب دفعہ ۵۲۰ کے واپس کیا گیا ہو اگر ثالث یا سرپنچ اوسپر نظر ثانی کرنے سے انکار کرے تو وہ کالعدم ہو جائیگا لیکن کوئی فیصلہ ثالثی قابل منسوخی نہوگا بجز کسی وجہ کے منجملہ وجوہ مندرجۂ ذیل یعنی:۔

(الف) ثالث یا سرپنچ کی رشوت ستانی یا بدمعاملگی۔

(ب) کسی فریق کا اِس نہج پر قصوروار ہونا کہ جس امر کو اوسے ظاہر کردینا چاہئے تھا وہ اوسنے فریبًا مخفی رکھا یا عمدًا پنچ یا سرپنچ کو مغالطہ یا دھوکا دیا ہو۔

(ج) فیصلۂ ثالثی بعد اوس حکم کے کیا گیا ہو جو کہ عدالت نے درباب فسخ ثالثی اور بازبہ نمبر داخل ہونے مقدمہ کے صادر کیا ہو۔

کوئی فیصلہ ثالثی جائز نہوگا الا اوس حال مین کہ وہ میعاد معینہ عدالت کے اندر کیا جاوے۔

دفعہ ۵۲۲:۔ اگر عدالت کے نزدیک کوئی وجہ اسکی نہ پائی جاے کہ فیصلہ یا کوئی اور امر منجملہ امور مفوضۂ ثالثی حسب مرقومۂ بالا نظر ثانی کرنے کے لئے واپس بھیجا جاے اور کوئی درخواست واسطے تنسیخ فیصلہ ثالثی کے نہ گذرے یا اگر عدالت نے درخواست مذکور کو نامنظور کیا ہو تو عدالت کو لازم ہوگا کہ جب درخواست گذرنے کی میعاد گذر جاے تو مطابق فیصلہ ثالثی کے فیصلہ صادر کرے۔

یا اگر فیصلہ ثالثی مذکور بطور مقدمہ خاص واسطے استصواب کے سپرد عدالت ہوا ہو تو مطابق اپنی راے کے نسبت اوس مقدمہ کے فیصلہ صادر کرے۔

بہ لحاظ فیصلہ مصدرہ کے ڈگری صادر ہوگی اور اجرا اوسکا اوسطور پر ہوگا جیسا کہ مجموعۂ ہذا مین اجراے ڈگری کے لئے حکم ہے ایسی ڈگری کی ناراضی سے اپیل نہ ہوسکیگا بجز اوسقدر کے جو اوس فیصلہ مین لکھی ہوئے سے زیادہ کی ڈگری ہو یا اوسکے مطابق نہو۔

متعلق صفحہ ۳۳۔ دفعہ ۱۷

قانون نیلام (ایکٹ ۱۱ سنہ ۱۸۵۹ع) دفعہ ۲۴:۔ اگر درخواست واسطے رجسٹری خاص کے گذرے تو کلکٹر اوسی قسم کے اشتہارات جاری کریگا جنکا ذکر دفعہ ۱۴ مین ہوچکا ہے۔ پس اگر میعاد معینہ کے اندر کوئی اعتراض پیش نکیا جاے تو کلکٹر حسب اقتضاے راے اپنے اس غرض سے تحقیقات کریگا کہ مالگذاری سرکاری کے ادا ہونے مین جاے اندیشہ باقی نرہے۔ اور اگر کلکٹر مذکور کو اطمینان ہوجاے

کہ جہانتک حقیت یا اجارہ مذکورہ کو مالگذاری سرکاری سے تعلق ہے اندیشۂ عدم وصول مالگذاری سرکار باقی نہین ہے تو کلکٹر مذکور کیفیت مقدمہ تحریر کر کے بحضور کمشنر مرسل کریگا اور اگر کمشنر کو بھی امر مذکور کا اطمینان ہو جاوے تو کمشنر واسطے رجسٹری حقیت یا اجارہ حسب مندرجہ درخواست کے حکم دیگا ورنہ درخواست نامنظور کیجائیگی۔ اور اگر میعاد معینہ کے اندر کوئی مالک نمبردار اور شخص جو مالک نہو مگر نفع و نقصان مین شریک ہو رجسٹری کی نسبت اعتراض کرے تو کلکٹر اظہار عذرداریا او سکے مختار مجاز کا قلمبند کریگا اور اگر کلکٹر مذکور کی دانست مین شخص مذکور کو وجہ معقول اعتراض کی حاصل ہے تو مقدمہ کو ملتوی کر کے فریقین کو واسطے نالش دیوانی کے ہدایت کریگا۔ ورنہ مقدمہ مین اوسیطرح عمل کیا جائیگا کہ گویا اعتراض پیش نہین ہوا۔ معہذا اگر فیصلہ حاکم دیوانی سائل کے حق مین صدور پائے تو برطبق گزرنے نقل ڈگری اخیر عدالت مذکورہ کے کلکٹر اوسی قاعدہ کا پابند رہیگا جو حسب مذکورہ بالا اوس صورت کے واسطے مقرر ہے جب اعتراض میعاد معینہ کے اندر نہ گزرے۔

متعلق صفحہ ۴۵ و صفحہ ۴۶ دفعہ ۹۶ ضمن (۲)

قانون پیمایش بنگالہ (ایکٹ ۵ سنہ ۱۸۷۵ء):- **دفعہ ۲۹ فقرہ (۳)**۔ نوٹس مجریہ حسب دفعہ ہذا کے روسے زمیندار کے ساتھ یا زمیندار اور قابضان ٹینیور کے ساتھ بالاشتراک جو حدی کے نشانات مختص کئے جائینگے۔ جسکو وہ حسب احکام دفعہ ۱۹ محفوظ رکھنے کیلئے قانوناً پابند ہین۔ اور جسکی نسبت سرنو سے تعمیر کرنے اور قائم رکھنے اور مرمت کرنے کے اخراجات ادا کرنیکے لئے وہ ازروے احکام دفعہ ۲۰ ذمہ دار ہونگے۔

دفعہ ۱۹:۔ ہر زمیندار اور قابض ٹینیور اور کاشتکار اراضی قانوناً اس امر کا پابند ہوگا کہ جہانتک اوسکی قدرت میں ہو جو حدی کے ایسے پایدار نشانات کی حفاظت کرے جو قانوناً اوسکے محال یا ٹینیور یا کاشت پر یا اوسکے محال یا ٹینیور یا کاشت اور کسی دوسرے محال یا ٹینیور یا کاشت کی حد کے درمیان قائم کئے گئے ہون۔ اور جو حسب احکام دفعہ ۲۹ اوس بارے مین کلیتہً اوسکی ساتھ یا دوسرے اشخاص کے ساتھ بالاشتراک مختص کئے جائین۔ اور اگر اس قسم کے نشانات نقصان ہو جائین یا برباد کر دئے جائین یا ہٹا دئے جائین یا مرمت کے محتاج ہون تو بروقت اوسکی اطلاع کلکٹر کو دیگا۔

دفعہ ۲۰:۔ جب کبھی کلکٹر کو اسکی اطلاع ہو کہ جو حدی کا کوئی پایدار نشان جو حسب احکام قانون ہذا تعمیر کیا گیا تھا نقصان ہو گیا یا برباد کر دیا گیا یا ہٹا دیا گیا یا مرمت کا محتاج ہے تو کلکٹر مجاز ہے کہ جو حدی کے ایسے نشان کو سرنو سے تعمیر کرائے یا قائم کرائے یا مرمت کرائے۔ اور جو اخراجات کہ بعلت ایسی دوبارہ تعمیر کرنے۔ یا قائم کرنے یا مرمت کے عائد ہون۔ وہ بحساب اوس

ںدی کے جو اوسکو مناسب معلوم ہو اون زمینداروں اور قابضان ٹینیور سے جنکی ساتھ جو حدّی کے ایسے نشانات
دس بارے میں حسب احکام دفعہ ۲۹ مختص کئے گئے ہوں۔ وصول کرے۔ اور اس قسم کے کل اخراجات اوسطرح
قابل وصول ہونگے جیسا کہ دفعہ ۵۷ مین قرار دیا گیا ہے۔

دفعہ ۵۲:۔ ہر وہ شخص جو حسب احکام دفعہ ۱۹ اجو حدّی کے کسی نشان کے نقصان ہوجانے
یا برباد کردئے جانے یا ہٹا دئے جانے یا محتاج مرمت ہونیکی نسبت کلکٹر کو اطلاع دینے کا پابند ہے۔ اور وہ ایسی اطلاع دینے
سے قاصر رہے تو وہ ایسے جرمانہ کا مستوجب ہوگا جو سو روپے سے زیادہ نہو اور جو کلکٹر کے حکم سے عائد کیا جائیگا۔

دفعہ ۵۳:۔ ہر وہ شخص جو کلکٹر کے سامنے جو حدّی کے کسی نشان کو (جو وہ نشان اراضی نہو جو دفعہ ۴۳۴
مجموعہ تعزیرات ہند کے مفہوم کے اندر کسی ملازم سرکاری کے اختیار سے مقرر ہوا ہو) جو قانوناً تعمیر کیا گیا تھا۔ بدنیتی
سے مٹا دینے یا ہٹا دینے یا نقصان پہونچانے کے جرم میں ماخوذ ہو۔ اوسکو حاکم مجوز علاوہ اوس رقم کے جو جو حدّی
کے نشان کو جو اسطرح مٹا دیا گیا یا ہٹا دیا گیا یا نقصان کر دیا گیا ہو سر نو سے قائم کرنیکا اخراجات کو پورا کرنیکی لئے ضروری
ہو۔ بعوض ہر ایک نشان کے جو حسب مذکورہ بالا مٹا دیا گیا یا ہٹا دیا گیا یا نقصان کر دیا گیا ہو ایسی رقم جو دس روپے
سے زیادہ نہو ادا کرنیکا حکم دیسکتا ہے جو افسر مذکور کو مناسب معلوم ہو۔

دفعہ ۵۴: کلکٹر مجاز ہے کہ اوس جرمانہ کا کوئی جزو جو سابق کے دو مو خر الذکر دفعات میں سے کسی کے رو سے
عائد کیا گیا ہو اور جو وصول ہو۔ اوس شخص کو عطا کرے جسنے کوئی ایسی اطلاع دی ہو جسکے باعث وہ جرمانہ عائد کیا گیا ہو۔

دفعہ ۵۵:۔ جایز ہے کہ جرمانہ حسب دفعات ۵۱ و ۵۲ و ۵۳۔ جہانتک قابل عمل ہو۔ اوس طریق سے
وصول کیا جائے جو مجموعہ ضابطہ فوجداری کی دفعہ ۳۰۷ مین قرار دیا گیا ہے۔ لیکن اگر اوس شخص کی جسکے ذمہ جرمانہ
واجب الادا ہے کوئی جایداد منقولہ اوس ضلع میں نہ پائی جائے جسمین وہ حکم صادر ہوا تھا۔ تو ایسی صورت مین ایسا
جرمانہ بطور بقایاے مالگذاری کے وصول کیا جائیگا۔

دفعہ ۵۶:۔ جب کبھی اوس شخص کا جسنے جو حدّی کے کسی نشان کو مٹا دیا یا ہٹا دیا یا نقصان کر دیا ہو
پتا نہ لگ سکتا ہو۔ یا اگر کسی دوسری وجہ سے اوس سے اوس رقم کی وصولی جسکے ادا کرنیکا اوسکو حکم کیا گیا ہے
ناممکن ثابت ہو۔ تو کلکٹر جو حدّی کے اوس نشان کو سر نو سے قائم یا اوسکی مرمت کر دیگا۔ اور اخراجات جو بعلت
اوسکے عائد ہوں ایسی مخلوط اراضیات کی قابضوں سے ایسی شرح رسدی کے ساتھ جو کلکٹر کو مناسب معلوم ہو
وصول کئے جائینگے۔

دفعہ ۵۷:۔ ہر مقدار جو حسب احکام قانون ہذا دربارہ کسی قسم کے اخراجات کی جو عائد ہوئی ہوں
یا دربارہ نوٹسوں کے جو تعمیل ہوئی ہوں یا دربارہ کسی قسم کے خرچہ کے کہ جو کسی اپیل مین کسی فریق کے
ذمہ واجب الادا ہو۔ کلکٹر کو ادا کرنا چاہئے۔ وہ مطالبہ تصور کیا جائیگا۔

متعلق صفحہ ۵۵ دفعہ ۱۱۸

مجموعہ تعزیرات ہند دفعہ ۱۹۱:- کوئی شخص جسپر قانوناً حلف کے رو سے یا قانون کے کسی خاص حکم سے سچ سچ بیان کرنا یا قانون کے رو سے کسی امر کی نسبت کچھ بیان کرنا واجب ہو - کوئی ایسا بیان کرے جو جھوٹا ہو اور جسکو وہ جھوٹا جانتا ہو خواہ جھوٹا باور کرتا ہو یا جسکو وہ سچا باور نکرتا ہو تو کہا جائیگا کہ اوسنے جھوٹی گواہی دی -

پہلی تشریح - کوئی بیان عام اس سے کہ وہ زبان سے کیا جاے یا کسی اور طرح اس دفعہ کی مراد مین داخل ہے

دوسری تشریح - کوئی جھوٹا بیان جو تصدیق کرنیوالا شخص اپنی دانست کی نسبت کرے اس دفعہ کی مراد مین داخل ہے - اور جیسے کوئی شخص یہ بیان کرنیسے کہ مین فلان بات جانتا ہون جسکو وہ جانتا ہو جھوٹی گواہی دینے کا مجرم ہے ویسے ہی وہ شخص بھی جھوٹی گواہی دینے کا مجرم ہو سکتا ہے جو بیان کرے کہ مین فلان بات کو باور کرتا ہون جسکو وہ باور نکرتا ہو -

دفعہ ۱۹۲:- جو کوئی شخص کوئی صورت پیدا کرے یا کسی کتاب یا کسی کاغذ سررشتہ مین کوئی جھوٹی تحریر بنائے یا کوئی دستاویز جسمین کوئی جھوٹا بیان مندرج ہو بنائے اس نیت سے کہ وہ صورت یا جھوٹی تحریر یا جھوٹا بیان عدالت کی کارروائی مین جو قانون کے رو سے کسی سرکاری ملازم کے روبرو اوسکی سرکاری ملازمت کی حیثیت سے یا کسی ثالث کے روبرو ہو رہی ہو وجہ ثبوت مین پیش ہو سکے اور اس نیت سے کہ صورت یا جھوٹی تحریر یا جھوٹا بیان جو اسطرح وجہ ثبوت مین پیش ہو سکے کسی ایسے شخص کو جو اوس کارروائی مین وجہ ثبوت کی نسبت راے لگائیگا کسی امر کی نسبت جو اوس کارروائی کے نتیجے کیلئے ہے غلط راے بہم پہونچانے کا باعث ہو سکے تو کہا جائیگا کہ اوس شخص نے جھوٹی گواہی بنائی -

دفعہ ۴۶۳:- جو شخص کوئی جھوٹی دستاویز یا اوسکا کوئی جزو اس نیت سے بنائے کہ عا[illegible] یا کسی شخص کو مضرت یا نقصان پہونچائے یا کسی دعوے یا استحقاق کی تائید کرے یا کسی شخص سے کوئی مال [illegible] کرائے یا کسی معاہدہ لفظی یا معنوی کرانیکا باعث ہو یا اس نیت سے کہ فریب کا ارتکاب کرے یا فریب کا ارتکاب کیا جاے - تو شخص مذکور جعلسازی کا مرتکب ہوگا -

دفعہ ۱۰۸:- جو شخص کسی جرم کے ارتکاب مین یا کسی ایسے فعل کے ارتکاب مین اعانت کرے کہ اگر معین کی نیت سے یا علم سے اوسکا ارتکاب وہ شخص کرتا جو ارتکاب جرم کے قابل ہے تو وہ فعل جرم ہوتا - تو شخص مذکور نے اس جرم مین اعانت کی -

پہلی تشریح:- فعل کے ترک ناجایز مین اعانت کرنا جرم ہو سکتا ہے گو خود معین پر اس فعل کا کرنا واجب نہو

دوسری تشریح:- اعانت کے جرم قرار دئے جانیکے لئے اوس فعل کا ارتکاب ضرور نہین ہے جسمین اعانت کیگئی ہے اور نہ اوس نتیجہ کا ظہور جسپر فعل مذکور کا جرم قرار دیا جانا منحصر ہے ضرور ہے -

...دینا

جھوٹی گواہی بنانا

جعلسازی

اعانت کرنیوالا